قواعد انضباط کار

صوبائی اسمبلی پنجاب

1997

صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ، لاہور (پاکستان)

2023

قواعد انضباط کار

صوبائی اسمبلی پنجاب

1997

صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ، لاہور (پاکستان)

2023

شائع کردہ:
صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ
لاہور۔ پاکستان
فون نمبر: 47-99200335-42-92+
فیکس نمبر: 99200348 ,99200330-42-92+
ای میل: info@pap.gov.pk
ویب سائٹ: www.pap.gov.pk
کمپوزنگ: محمد سلیم، ڈیٹا پروسیسنگ آفیسر

جون 2023

فہرست

قاعدہ	عنوان	صفحہ
	پیش لفظ	xix

باب 1

ابتدائیہ

.1	مختصر عنوان اور آغاز نفاذ	3
.2	تعریفات	3

باب 2

اجلاس طلب کرنا، برخاست کرنا، کورم، حلف برداری، حلف رجسٹر اور اراکین کی سیٹوں کی ترتیب

.3	اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا	9
.4	اسمبلی کے اجلاس کو غیر معینہ مدت کے لئے برخاست کرنا	9
.5	کورم	10
.6	اراکین کی حلف برداری	10
.7	اراکین کا حلف رجسٹر	11
.8	اراکین کی سیٹوں کی ترتیب	11

باب 3

سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور چیئر پرسنز کا پینل

.9	سپیکر کا انتخاب	13
.10	ڈپٹی سپیکر کا انتخاب	15
.11	سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کا خالی عہدہ	15
.12	سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کی برطرفی	15
.13	چیئر پرسنز کا پینل	17
.14	سپیکر کے اختیارات و فرائض	17
.15	سپیکر کے اختیارات کی تفویض	18

16. نشست کی صدارت کرنے والے رکن کے اختیارات 18

باب 4
وزیراعلیٰ
اے۔انتخاب

17. وزیراعلیٰ کا انتخاب 19
18. جانچ پڑتال 20
19. دستبرداری 21
20. الیکشن 21
21. گورنر کو مطلع کرنا 22

(بی) اعتماد کا ووٹ

22. وزیراعلیٰ پر اعتماد کا ووٹ 22

(سی) عدم اعتماد کا ووٹ

23. وزیراعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کے ووٹ کی قرارداد 23

باب 4۔اے
اپوزیشن لیڈر

23۔اے اپوزیشن لیڈر کے نام کا اعلان 25
23۔بی اپوزیشن لیڈر کی برطرفی 25
23۔سی اپوزیشن لیڈر کا خالی عہدہ 26

باب 5
اسمبلی کے اجلاس، کارروائی کی تقسیم اور ترتیب

24. اجلاس کے ایام اور وقت کا تعین 27
25. اجلاس کا التوا 27
26. کارروائی کی تقسیم 28
27. کارروائی کے انعقاد کے لئے وقت کا تعین 28

28. کارروائی کی ترتیب.. 28
29. غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون کا باہمی تقدم.............................. 29
30. قراردادوں کا تقدم.. 30
31. تحاریک کا تقدم.. 31
32. فہرست کارروائی.. 31
33. دن کے اختتام پر باقی ماندہ کارروائی.............................. 32
33۔اے اسمبلی اجلاسوں کا سالانہ کیلنڈر.............................. 32
33۔بی اسمبلی کے اجلاس.. 32

باب6

اراکین کی رخصت، استعفیٰ، انتقال، اور رکنیت کا خاتمہ

34. اجلاس کی کسی نشست سے رخصت کی اجازت.............................. 35
35. اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ.............................. 36
36. کسی رکن کی سیٹ کا خالی قرار دیا جانا.............................. 36
37. رجسٹر حاضری.. 37
38. کسی رکن کی رکنیت ختم ہو جانا، نااہلیت اور انتقال کر جانا.............................. 37

باب7

گورنر کا خطاب

39. گورنر کا خطاب.. 39
40. گورنر کے خطاب کی فہرست کارروائی میں شمولیت.............................. 39
41. گورنر کے خطاب کے بارے میں اراکین کو مطلع کرنا.............................. 39

باب8

سوالات

42. سوالات کا وقت.. 41
43. سوالات کا نوٹس.. 42
44. قلیل المہلت سوالات.. 42

45. سوالات کے نوٹس کی ہیئت 43
46. سوالات کا نفس مضمون 43
47. غیر سرکاری ارکان سے سوالات 44
48. سوالات کی اجازت 44
49. سوالات کے قابل اجازت ہونے کا فیصلہ سپیکر کرے گا 46
50. سوالات کی منظوری کا نوٹس 47
51. سوالات کے لئے دنوں کا تعین 47
52. کسی نشست کے لئے سوالات کی تعداد 47
53. سوالات کی فہرست 48
54. جوابات میں تاخیر 48
55. سوالات پوچھنے اور جواب دینے کا طریق کار 49
56. ضمنی سوالات 49
57. زبانی جوابات نہ دیئے جانے والے سوالات کے تحریری جوابات 50
58. سوالات یا جوابات پر بحث کی ممانعت 50
59. اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات 50
60. سوالات کے جوابات کی پیشگی تشہیر نہ ہوگی 50
61. کسی سوال کے جواب سے پیدا ہونے والے اہمیت عامہ کے معاملے پر بحث 50

باب 9
توجہ دلاؤ نوٹس

62. توجہ دلاؤ نوٹس کا طریق کار 53
63. سوال کی اجازت 53
64. توجہ دلاؤ نوٹس کا وقت 54
65. سوال پوچھنے کا طریق کار 54
66. بحث پر پابندی 54
67. نوٹس ساقط ہو جانا 55

باب10

استحقاقات

68. مسئلہ استحقاق.. 57
69. مسئلہ استحقاق کانوٹس.. 57
70. مسئلہ استحقاق کی اجازت کی شرائط.. 57
71. مسئلہ استحقاق اٹھانے کاطریقہ.. 58
72. مسئلہ استحقاق کی فوقیت.. 58
73. اسمبلی کی جانب سے غوروخوض یا کمیٹی کے سپرد کرنا.................................. 58
74. سپیکر کی جانب سے ریفرنس.. 59
75. کمیٹی کی رپورٹ پر غوروخوض.. 59
76. غوروخوض کے لئے فوقیت.. 59
77. اراکین کی گرفتاری، نظربندی وغیرہ کے بارے میں مجسٹریٹ اور دیگر کا سپیکر کو مطلع کرنا... 59
78. سپیکر کو اراکین کی رہائی کی اطلاع دینا... 60
79. مجسٹریٹ وغیرہ کی جانب سے دی گئی اطلاع پر کارروائی.................................. 60
79۔اے زیر حراست رکن اسمبلی کی پروڈکشن برائے اسمبلی نشست............................ 60

باب11

تحاریک التوائے کار

80. سپیکر کی اجازت.. 63
81. تحریک کانوٹس... 63
82. تحریک التوا پیش کرنے کے حق پر قیود.. 63
83. تحریک کے قابل اجازت ہونے کی شرائط... 64
84. تحریک پیش کرنے کے لئے اجازت طلب کرنا... 65
84۔اے تحاریک کی تعداد اور جواب کا طریق کار.. 65
85. طریق کار... 66

86. تحریک کے قابل اجازت ہونے پر غور کرنے کے لئے وقت کی حد................. 67

87. سوال پیش کرنا.. 67

88. تقاریر کے لئے وقت کی حد.. 67

باب12

قانون سازی

89. غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون کا نوٹس.......... 69

90. غیر سرکاری اراکین کا مسودات قانون پیش کرنا.......................... 70

91. سرکاری مسودات قانون کا نوٹس.................................... 71

92. پارلیمنٹ کی جانب سے موصول ہونے والے مسودات قانون............. 72

93. مسودات قانون کی اشاعت.. 72

94. مسودات قانون کو سٹینڈنگ کمیٹیوں کے سپرد کرنا.......................... 73

95. مسودات قانون پر غور کرنے کے لئے وقت.................................. 74

96. رکن متعلقہ کا تحاریک پیش کرنا.. 74

97. اسلامی احکامات کے منافی مسودات قانون.................................. 75

98. مسودات قانون کے اصولوں پر بحث.. 76

99. اشخاص جو مسودات قانون کے بارے میں تحاریک پیش کر سکتے ہیں........ 77

100. رپورٹ پیش ہو جانے کے بعد کا طریق کار.................................. 77

101. مسودہ قانون پر غور وخوض.. 78

102. ضمن کا التوا.. 79

103. گوشوارہ.. 79

104. ضمن ایک، تمہید اور مسودہ قانون کا عنوان.................................. 80

105. ترامیم.. 80

106. ترامیم کے قابل اجازت ہونے کی شرائط.................................. 81

107. ترامیم کی ترتیب.. 82

108. ترامیم واپس لینا.. 82

109. مسودات قانون کی منظوری 82
110. مسودات قانون واپس لینا 83
111. گورنر کی منظوری 83
112. اشاعت 83
113. گورنر کی جانب سے واپس کیے گئے مسودات قانون 84

باب 12-اے
زیرو آر

113-اے زیرو آر 89
113-بی قابل قبول ہونے کی شرائط 89
113-سی زیرو آر نوٹس زیر غور لانے کا وقت اور طریق کار 90
113-ڈی نوٹس ساقط ہو جانا 91

باب 13
مفاد عامہ سے متعلق امور کے بارے میں قرار دادیں

114. قرار داد پیش کرنے کا حق 93
115. قرار داد کا نوٹس 93
116. قرار داد کا نمونہ اور نفس مضمون 93
117. کمیشن، ٹربیونل وغیرہ میں زیر سماعت معاملات کو زیر بحث لانا 94
118. قرار داد پیش کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ سپیکر کرے گا 94
119. قرار داد پیش کرنا اور واپس لینا 95
120. قرار داد میں ترمیم 96
121. ترمیم کا نوٹس 96
122. پیش کردہ قرار داد یا ترمیم واپس لینا 96
123. تقاریر کے لئے وقت کی حد 96

124. بحث کی گنجائش 96

125. قرارداد پیش کرنے پر پابندی 97

126. ووٹنگ اور نقول کی ترسیل 97

باب14

دستور میں مذکور قراردادیں

127. دستور کے تحت قراردادیں 99

باب15

اسمبلی میں پیش کی جانے والی رپورٹیں

128. قومی مالیاتی کمیشن کی سفارشات 101

129. آڈیٹر جنرل کی رپورٹ 101

130. پالیسی کے اصولوں پر عمل درآمد کے بارے میں رپورٹ 101

131. اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ 101

132. دیگر رپورٹیں 102

133. رپورٹوں پر بحث 102

باب15-اے

پری بجٹ بحث

133-اے پری بجٹ بحث 103

باب16

مالی معاملات کا طریق کار

134. بجٹ 105

135. مطالبات زر 105

136. بجٹ پیش کرنا 105

137. بجٹ کے مراحل 106

138. ایام کا تعین 106

139. عام بحث 106

140. کٹوتی کی تحاریک 107
141. کٹوتی کی تحاریک کا نوٹس 108
142. کٹوتی کی تحاریک کے قابل اجازت ہونے کے لئے شرائط 108
143. کٹوتی کی تحاریک کا قابل اجازت ہونا 109
144. مطالبات زر پر رائے شماری 110
145. اخراجات کے بارے میں کٹوتی کی تحاریک 110
146. پیشگی رقوم کی منظوری 110
147. ضمنی بجٹ 111

باب 17

کمیٹیاں

(اے) سٹینڈنگ کمیٹیاں

148. سٹینڈنگ کمیٹیاں 113
149. سٹینڈنگ کمیٹیوں کی تشکیل 116
150. انتخاب کا طریق کار 116
151. کمیٹی کا چیئر پرسن 117
152. استعفیٰ 118
153. اتفاقی خالی اسامیاں 118
154. کمیٹیوں کے فرائض 119
155. کمیٹی کو کسی معاملے کی سپردگی 120
156. کمیٹیوں کے اجلاس 120
157. اسمبلی کے اجلاس کے دوران کمیٹیوں کے اجلاس 122
158. کمیٹی کے اجلاس خفیہ ہوں گے 122
159. کورم 122
160. رائے شماری 123
161. سرکاری ملازمین کے بیانات لینے اور سرکاری ریکارڈ کا معائنہ کرنے کے لئے 123

کمیٹیوں کے اختیارات..

.162 شہادت، رپورٹ اور کارروائیوں کو خفیہ رکھنا............................. 124
.163 غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون پر محکموں کی آراء.............................. 124
.164 کمیٹیوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ.. 124
.165 خصوصی رپورٹیں.. 125
.166 کمیٹیوں کی رپورٹیں.. 125
.167 رپورٹ پیش کرنا.. 126
.168 اجلاسوں کا ایجنڈا اور نوٹس.. 126
.169 طریق کار کے بارے میں سپیکر کا فیصلہ.. 126
.170 کمیٹیوں کے زیر غور کارروائی اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے کی وجہ سے ساقط نہیں ہوگی...... 127
.171 کمیٹیوں کا نامکمل کام.. 127

(بی) سیلیکٹ کمیٹی

.172 تشکیل و فرائض.. 127
.173 کورم.. 129
.174 سیلیکٹ کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ ترامیم.. 129
.175 رپورٹ.. 129

(سی) پبلک اکاؤنٹس کمیٹیاں

.176 تشکیل.. 130
.177 فرائض.. 130
.178 رپورٹیں.. 132
.179 اجلاس.. 132

(ڈی) استحقاقات کمیٹی

.180 تشکیل.. 133
.181 فرائض.. 133

(ڈی۔اے) کمیٹی برائے اصلاحات قانون

181۔اے تشکیل 133
181۔بی فرائض 134

(ای) کمیٹی برائے گورنمنٹ اشورینسز

182. تشکیل و فرائض 135

(ایف) لائبریری کمیٹی

183. تشکیل و فرائض 135

(جی) ہاؤس کمیٹی

184. تشکیل و فرائض 136

(ایچ) فنانس کمیٹی

185. تشکیل و فرائض 136

(آئی) بزنس ایڈوائزری کمیٹی

186. تشکیل و فرائض 137

(جے) سپیشل کمیٹی

187. تشکیل و فرائض 138

(جے۔اے) مجلس جُملہ ایوان

187۔اے مجلس جُملہ ایوان 138

(کے) عام اصول

188. ضمنی قواعد 139

باب18

عام قواعد

(اے) نوٹس

189. اراکین کی جانب سے نوٹس 141
190. نوٹسوں کا متداول کیا جانا 141

(بی) تحاریک

191. تحریک پر فیصلہ 142
192. تحریک یا ترمیم کا نوٹس 142
193. تحاریک پیش کرنا 143
194. تحریک کا اعادہ 143
195. کسی بھی معاملے کا قبل از وقت پیش کیا جانا 144
196. سوال پیش کرنا 144
197. تحریک واپس لینا 145

(سی) ترمیم

198. ترامیم 145
199. ترامیم پیش کرنا 146
200. صریح غلطیوں کی تصحیح 146

(ڈی) مباحثہ

201. خطاب کرنے کا طریقہ 146
202. قواعد جو دوران خطاب ملحوظ رکھے جائیں گے 146
203. غیر متعلق گفتگو یا تکرار 148
204. ذاتی وضاحت 148
205. تقاریر کی ترتیب اور جواب دینے کا حق 148

(ای) مباحثہ پر قیود اور موقوفی بحث

206. مباحثہ پر قیود 149
207. موقوفی بحث 149

(ایف) رائے شماری

208. رائے شماری کا طریق کار 150

(جی) نکتہ اعتراض

209. نکتہ اعتراض کا فیصلہ 150

209۔اے سپیکر کا فیصلہ اور رولنگ............ 152

(ایچ) نظم وضبط کی برقراری

210. اراکین کے اخراج کا حکم دینے یا اجلاس کو ملتوی کرنے کا اختیار............ 152
211. گیلریاں............ 153
212. اجنبی اشخاص کا اخراج............ 153

(آئی) اسمبلی کا خفیہ اجلاس

213. خفیہ اجلاس............ 154
214. کارروائیوں کی رپورٹ............ 154
215. دیگر معاملات میں طریق کار............ 154
216. رازداری پر سے پابندی اٹھانا............ 154
217. کاررَوئیوں یا فیصلوں کا افشاء............ 155

(جے) رپورٹ اور ریکارڈ

218. اسمبلی سے خطاب کی زبان............ 155
219. کارروائیوں کی رپورٹ............ 155
220. دستاویزات اور ریکارڈ کی تحویل............ 155
221. الفاظ کا حذف کرنا............ 156
222. مطبوعہ مباحثات میں حذف شدہ کارروائی کے لئے اشارات............ 156

(کے) اراکین جن قواعد پر عمل کریں گے

223. قواعد، جنہیں اراکین، اسمبلی اجلاس کے دوران ملحوظ رکھیں گے............ 156
224. سپیکر کے خطاب کے دوران کا ضابطہ............ 157

(ایل) کارروائی کا ساقط ہو جانا

225. اجلاس ملتوی ہونے پر زیر التواء نوٹسوں کا ساقط ہو جانا............ 158
226. پیش کردہ تحریک، قرارداد یا ترمیم ساقط نہیں ہو گی............ 158
227. اسمبلی کے تحلیل ہونے کا اثر............ 158

(ایم) متفرقات

.228	سیکرٹری بحیثیت عہدہ کمیٹیوں کا بھی سیکرٹری ہو گا..	159
.229	سیکرٹری کسی افسر کو اختیارات تفویض کر سکتا ہے................................	159
.230	سپیکر، نوٹس اور تحاریک میں ترمیم کر سکے گا..	159
230۔اے	مشترکہ نوٹس کی صورت میں طریقہ کار..	159
.231	سوال پیش ہونے کے بعد تقریر کی ممانعت..	160
.232	فیصلہ کن ووٹ..	160
.233	کارروائی کا قانونی جواز..	160
.234	قواعد کی معطلی..	160
.235	سپیکر کو حاصل مزید اختیارات..	160
235۔اے	معلومات افشاء کرنے کی ممانعت..	161
.236	دستاویزات ایوان کی میز پر رکھی جائیں گی..	161
.237	ایوان کی میز پر رکھی جانے والی دستاویزات کو نمٹانے کا طریق کار..	161
.238	طریق کار جو اس صورت میں اختیار کیا جائے گا جب وزیر اس مشورے یا رائے کے ذرائع کا انکشاف کرے جو اسے دی گئی ہو..	162
.239	اہمیت عامہ سے متعلق امور پر بیانات..	162
.240	اسمبلی چیمبر کا استعمال..	162
.241	عبوری احکامات..	162
.242	چیئرپرسنز کی کونسل..	163
.243	عام بحث..	163
.244	سوالات سپیکر کی وساطت سے دریافت کیے جائیں گے..	164

باب19

قواعد میں ترامیم

244۔اے	ترمیم کا طریق کار..	165
244۔بی	سٹینڈنگ آرڈرز..	166

245. تنسیخ 167

گوشوارے

پہلا گوشوارہ 171
دوسرا گوشوارہ 175
تیسرا گوشوارہ 177
چوتھا گوشوارہ 179
پانچواں گوشوارہ 181
بیلٹ پیپر کا نمونہ 191
ضمیمہ 193
نتیجہ کا گوشوارہ 203
چھٹا گوشوارہ 205

پیش لفظ

دنیا بھر میں روایت ہے کہ قانون ساز ادارے اپنے داخلی امور میں راہنمائی اور مانیٹرنگ کرنے، ایوان کی کارروائی اور بزنس کو جمہوری اور نتیجہ خیز طریقے پر چلانے کی غرض سے لازمی طور پر فریم ورک بناتے اور طریق کار کی گائیڈ لائنز وضع کرتے ہیں۔ صوبائی اسمبلی پنجاب، جسے اس کی تاریخ میں مختلف نام دیئے گئے، کے آغاز سے اب تک اس کی کارروائی کا انعقاد آئین کی متعلقہ تصریحات اور گورنر یا خود اسمبلی کے بنائے ہوئے قواعد انضباط کار کے تحت ہی کیا اور منضبط کیا جارہا ہے۔

صوبائی اسمبلی پنجاب کے موجود قواعد گورنر نے بنائے اور اسمبلی نے 25 جون 1997 کو اڈاپٹ کئے تھے۔ ان قواعد میں وقتاً فوقتاً ترامیم کی جاتی رہیں اور جب ان میں کافی زیادہ ترامیم ہو جاتیں تو ہر بار ان کے نظر ثانی شدہ ایڈیشن چھاپے جاتے رہے۔ ایسا ایڈیشن آخری بار جولائی 2018 میں چھاپا گیا تھا۔

چودھری پرویز الہیٰ، سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب نے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 پر نظر ثانی کرنے کے لئے گہری دلچسپی اور عزم کے ساتھ خصوصی کمیٹی نمبر 12 تشکیل دی۔ اس کمیٹی کی سفارشات پر موجودہ اسمبلی نے اسمبلیوں اور اس کی کمیٹیوں کو بااختیار بنانے کے لیے ان قواعد میں تاریخی تبدیلیاں کی ہیں جن کا سہرا جناب سپیکر کی صاحب بصیرت قیادت ہی کو جاتا ہے۔ ان تبدیلیوں میں زیر حراست اراکین کا پروڈکشن آرڈر جاری کرنا، سٹینڈنگ کمیٹیوں اور ان کے اراکین کی تعداد میں اضافہ کرنا، تین نئی کمیٹیاں یعنی پی اے سی- III، کمیٹی برائے اصلاحات قانون بنانا اور مجلس جُملہ ایوان بنانا، قرار دادوں اور تحاریک التوائے کار جیسے پارلیمانی ذرائع کو مزید موثر بنانا، زیرو

آر نوٹسوں کو توجہ دلاؤ نوٹسوں کی طرز پر دوبارہ مرتب کرنا، ضمنی سوالات کی تعداد مقرر کرنا، اور سب سے بڑھ کر کمیٹیوں کو ان کے متعلقہ محکموں کی نگرانی کرنے کا اختیار دینا شامل ہیں۔ سینٹ کی طرز پر جناب سپیکر کو بھی سٹینڈنگ آرڈرز کے ذریعے قواعد میں طریق کار کی تبدیلی کرنے کا حکم دینے کا اختیار دیا گیا ہے۔

ان تمام تاریخی تبدیلیوں کو زیرنظر ایڈیشن میں شامل کرکے اسے معززاراکین، سرکاری محکموں، عہدیداروں، محققین، اور عوام الناس کے استفادے کے لیے شائع کیا جارہا ہے۔

لاہور

سید علی عمران رضوی

سیکرٹری

قواعد انضباط کار

صوبائی اسمبلی پنجاب 1997[1]

(ترمیم شدہ تا جون 2023)

[1] یہ قواعد پہلی بار گورنر پنجاب نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل 67، جسے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے ، کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے وضع کئے جو اسمبلی سیکرٹریٹ کے نوٹیفکیشن نمبر 9611/(94)PAP/Legis-1، مورخہ 29 جنوری 1997 کے تحت شائع کئے گئے، پنجاب گزٹ (غیر معمولی اشاعت) مورخہ 29 جنوری 1997 کے صفحات 130-73 ملاحظہ فرمائیں۔ ازاں بعد اسمبلی نے دستور کے آرٹیکل 67 کی ضمن (1)، جسے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کے تحت اپنے اجلاس منعقدہ 25 جون 1997 میں ان قواعد میں ترمیم کے طریقہ کار سے متعلق باب 19 کے اضافے کے ساتھ ان قواعد کو اڈاپٹ کر لیا۔

باب 1

ابتدائیہ

1۔ *مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔* (1) قواعد ہذا کو قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کہا جائے گا۔

(2) قواعد ہذا فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

2۔ *تعریفات:۔* (1) قواعد ہذا میں تاآنکہ سیاق عبارت بہ نہج دیگر مقتضی ہو۔

(اے) "ترمیم" سے مراد ایسی تحریک ہے جو قبل ازیں پیش کردہ کسی تحریک کو فیصلہ کے لئے اسمبلی میں پیش کئے جانے سے قبل اس میں ترمیم کرنے کی غرض سے پیش کی جائے؛

(بی) "اسمبلی" سے صوبائی اسمبلی پنجاب مراد ہے؛

(سی) "آڈیٹر جنرل" سے آڈیٹر جنرل پاکستان مراد ہے جس کا تقرر دستور کے آرٹیکل 168 کے تحت کیا گیا ہو؛

(ڈی) "مسودہ قانون" سے قانون سازی کے لئے پیش کی جانے والی تحریک مراد ہے؛

(ای) "بجٹ" سے دستور کے آرٹیکل 120 کے مفہوم کے مطابق سالانہ بجٹ گوشوارہ مراد ہے؛

[[1](ایف) ''چیمبر'' سے مراد ایسی جگہ ہے جہاں اسمبلی اپنی کارروائی کی انجام دہی کے

---

[1] درج ذیل کی جگہ تبدیل کی گئی:

(ایف) ''چیمبر'' سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں اسمبلی اپنی کارروائیوں کی انجام دہی کے لیے اجلاس منعقد کرتی ہے؛''

لیے اجلاس منعقد کرے اور جسے سپیکر چیمبر کے طور پر نوٹیفائی کرے؛]

(جی) "کمیٹی" سے قواعد ہذا کے تحت تشکیل شدہ کمیٹی مراد ہے؛

(اتچ) "دستور" سے اسلامی جمہوریہ پاکستان کا دستور مراد ہے؛

(آئی) "گزٹ" سے گزٹ پنجاب مراد ہے؛

(جے) "حکومت" سے حکومت پنجاب مراد ہے؛

(کے) "گورنر" سے گورنر پنجاب مراد ہے؛

(ایل) "ایوان" سے اسمبلی مراد ہے؛

(ایم) "قائد حزب اقتدار" سے وزیر اعلیٰ یا ایسا کوئی رکن مراد ہے جسے وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں حکومت کی نمائندگی اور سرکاری کارروائی کے انضباط کے لئے نامزد کیا ہو؛

[[1](این) "اپوزیشن لیڈر" سے مراد ایسا رکن ہے جسے سپیکر نے باب 4-اے کے تحت اپوزیشن لیڈر قرار دیا ہو؛]

(او) "لابی" سے ایوان کے ساتھ برابر ملا ہوا اور اس کے ایک سرے سے شروع ہو کر دوسرے سرے پر ختم ہونے والا برآمدہ مراد ہے؛

یہ ترمیم اسمبلی نے 17 فروری 2016 کو منظور کی؛ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، مورخہ 22 فروری 2016 ملاحظہ فرمائیں؛ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) کے صفحات 44-3937 پر اسی دن شائع ہوئی۔

[1] تبدیل شدہ ایضاً، درج ذیل کی جگہ تبدیل کی گئی:

"(این) "اپوزیشن لیڈر" سے ایسا رکن مراد ہے جو سپیکر کی رائے میں اس وقت اپوزیشن کے اراکین کی اکثریت کا قائد ہو؛"۔

(پی) "رکن" سے اسمبلی کا کوئی رکن مراد ہے اور کسی مسودہ قانون، ترمیم، تحریک یا قرارداد پیش کرنے یا اس کی مخالفت کرنے کی غرض سے اس میں کوئی وزیر بھی شامل ہے؛

(کیو) "رکن متعلقہ" سے سرکاری مسودہ قانون کی صورت میں حکومت کی جانب سے کارروائی کرنے والا کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری مراد ہے اور غیر سرکاری مسودہ قانون کی صورت میں وہ رکن مراد ہے، جس نے اسے پیش کیا ہو یا دیگر کوئی رکن جسے اس نے تحریری طور پر اپنی غیر حاضری میں مسودہ قانون پر کارروائی کرنے کا اختیار دیا ہو؛

(آر) "وزیر" میں وزیراعلیٰ بھی شامل ہے؛

(ایس) "محرک" سے کسی مسودہ قانون، قرار داد یا تحریک کا محرک یا کسی مسودہ قانون، قرارداد یا تحریک میں ترمیم پیش کرنے والا رکن مراد ہے اور کسی سرکاری مسودہ قانون، قرارداد یا ترمیم کی صورت میں کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری مراد ہے جو حکومت کی جانب سے فرائض سرانجام دے رہا ہو۔

(ٹی) "تحریک" سے کسی رکن کی پیش کردہ کوئی ایسی تجویز مراد ہے جو کسی ایسے معاملے کے متعلق ہو، جسے اسمبلی میں زیر بحث لایا جا سکتا ہو،

(یو) "اسمبلی کا احاطہ" میں اسمبلی چیمبرز کی عمارت، صحن اور باغات، اس سے متعلقہ کمیٹیوں کے کمرے اور اسمبلی کی عمارت میں واقع ہال، اراکین کی لابیاں، گیلریاں، سپیکر، ڈپٹی سپیکر، وزراء کے کمرے اور اسمبلی کی عمارت میں واقع حکومت کے دیگر دفاتر اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے دفاتر اور کوئی دیگر احاطہ جات جن کا سپیکر نے کسی خاص وقت کے لئے بذریعہ گزٹ اعلان کیا ہو، شامل ہیں؛

(وی) اسمبلی کے کسی اجلاس کے "پریذائیڈنگ آفیسر" سے ایسا شخص مراد ہے جو اسمبلی کے اس اجلاس کی صدارت کے فرائض سر انجام دے رہا ہو؛

[1][(ڈبلیو) ''غیر سرکاری رکن'' سے مراد ایسا رکن ہے جو وزیر، مشیر، خصوصی معاون یا پارلیمانی سیکرٹری نہ ہو؛]

(ایکس) "قرارداد" سے ایسی تحریک مراد ہے جو مفاد عامہ کے کسی معاملے پر بحث و تمحیص اور اظہار رائے کرنے کی غرض سے پیش کی گئی ہو اس میں آئین میں مصرحہ قرارداد بھی شامل ہے؛

(وائی) "گوشوارہ " سے قواعد ہذا سے منسلک گوشوارہ مراد ہے؛

(زیڈ) "سیکرٹری" سے اسمبلی کا سیکرٹری مراد ہے اور اس تعریف میں ایسا کوئی شخص بھی شامل ہے جو وقتی طور پر سیکرٹری کے فرائض سر انجام دے رہا ہو؛[2]

(اے اے) "اجلاس" سے، اجلاس طلب کئے جانے کے بعد، اسمبلی کے پہلے اجلاس کے دن سے شروع ہو کر اجلاس ملتوی ہونے یا اسمبلی تحلیل ہونے تک کا عرصہ مراد ہے؛

(بی بی) "ضمنی بجٹ" سے مراد گوشوارہ ضمنی بجٹ کے نام سے موسوم جامع گوشوارہ ہے جسے آئین کے آرٹیکل 124 کے تحت اسمبلی میں پیش کیا گیا ہو؛

(سی سی) "نشست" سے اسمبلی یا اس کی کسی کمیٹی کی کسی دن کی نشست مراد ہے؛

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

''غیر سرکاری رکن'' سے مراد ایسا رکن ہے جو وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری نہ ہو؛'

[2] جناب سپیکر نے قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب کے قاعدہ 235 کے تحت اپنے مفوضہ اختیارت کو بروئے کار لاتے ہوئے حکم دیا کہ قواعد ہذا میں لفظ 'سیکرٹری'، جہاں کہیں بھی وارد ہو، کو 'سینئر سیکرٹری' پڑھا جائے؛ صوبائی اسمبلی پنجاب کا نوٹیفکیشن نمبر PAP/Estb/E-360/86/1756، مورخہ 9 مئی 2018 ملاحظہ فرمائیں۔

(ڈی ڈی) "سپیکر" سے اسمبلی کا سپیکر مراد ہے۔اس میں ڈپٹی سپیکر اور ایسا کوئی شخص بھی شامل ہے جو آئین کے تحت عارضی طور پر سپیکر کے فرائض سرانجام دے رہا ہو؛

(ای ای) "نشان زدہ سوال" سے ایسا سوال مراد ہے جس کا جواب زبانی طور پر دیا جاناہو؛

(ایف ایف) "میز" سے ایوان کی میز مراد ہے؛اور

(جی جی) "غیر نشان زدہ سوال" سے ایسا سوال مراد ہے جس کا جواب تحریری طور پر دیا جاناہو؛

(2) قواعد ہذا میں استعمال کئے جانے والے ایسے الفاظ اور علامات، جن کی یہاں تعریف نہیں کی گئی لیکن آئین میں تعریف کی گئی ہے، کے وہی معنی لئے جائیں گے جو آئین میں مذکور ہیں۔

باب 2

اجلاس طلب کرنا، برخاست کرنا، کورم، حلف برداری، حلف رجسٹر اور اراکین کی سیٹوں کی ترتیب

[1][3۔ اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا:۔ (1) جب اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے، تو سیکرٹری گزٹ میں نوٹیفکیشن کی اشاعت کرائے گا جس میں اجلاس کی تاریخ، وقت اور مقام کی تصریح ہو گی اور جہاں تک ممکن ہو، ہر رکن کو ایک نوٹس بھی جاری کرے گا۔

(2) اگر اسمبلی کا اجلاس طلب کئے جانے اور نوٹیفکیشن کی تاریخ کا درمیانی عرصہ دس دن سے کم ہو تو سیکرٹری ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور تفصیلات کا ریڈیو، ٹیلی وژن اور پریس کے ذریعے اعلان بھی کرائے گا۔

4۔ اسمبلی کے اجلاس کو غیر معینہ مدت کے لئے برخاست کرنا:۔ جب اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے برخاست کیا جائے تو سیکرٹری نوٹیفکیشن کے ذریعے اسے گزٹ میں شائع

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/09 ؛شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 پی پی 6514 اے۔ سی، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

"3۔ اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا۔ (1) جب اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے، تو سیکرٹری گزٹ میں نوٹیفکیشن کی اشاعت کرائے گا جس میں اجلاس کی تاریخ، وقت اور مقام کی تصریح ہو گی اور جہاں تک ممکن ہو، ہر رکن کو ایک نوٹس بھی جاری کرے گا۔

(2) اگر اسمبلی کا اجلاس طلب کئے جانے اور نوٹیفکیشن کی تاریخ کا درمیانی عرصہ دس دن سے کم ہو تو سیکرٹری ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور تفصیلات کا ریڈیو، ٹیلی وژن اور پریس کے ذریعے اعلان بھی کرائے گا۔

4۔ اسمبلی کا اجلاس برخاست کرنا۔ جب اسمبلی کا اجلاس برخاست کر دیا جائے تو سیکرٹری نوٹیفکیشن کے ذریعے اسے گزٹ میں شائع کرائے گا۔"

کروائے گا۔]

5۔ **کورم۔** (1) اگر اسمبلی کے اجلاس کے دوران کسی وقت سپیکر کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی جائے کہ اسمبلی میں حاضر اراکین کی تعداد کل اراکین کی تعداد کے ایک چوتھائی سے کم ہے تو وہ اس اجلاس کی کارروائی معطل کر دے گا اور پانچ منٹ تک گھنٹیاں بجانے کا حکم دے گا اور اگر متذکرہ وقت کے بعد بھی کورم پورا نہ ہو تو وہ اجلاس کو پندرہ سے تیس منٹ تک کے لئے ملتوی کر دے گا۔

(2) اگر مذکورہ وقت کے ختم ہونے کے بعد دوبارہ گنتی کرنے پر بھی یہ پتہ چلے کہ کورم پورا نہیں ہے تو سپیکر، موقع کی مناسبت سے اجلاس کو دوسرے یوم کار تک یا غیر معینہ عرصے کے لئے ملتوی کر دے گا:-

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سرکاری کارروائی کی سرانجام دہی کے سلسلے میں اسمبلی کے شام کے اجلاس کا انعقاد پہلے ہی طے پا چکا ہو تو اسمبلی کو شام کے اجلاس کے وقت تک کے لئے ملتوی کیا جا سکتا ہے۔

6۔ **اراکین کی حلف برداری:۔** (1) عام انتخابات کے بعد اسمبلی کے پہلے اجلاس میں اسمبلی کے رکن کے طور پر منتخب ہونے والے اشخاص، جو اس وقت حاضر ہوں، آئین کے تیسرے گوشوارے میں مندرج فارم کے مطابق اسمبلی کے سامنے حلف اٹھائیں گے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت منعقد ہونے والے اجلاس کی صدارت سبکدوش ہونے والا سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں ایسا شخص کرے گا جسے گورنر نامزد کرے گا۔

(3) اگر ذیلی قاعدہ (2) کے تحت نامزد کردہ شخص اسمبلی کا نو منتخب رکن ہو تو ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اسمبلی کے دیگر منتخب اشخاص کے حلف اٹھانے سے پہلے وہ حلف اٹھائے گا۔

(4) اسمبلی کے رکن کے طور پر منتخب ہونے والا ایسا شخص جس نے ذیلی قاعدہ (1) کے احکامات کے تحت پیشتر ازیں حلف نہ اٹھایا ہو وہ سپیکر یا سیکرٹری کو پیشگی اطلاع دے کر اسمبلی کے

روبرو کسی بھی وقت حلف اٹھا سکتا ہے۔

7۔ اراکین کا حلف رجسٹر:۔ اراکین کے لئے ایک رجسٹر ہوگا جس پر ہر رکن حلف اٹھانے کے بعد سیکرٹری کی موجودگی میں اپنے دستخط ثبت کرے گا۔

8۔ اراکین کی سیٹوں کی ترتیب:۔ (1) ایوان میں اراکین اس ترتیب سے بیٹھیں گے جس کا تعین سپیکر کرے گا۔

(2) سپیکر کے انتخاب سے قبل اس ترتیب کا تعین سبکدوش ہونے والا سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں سیکرٹری کرے گا۔

باب3

سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور [1][چیئر پرسنز] کا پینل

9۔ سپیکر کا انتخاب۔(1) عام انتخابات کے بعد، اسمبلی کے پہلے اجلاس میں، جب اسمبلی کے حاضر اراکین حلف اٹھالیں گے، تو اسمبلی کوئی دیگر کارروائی کرنے سے پہلے اس قاعدہ کے مطابق خفیہ رائے شماری کے ذریعے سپیکر کا انتخاب کرے گی۔

(2) سپیکر کے انتخاب کے لئے اسمبلی کے اجلاس کی صدارت سبکدوش ہونے والا سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں ایسا شخص کرے گا جسے گورنر قاعدہ کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت نامزد کرے گا (جسے قاعدہ ہذا میں بعدازاں پریذائیڈنگ آفیسر کہا جائے گا)۔

(3) کوئی رکن کسی ایسے انتخابی اجلاس کی صدارت نہیں کرے گا جس میں وہ خود امیدوار ہو۔

(4) کوئی رکن انتخاب سے ایک یوم قبل شام 5:00 بجے سے پہلے [2][پہلے گوشوارے کے حصہ اے اور سی میں دیئے گئے] اپنے دستخط شدہ کاغذات نامزدگی پر کسی دیگر رکن کا نام سپیکر کے انتخاب کے لئے تجویز کرسکتا ہے، جس کے ہمراہ نامزد رکن کی جانب سے ایک تحریری بیان ہو گا کہ وہ منتخب ہونے کی صورت میں بحیثیت سپیکر کام کرنے پر رضامند ہے، سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کراسکتا ہے۔

(5) نامزد کردہ رکن، سپیکر کے انتخاب کے لئے ہونے والی اسمبلی کی کارروائی کے انعقاد سے پہلے

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمینوں" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی ایزاد کیا گیا۔

کسی بھی وقت، تحریری طور پر، اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکتا ہے۔

(6) انتخاب کے دن پریذائیڈنگ آفیسر اسمبلی کے سامنے ان اراکین کے نام پڑھے گا جنہیں باضابطہ طور پر نامزد کیا گیا ہو اور جنھوں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس نہ لئے ہوں، اور ان کے تجویز کنندگان کے نام بھی پڑھے گا، اور، اگر ایسا رکن صرف ایک ہی ہو تو اس رکن کو منتخب قرار دے دے گا۔

(7) اگر کاغذات نامزدگی کی واپسی، اگر کوئی ہو، کے بعد کوئی انتخاب کے لئے صرف دو امیدوار باقی رہ جائیں تو ان کے درمیان رائے شماری کرائی جائے گی اور وہ امیدوار جو دوسرے امیدوار سے زیادہ ووٹ لے گا اسے منتخب قرار دے دیا جائے گا۔ اگر دونوں امیدوار برابر ووٹ حاصل کریں تو ان کے درمیان دوبارہ رائے شماری کرائی جائے گی حتیٰ کہ ان میں سے ایک امیدوار دوسرے کی نسبت زیادہ ووٹ حاصل کر لے اور جو امیدوار زیادہ ووٹ حاصل کرے گا اسے منتخب قرار دے دیا جائے گا۔

(8) اگر کاغذات نامزدگی کی واپسی، اگر کوئی ہو، کے بعد انتخاب کے لئے دو سے زائد امیدوار باقی رہ جائیں تو اس امیدوار کو، جو دیگر امیدواروں کے حاصل کردہ مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل کرے گا منتخب قرار دے دیا جائے گا، اگر کوئی بھی امیدوار دیگر امیدواروں کے حاصل کردہ مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل نہ کر سکے تو رائے شماری دوبارہ کرائی جائے گی جس میں اس امیدوار کو انتخاب سے خارج کر دیا جائے گا جس نے آخری رائے شماری میں سب سے کم ووٹ حاصل کئے ہوں گے اور اسی طرح رائے شماری کرائی جاتی رہے گی حتیٰ کہ کوئی امیدوار باقی ماندہ امیدوار یا امیدواروں، جیسی بھی صورت ہو، سے مجموعی طور پر زیادہ ووٹ حاصل کر لے اور ایسے امیدوار کو منتخب قرار دے دیا جائے گا۔

(9) اگر کسی رائے شماری میں تین یا زائد امیدواروں میں سے دو امیدوار مساوی ووٹ حاصل کریں اور ذیلی قاعدہ (8) کے تحت ان میں سے ایک کو انتخاب سے خارج کرنا پڑے تو اس امر کا فیصلہ کہ ایسے امیدواروں میں سے کس امیدوار کو خارج کیا جائے، پریذائیڈنگ افسر کے منتخب رکن ہونے کی صورت میں اس کے فیصلہ کن ووٹ سے اور دیگر کسی بھی صورت میں بذریعہ قرعہ اندازی کیا

جائے گا۔

(10) سپیکر منتخب ہونے والا رکن اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے آئین کے تیسرے گوشوارہ میں مندرج فارم کے مطابق اسمبلی کے روبرو حلف اٹھائے گا۔

10۔ ڈپٹی سپیکر کا انتخاب:۔ (1) سپیکر کے انتخاب کے فوراً بعد اسمبلی ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کرے گی اور سپیکر کے انتخاب کے لئے قاعدہ 9 میں مصرحہ طریق کار کا اطلاق ڈپٹی سپیکر کے انتخاب پر بھی ہوگا۔اس میں جہاں کہیں سپیکر کا تذکرہ ہو وہاں ڈپٹی سپیکر اور جہاں پریذائیڈنگ آفیسر کا تذکرہ ہو وہاں سپیکر مراد لیا جائے گا۔

(2) بحثیت ڈپٹی سپیکر منتخب شدہ شخص اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے، آئین کے تیسرے گوشوارہ میں مندرج فارم کے مطابق اسمبلی کے روبرو حلف اٹھائے گا۔

11۔ سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کا خالی عہدہ:۔ (1) اگر کبھی سپیکر کا عہدہ خالی ہو جائے تو گورنر نئے سپیکر کے انتخاب کے لئے جتنا جلد ممکن ہو اسمبلی کے جاری اجلاس کی صورت میں اسی اجلاس کے دوران، اور اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئندہ اجلاس کے آغاز پر، تاریخ مقرر کرے گا اور یہ انتخاب قاعدہ 9 کے مطابق کرایا جائے گا۔

(2) اگر کبھی ڈپٹی سپیکر کا عہدہ خالی ہو جائے تو سپیکر نئے ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے تاریخ مقرر کرے گا اور جتنا جلد ممکن ہو یہ انتخاب اسمبلی کے جاری اجلاس کی صورت میں اسی اجلاس کے دوران، اور اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئندہ اجلاس کے آغاز پر کرایا جائے گا اور یہ انتخاب قاعدہ 10 کے مطابق کرایا جائے گا۔

12۔ سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کی برطرفی:۔ (1) کوئی رکن آئین کے آرٹیکل 53 کی ضمن 7 کے پیرا (سی)، جسے آئین کے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کے تحت سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کی برطرفی کے لئے قرار داد پیش کرنے کے لئے اجازت طلب کرنے کی تحریک کا تحریری نوٹس سیکرٹری کو دے سکتا ہے اور سیکرٹری جتنا جلد ممکن ہو گا، ایسا نوٹس اراکین میں متداول کرائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت نوٹس موصول ہونے کے سات دن گزرنے کے بعد متعلقہ رکن کے نام سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک پہلے یوم کار کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائے گی۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) کے تحت، قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک کے لئے مقرر کردہ دن کوئی دیگر کام فہرست کارروائی میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(4) سپیکر یا ڈپٹی سپیکر، اسمبلی کے اس اجلاس کی صدارت نہیں کرے گا جس میں اس کی برطرفی کی قرارداد پر غور کیا جا رہا ہو۔

(5) ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور تحریک پیش کئے جانے کے فوراً بعد پریذائیڈنگ آفیسر ایسے اراکین کو اپنی نشستوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہے گا جو ایسی اجازت دینے کے حق میں ہوں، اور اگر اسمبلی کے کل اراکین کی کم از کم ایک چوتھائی تعداد اس طرح اپنی نشستوں پر کھڑی نہیں ہوتی، تو وہ اعلان کرے گا کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل نہ ہے، یا، اگر اس طرح اتنے رکن کھڑے ہو جائیں تو وہ رکن کو قرارداد پیش کرنے کے لئے کہے گا۔

(6) پریذائیڈنگ آفیسر کی اجازت کے بغیر کوئی رکن قرارداد کے بارے میں پندرہ منٹ سے زائد تقریر نہیں کرے گا لیکن قرارداد کا محرک اور سپیکر یا ڈپٹی سپیکر، جیسی بھی صورت ہو، جس کے خلاف تحریک پیش کی گئی ہو، تیس منٹ یا اتنے وقت کے لئے تقریر کر سکتا ہے جس کی پریذائیڈنگ آفیسر اجازت دے۔

(7) اسمبلی کا اجلاس قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک نمٹائے جانے یا اجازت مل جانے کی صورت میں اس قرارداد پر رائے شماری ہو جانے تک ملتوی نہیں کیا جائے گا۔

(8) قرارداد پر رائے شماری بذریعہ خفیہ رائے دہی ہو گی جو اس طریق پر کی جائے گی جیسا کہ پریذائیڈنگ آفیسر ہدایت کرے۔

(9) اگر ایسا اجلاس، جس کے دوران ذیلی قاعدہ (1) کے تحت نوٹس دیا گیا ہو، آئین کے آرٹیکل 54 کی ضمن (3)، جسے آئین کے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کے تحت سپیکر نے طلب

کیا ہو تو اسمبلی کا اجلاس تحریک نمٹائے جانے، یا اجازت دیئے جانے کی صورت میں اس پر رائے شماری ہو جانے تک ملتوی نہیں کیا جائے گا۔

(10) اگر اسمبلی کے کل اراکین کی اکثریت قرارداد منظور کر لے تو سپیکر یا ڈپٹی سپیکر، جیسی بھی صورت ہو، اپنے عہدہ سے برطرف ہو جائے گا۔

[1][13۔ چیئر پرسنز کا پینل:۔ (1) سپیکر، اجلاس کے آغاز پر یا وقتاً فوقتاً، جیسی بھی صورت ہو، اراکین میں سے تقدم کے لحاظ سے ایک پینل آف چیئر پرسنز جو چار اراکین سے زائد نہ ہو، مقرر کرے گا اور سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی عدم موجودگی میں اجلاس میں موجود حاضر اراکین میں سے تقدم رکھنے والا رکن صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

(2) اگر کسی وقت اسمبلی کے کسی اجلاس کے دوران سپیکر اور ڈپٹی سپیکر اور چیئر پرسنز کے پینل کا کوئی بھی رکن حاضر نہ ہو تو سیکرٹری اس امر سے اسمبلی کو مطلع کرے گا اور اسمبلی بذریعہ تحریک اس وقت حاضر اراکین میں سے کسی ایک رکن کو اس اجلاس کی صدارت کے لئے منتخب کرے گی۔]

14۔ سپیکر کے اختیارات و فرائض:۔ (1) قاعدہ 12 کے ذیلی قاعدہ (4) کے تابع اور قواعد ہذا کی رو سے تفویض کردہ خصوصی اختیارات و فرائض کے علاوہ سپیکر اسمبلی کے ہر اجلاس میں اس وقت پر کرسی صدارت سنبھالے گا جس وقت تک کے لئے اسمبلی کا اجلاس گزشتہ اجلاس کے موقع پر ملتوی کیا گیا ہو یا جس وقت پر اسمبلی کا اجلاس طلب کیا گیا ہو۔

(2) سپیکر اجلاس کے دوران نظم وضبط قائم کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

" 13۔ چیئر مینوں کا پینل۔(1) سپیکر، اجلاس کے آغاز پر تقدم کے لحاظ سے اراکین اسمبلی میں سے زیادہ سے زیادہ چار چیئر مینوں کا ایک پینل نامزد کرے گا۔ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی عدم موجودگی میں اجلاس میں حاضر اراکین میں سے تقدم رکھنے والا رکن صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

(2) اگر کسی وقت اسمبلی کی کسی نشست کے دوران سپیکر اور ڈپٹی سپیکر اور چیئر مینوں کے پینل کا کوئی بھی رکن حاضر نہ ہو تو سیکرٹری اس امر سے اسمبلی کو مطلع کرے گا اور اسمبلی بذریعہ تحریک اس وقت حاضر اراکین میں سے کسی ایک رکن کو اس اجلاس کی صدارت کے لئے منتخب کرے گی۔"

(3) سپیکر نظم وضبط اور آداب برقرار رکھے گا اور اسے اپنے فیصلے نافذ کرنے کے لئے تمام ضروری اختیارات حاصل ہوں گے نیز گیلریوں میں ہنگامہ یا بدنظمی کی صورت میں وہ انہیں خالی کرا سکے گا۔

(4) سپیکر تمام نکتہ ہائے اعتراض کا فیصلہ کرے گا۔

(5) قاعدہ 12 کے ذیلی قاعدہ (4) کے تابع کسی اجلاس کے موقع پر سپیکر کی عدم موجودگی میں ڈپٹی سپیکر صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

15۔ سپیکر کے اختیارات کی تفویض:۔ سپیکر قواعد ہذا کے تحت حاصل شدہ اپنے کوئی سے بھی اختیارات تحریری حکم نامے کے ذریعے ڈپٹی سپیکر کو تفویض کر سکے گا۔

16۔ نشست کی صدارت کرنے والے رکن کے اختیارات:۔ پریذائیڈنگ آفیسر کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو سپیکر کو کسی اجلاس کی صدارت کے دوران حاصل ہوتے ہیں، نیز قواعد ہذا میں جہاں کہیں بھی سپیکر کا حوالہ دیا جائے گا اس کے بارے میں یہ متصور ہو گا کہ اس میں پریذائیڈنگ آفیسر کا حوالہ بھی شامل ہے۔

وزیراعلیٰ

[1][اے۔انتخاب

17۔ وزیراعلیٰ کا انتخاب:۔ (1)عام انتخابات کے بعد کئے جانے والے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بعد یا کسی وقت کسی وجہ سے وزیراعلیٰ کا عہدہ خالی ہو جانے پر اسمبلی کسی بھی دیگر کارروائی کو روک کر کسی بھی بحث کے بغیر اپنے اراکین میں سے کسی رکن کو بطور وزیراعلیٰ منتخب کرنے کے لئے کارروائی کرے گی۔

(2) وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لئے مقرر دن سے ایک دن قبل شام 5:00 بجے سے پہلے تک کوئی رکن پہلے گوشوارے میں دیئے گئے کاغذات نامزدگی کے مطابق کسی دوسرے رکن کو وزیر اعلیٰ (جسے ازاں بعد "امیدوار" کہا جائے گا) کے انتخاب کے لئے نامزد کرنے کے لئے سیکرٹری کو کاغذات نامزدگی جمع کرائے گا۔ان کاغذات نامزدگی پر اس کے بطور تجویز کنندہ اپنے دستخط اور کسی دوسرے رکن کے بطور تائید کنندہ دستخط ثبت ہوں گے،اور ان کاغذات نامزدگی کے ساتھ امیدوار کا دستخط شدہ یہ بیان لف ہو گا کہ اسے اپنی نامزدگی سے اتفاق ہے۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور کاغذات نامزدگی امیدوار یا تجویز کنندہ، یا تائید کنندہ کی طرف سے داخل کئے جا سکتے ہیں۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397،شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011، صفحات 69-38765، تبدیل کیا گیا۔

(4) کسی امیدوار کو ایک سے زیادہ کاغذات نامزدگی پر تجویز کیا جا سکتا ہے لیکن کوئی بھی رکن ایک انتخاب میں ایک سے زیادہ امیدواروں کا تجویز کنندہ یا تائید کنندہ نہیں ہو سکتا۔

(5) سیکرٹری اپنے دستخطوں سے ہر کاغذات نامزدگی کی تصدیق کرے گا، اس پر تاریخ وصولی اور وقت تحریر کرے گا، اس مقصد کے لئے بنائے گئے رجسٹر میں اس کا اندراج کرے گا اور پہلے گوشوارے میں دی گئی رسید وصولیابی جاری کرے گا۔

(6) اگر کوئی رکن ایک سے زیادہ کاغذات نامزدگی جمع کرواتا ہے تو اس کا مقررہ وقت کے اندر سیکرٹری کو پہلے جمع کروایا گیا کاغذ نامزدگی درست شمار ہو گا اور اس کے بعد جمع کرائے جانے والے تمام کاغذات نامزدگی غیر قانونی تصور ہوں گے اور زیر غور نہ لائے جائیں گے۔

18۔ جانچ پڑتال:۔ (1) سپیکر، انتخاب کے لئے مقرر دن سے ایک دن قبل 6:00 بجے شام، یا ایسے کسی وقت پر جسے وہ مقرر کرے، قاعدہ 17 کے حوالے سے موصول ہونے والے کاغذات نامزدگی کی، اپنی موجودگی کے متمنی امیدواران، ان کے تجویز کنندوں یا تائید کنندوں کی موجودگی میں جانچ پڑتال کرے گا۔

وضاحت: اگر سپیکر کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لئے اس ذیلی قاعدہ میں دیئے گئے وقت کے علاوہ کوئی وقت مقرر کرے تو سیکرٹری امیدواروں، تجویز کنندوں اور تائید کنندوں کو کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لئے سپیکر کے مقرر کردہ وقت سے آگاہ کرے گا۔

(2) سپیکر، اپنے اس اطمینان پر کسی بھی کاغذات نامزدگی کو مسترد کر سکتا ہے کہ:۔

(اے) تجویز کنندہ یا تائید کنندہ یا امیدوار رکن نہ ہے؛

(بی) قاعدہ 17 کی کسی شق پر عملدرآمد نہیں کیا گیا ہے؛ یا

(سی) تجویز کنندہ یا تائید کنندہ یا امیدوار کے دستخط جعلی ہیں۔

(3) [1][ذیلی قاعدہ] (2) میں درج کسی امر کے باوجود، سپیکر کسی کاغذ نامزدگی کو کسی ایسے نقص کی بناء پر

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، لفظ 'ضمن' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

مسترد نہیں کرے گا جو اہم نوعیت کا نہ ہو اور وہ جانچ پڑتال کے وقت ایسے کسی نقص کی درستی کی اجازت دے سکتا ہے۔

(4) سپیکر ہر کاغذ نامزدگی کو منظور یا مسترد کرتے ہوئے اس پر اپنا فیصلہ ثبت کرے گا اور کاغذ نامزدگی مسترد کرنے کی صورت میں اختصار سے اس کی وجوہات درج کرے گا۔

(5) امیدوار کے کسی کاغذ نامزدگی کے استرداد کی وجہ سے امیدوار کی کسی درست کاغذات نامزدگی کے ذریعہ کی گئی نامزدگی باطل نہیں ہو جائے گی۔

(6) کسی کاغذات نامزدگی کو منظور یا مسترد کرنے کے بارے میں سپیکر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

19۔ دستبرداری:۔ انتخاب کے آغاز سے قبل کوئی امیدوار کسی بھی وقت سپیکر کے نام اپنی دستی تحریری درخواست جمع کرا کے اپنی امیدوار کی حیثیت سے دستبردار ہو سکتا ہے۔

20۔ الیکشن:۔ (1) سپیکر، انتخاب کے آغاز سے قبل درست طور پر نامزد کردہ امیدوار یا امیدواروں کے نام اسمبلی کے سامنے اس ترتیب سے پڑھے گا جس ترتیب سے ان کے کاغذات نامزدگی وصول ہوئے ہوں گے اور دوسرے گوشوارے میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق انتخاب کے انعقاد کے لئے کارروائی پر عمل درآمد شروع کر دے گا۔

(2) اگر مقابلے میں صرف ایک ہی امیدوار ہو اور وہ اسمبلی کے کل اراکین کی اکثریت کے ووٹ حاصل کر لے تو سپیکر اس کے بطور وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کا اعلان کر دے گا؛ لیکن اگر وہ اکثریت کے ووٹ حاصل نہیں کر پاتا تو انتخاب کی تمام کارروائی بشمول امیدواروں کی نامزدگی از سر نو شروع کی جائے گی۔

(3) اگر پہلی ووٹنگ میں کوئی امیدوار اسمبلی کے کل اراکین کی اکثریت کے ووٹ حاصل نہ کر سکے تو سپیکر دوسری ووٹنگ ایسے دو امیدواروں کے مابین کروائے گا جنہوں نے پہلی ووٹنگ میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہوں گے اور اس امیدوار کے بطور وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کا اعلان کرے گا

جس نے حاضر اور ووٹنگ میں حصہ لینے والے اراکین کے اکثریتی ووٹ حاصل کئے ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے دو یا زائد امیدواروں کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد برابر ہو تو سپیکر ان کے مابین مزید انتخاب کرائے گا حتیٰ کہ ان میں سے کوئی ایک حاضر اور ووٹ ڈالنے والے اراکین کے اکثریتی ووٹ حاصل کر لے اور ایسے امیدوار کے بطور وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کا اعلان کر دے گا۔

21۔ گورنر کو مطلع کرنا:۔ سپیکر ان قواعد کے تحت منتخب کردہ وزیر اعلیٰ کے نام سے بعجلت ممکنہ گورنر کو مطلع کرے گا۔]

(بی)۔اعتماد کا ووٹ

22۔ وزیر اعلیٰ پر اعتماد کا ووٹ۔ (1) کوئی رکن آئین کے آرٹیکل 130 کی [1][ضمن (7)] کے تحت وزیر اعلیٰ پر اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے قرار داد پیش کرنے کا تحریری نوٹس سیکرٹری کو دے سکتا ہے اور سیکرٹری بعجلت ممکنہ اس نوٹس کو اراکین میں متداول کرائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت قرار داد پیش کرنے کا نوٹس۔

(اے) وزیر اعلیٰ کی جانب سے دستخط شدہ ایک بیان پر مشتمل ہو گا کہ وہ اس قرار داد کے پیش کئے جانے پر رضامند ہے؛

(بی) یہ نوٹس قلیل المہلت بھی ہو سکتا ہے اور ایوان میں اس کے اعلان یا ذرائع ابلاغ میں اس کی تشہیر سے یہ تصور کیا جائے گا کہ اسے ذیلی قاعدہ (1) کے مقاصد کے لئے متداول

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، الفاظ 'ضمن (3) یا ضمن (5)' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

کرایا جا چکا ہے؛ اور

(سی) اس نوٹس کی وصولی کے بعد سیکرٹری، بعجلت ممکنہ رکن متعلقہ کے نام سے اسے فہرست کارروائی میں شامل کرے گا۔

وضاحت:۔ ذیلی قاعدہ ہذا میں "قلیل المہلت نوٹس" میں وہ نوٹس شامل ہے جو اس روز دیا جائے جس روز اسے زیر غور لانا مقصود ہو۔

(3) یہ قرارداد کسی بھی دن، بشمول تعطیل، فارغ دن یا غیر سرکاری اراکین کے دن پیش کی جا سکتی ہے۔

(4) قرارداد پیش ہونے کے بعد اس دن قرارداد پر رائے شماری ہونے سے پہلے اسمبلی کا اجلاس ملتوی نہیں کیا جا سکے گا۔

(5) قاعدہ ہذا کے تحت قرارداد پر بحث نہیں ہو گی اور رائے شماری دوسرے گوشوارے کی شرائط کے تابع ہو گی۔

(6) ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور قرارداد پیش کرنے کے لئے مقرر کئے گئے اجلاس میں قرارداد سے متعلق یا اس سے لازمی امور کے علاوہ کوئی کام یا کارروائی نہیں ہو گی۔

(7) اگر آئین کے آرٹیکل 130 کی [1][ضمن (7)] کے تحت گورنر کی جانب سے اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لینے کی غرض سے متعین کردہ دن وزیراعلیٰ اعتماد کا ووٹ لینے سے گریز کرے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اسے اراکین کی اکثریت کا اعتماد حاصل نہیں ہے۔

(8) سپیکر، قاعدہ ہذا کے تحت بعجلت ممکنہ، گورنر کو کارروائی کے نتیجے سے مطلع کرے گا۔

(سی) عدم اعتماد کا ووٹ

23۔ وزیراعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کے ووٹ کی قرارداد:۔ (1) اسمبلی کے اراکین کی کل

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، الفاظ 'ضمن (5)' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

تعداد کے کم از کم بیس فیصد اراکین تحریری طور پر سیکرٹری کو آئین کے آرٹیکل 136 کی ضمن (1) کے تحت وزیراعلیٰ کے خلاف قرارداد کا نوٹس دے سکتے ہیں۔

(2) سیکرٹری، بعجلت ممکنہ، اراکین میں نوٹس متداول کرے گا۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دیا گیا نوٹس، وصول ہونے کی تاریخ سے سات کامل دن گزرنے کے بعد متعلقہ اراکین کے نام سے پہلے یوم کار کی فہرست کارروائی میں شامل کیا جائے گا۔

[1] [(4) قاعدہ 24 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت اجلاس شروع ہونے کے بعد اور فہرست کارروائی میں مندرج کوئی دیگر کارروائی شروع کرنے سے قبل قرارداد پیش کرنے کی اجازت لی جائے گی۔]

(5) قرارداد پیش کئے جانے اور اجلاس کی کارروائی کی صورت حال پر غور کرنے کے بعد سپیکر قرارداد پر رائے شماری کے لئے دن مقرر کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اسمبلی میں قرارداد پیش کئے جانے کے دن سے تین دن گزرنے سے پہلے اور سات دن گزرنے کے بعد قرارداد پر رائے شماری نہیں کی جائے گی۔

(6) ذیلی قاعدہ (5) کے تحت مقررہ کردہ دن، سپیکر بحث کے بغیر دوسرے گوشوارے کی شرائط کے تابع قرارداد کو اسمبلی میں رائے شماری کے لئے پیش کرے گا اور اس مقرر شدہ دن اسمبلی کا اجلاس اس وقت تک ملتوی نہیں کیا جائے گا جب تک کہ قرارداد پر رائے شماری مکمل نہ ہو جائے۔

(7) سپیکر کی جانب سے قرارداد پر غور و خوض اور رائے شماری کے مقررہ دن کوئی اور کارروائی نہیں ہو گی۔

(8) سپیکر، بعجلت ممکنہ، قرارداد کے بارے میں اسمبلی کے فیصلے سے گورنر کو مطلع کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"(4) تلاوت قرآن پاک کے بعد اور فہرست کارروائی میں مندرج کوئی دیگر امور نمٹائے جانے سے پہلے قرارداد پیش کرنے کی اجازت حاصل کی جائے گی۔"

[1][باب 4۔اے

اپوزیشن لیڈر

23۔اے۔ اپوزیشن لیڈر کے نام کا اعلان:۔ (1) قاعدہ ہذا کے تحت سپیکر اپوزیشن لیڈر کے نام کا اعلان کرے گا۔

(2) عام انتخابات کے نتیجہ میں وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے بعد، یا کسی بھی وجہ سے اپوزیشن لیڈر کا عہدہ خالی ہونے پر، یا اپوزیشن کے اکثریتی اراکین کی ریکوزیشن پر سپیکر اپوزیشن کے اراکین کو اپوزیشن لیڈر کے لئے نام پیش کرنے کی تاریخ، وقت اور جگہ کے بارے میں مطلع کرے گا۔

(3) سپیکر، اراکین کے دستخطوں کی تصدیق کے بعد، اپوزیشن لیڈر کا نام جمع کرانے کے لئے مقررہ تاریخ، وقت اور جگہ پر اکثریت کا تیقن کرے گا اور اس رکن کا، جسے اپوزیشن کے اکثریتی اراکین کی حمایت حاصل ہو، بطور اپوزیشن لیڈر اعلان کرے گا۔

(4) اپوزیشن کے کسی رکن کے دو یا زائد تجاویز پر دستخط کر دینے، یا کسی بھی تجویز پر دستخط نہ کرنے کی صورت میں سپیکر قاعدہ ہذا کے تحت اپوزیشن لیڈر کے اعلان کے مقاصد کے لئے ایسے رکن کے دستخطوں کا تیقن کر سکتا ہے۔

23۔بی۔اپوزیشن لیڈر کی برطرفی:۔(1) اپوزیشن اراکین کی اکثریت کے دستخطوں

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نیا باب ایزاد کیا گیا۔

سے سیکرٹری کو اس مضمون کا نوٹس دیا جا سکتا ہے کہ اپوزیشن لیڈر اپوزیشن اراکین کی اکثریت کی حمایت کھو چکا ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دیئے گئے نوٹس میں مجوزہ اپوزیشن لیڈر کا نام درج کیا جائے گا۔

(3) اپوزیشن کے اراکین کے دستخطوں کی تصدیق کے بعد اگر سپیکر مطمئن ہو کہ اپوزیشن لیڈر کو اپوزیشن کے اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل نہیں رہی وہ اعلان کرے گا کہ اپوزیشن لیڈر برطرف ہو گیا ہے۔

(4) جب اپوزیشن لیڈر کو برطرف کر دیا جائے تو سپیکر فوری طور پر اس رکن کا تیقن کرے گا جسے اپوزیشن کے اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل ہو اور اس کا اپوزیشن لیڈر کے طور پر اعلان کرے گا۔

(5) سپیکر قاعدہ ہذا کے تحت اکثریت کے تیقن کے لئے قاعدہ 23۔اے میں مذکور طریق کار پر عمل کرے گا۔

23سی۔ اپوزیشن لیڈر کا خالی عہدہ:۔ اگر کبھی اپوزیشن لیڈر کا عہدہ خالی ہو جائے تو اسے قاعدہ 23۔اے میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق پُر کیا جائے گا۔]

اسمبلی کے اجلاس، کارروائی کی تقسیم اور ترتیب

24۔ اجلاس کے ایام اور وقت کا تعین۔ (1) اسمبلی کا اجلاس ایسے ایام میں منعقد ہوا کرے گا جن کے بارے میں سپیکر، اسمبلی کے کام کی نوعیت کے پیش نظر وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

(2) تاآنکہ سپیکر بہ نہج دیگر ہدایت کرے، اسمبلی کا اجلاس صبح 9.00 بجے سے 2.00 بجے بعد دوپہر تک ہوا کرے گا۔[1]

[2][(3) اسمبلی کی نشست کا آغاز تلاوت قرآن حکیم، اس کے اردو ترجمہ اور نعت رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے ہو گا۔]

25۔ اجلاس کا التوا۔ قواعد ہذا کے تابع سپیکر اس امر کا مجاز ہو گا کہ:-

(اے) اسمبلی کے کسی اجلاس کو غیر معینہ مدت کے لئے یا بصورت دیگر ملتوی کر دے؛ اور

(بی) اگر وہ مناسب خیال کرے تو اسمبلی کا اجلاس کسی ایسے وقت یا تاریخ کو طلب کرے

---

1 جناب سپیکر نے ہدایت کی ہے کہ جمعتہ المبارک کو اسمبلی کا اجلاس 9:00 بجے صبح سے 12:30 بعد دوپہر تک منعقد ہو گا۔ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(94)/96/183، مورخہ 24 اگست 1999 ملاحظہ فرمائیں۔ (ہفت روزہ گزٹ مورخہ 8 دسمبر 1999 صفحہ 873 میں شائع ہوا)

2 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/1171، مورخہ 7 اگست 2008 تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 16 اگست 2008 کا صفحہ 231 ملاحظہ فرمائیں۔

جو اس سے مختلف ہو جس کے لئے وہ ملتوی کیا گیا تھا اور تبدیلی کے بارے میں اراکین کو ریڈیو، ٹیلی وژن اور اخبارات میں اعلان کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔

26۔ کارروائی کی تقسیم۔ (1) اسمبلی کی کارروائی کی تقسیم حسب ذیل ہو گی۔

(اے) سرکاری کارروائی؛ یا

(بی) غیر سرکاری ارکان کی کارروائی۔

(2) سرکاری کارروائی ایسے مسودات قانون، قراردادوں، ترامیم اور دیگر تحاریک پر مشتمل ہو گی جنہیں کسی وزیر نے پیش کیا ہو یا جس کا انہوں نے آغاز کیا ہو۔

(3) غیر سرکاری ارکان کی کارروائی ایسے مسودات قانون، قراردادوں، ترامیم اور دیگر تحاریک پر مشتمل ہو گی جنہیں غیر سرکاری ارکان نے پیش کیا ہو یا جس کا انہوں نے آغاز کیا ہو۔

27۔ کارروائی کے انعقاد کے لئے وقت کا تعین۔ (1) منگل کو غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کے ماسوا کوئی دوسری کارروائی انجام نہیں دی جائے گی اور دیگر ایام میں لیڈر آف دی ہاؤس یا اس کی عدم موجودگی میں وزیر قانون و پارلیمانی امور کی منظوری کے بغیر سرکاری کارروائی کے ماسوا کوئی دوسری کارروائی سرانجام نہیں دی جائے گی۔

(2) اگر منگل کو اجلاس نہ ہو تو اگلے یوم کار پر غیر سرکاری اراکین کی کارروائی کو تقدم حاصل ہو گا۔

(3) اگر کوئی منگل کا دن گورنر کی جانب سے بجٹ پیش کرنے کے لئے مقرر کر دیا گیا ہو یا سپیکر نے قاعدہ 137 میں محولہ بجٹ کے کسی مرحلے کے لئے مخصوص کر دیا ہو تو ایسے منگل کے دن کی بجائے سپیکر غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کے لئے کوئی دیگر دن مقرر کرے گا۔

28۔ کارروائی کی ترتیب:۔ (1) سیکرٹری، سرکاری کارروائی کو اس طریق سے ترتیب دے گا جس طرح کہ وزیر قانون و پارلیمانی امور، یا اس کی عدم موجودگی میں اس ضمن میں اس کا مجاز

کردہ کوئی دیگر وزیر حکومت کی جانب سے اسے مطلع کرے گا۔

(2) جن ایام میں غیر سرکاری اراکین کی کارروائی کو انجام دیا جانا ہو تو ذیلی قاعدہ (3) کے احکامات کے تابع کارروائی پر حسب ذیل ترتیب سے غور و خوض کیا جائے گا:

(اے) مسودات قانون جنہیں پیش کیا جانا ہو؛

(بی) مفاد عامہ کے معاملات سے متعلق قرار دادیں؛

(سی) مسودات قانون جنہیں پیش کیا جا چکا ہو؛ اور

(ڈی) کوئی دیگر تحاریک۔

(3) سپیکر اس امر کی ہدایت کر سکتا ہے کہ مسودات قانون اور قرار دادوں پر علیحدہ علیحدہ دنوں میں غور و خوض کیا جائے اور اس طرح جس دن مسودات قانون پر غور و خوض کیا جانا ہو اس دن ان مسودات قانون کے لئے جنہیں پیش کیا جانا ہو، دن کے پہلے نصف حصہ سے زائد وقت وقف نہیں کیا جائے گا اور دن کا بقیہ حصہ ان مسودات قانون، اگر کوئی ہوں، کے لئے وقف ہو گا جو اسمبلی میں پیش کئے جانے کا مرحلہ طے کر چکے ہوں۔

29۔ غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون کا باہمی تقدم:۔ (1) غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون کے باہمی تقدم کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔

(2) تاآنکہ ایوان بصورت دیگر فیصلہ کرے، غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون پر درج ذیل ترتیب سے کارروائی کی جائے گی:۔

(اے) نئے پیش کئے جانے والے مسودات قانون؛

(بی) وہ مسودات قانون جو ایسے مرحلے پر پہنچ چکے ہوں جس پر اگلی تحریک یہ ہو کہ مسودہ قانون کو منظور کر لیا جائے؛

(سی) وہ مسودات قانون جن کے متعلق یہ تحریک منظور ہو چکی ہو کہ مسودہ قانون جیسا کہ اس کے بارے میں سٹینڈنگ کمیٹی یا سیلیکٹ کمیٹی نے رپورٹ پیش کی

ہے، کو زیر غور لایا جائے؛

(ڈی) وہ مسودات قانون جن کے متعلق سٹینڈنگ کمیٹی یا سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جا چکی ہو؛

(ای) وہ مسودات قانون جن کے متعلق اگلا مرحلہ سٹینڈنگ کمیٹی یا سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کا ہو؛اور

(ایف) وہ مسودات قانون جنہیں رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر کیا جا چکا ہو۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) کی اسی ضمن کے تحت آنے والے مسودات قانون کے باہمی تقدم کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔

(4) قاعدہ ہذا کے تحت قرعہ اندازی تیسرے گوشوارے میں مندرج طریق کار کے مطابق ایسے دن عمل میں لائی جائے گی جو اس دن سے قبل کے پانچویں دن سے کم نہ ہو جس دن کی کارروائی کے لئے قرعہ اندازی عمل میں لائی جا رہی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کو وقتاً فوقتاً طریق کار میں ایسی تبدیلیاں، جنہیں وہ مناسب سمجھے، کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

30۔ قراردادوں کا تقدم:۔ (1) ایسی قرار دادیں، جن کے بارے میں غیر سرکاری اراکین نے نوٹس دے دیئے ہوں اور جنہیں پیش کرنے کی اجازت دی جا چکی ہو، کے باہمی تقدم کا تعین تیسرے گوشوارے میں بیان کردہ طریق کار کے مطابق ایسے دن منعقد کی جانے والی قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا، جو اس دن سے قبل پانچویں دن سے کم نہ ہو، جس دن کی کارروائی کے لئے قرعہ اندازی عمل میں لائی جا رہی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کو وقتاً فوقتاً طریق کار میں ایسی تبدیلیاں کرنے کا اختیار حاصل ہو گا جنہیں وہ مناسب سمجھے۔

(2) قرعہ اندازی میں شامل نہ ہو سکنے والی قرارداد ختم نہیں ہو جائے گی بلکہ اسے اُسی اجلاس کے دوران مابعد قرعہ اندازی میں شامل کیا جائے گا۔

31۔ تحاریک کا تقدم:۔ قاعدہ 243 کے تحت تحاریک کے باہمی تقدم کا تعین اس تبدیلی کے ساتھ قاعدہ 30 میں مصرحہ طریق کار کے مطابق کیا جائے گا کہ قاعدہ ہذا میں قراردادوں کے بارے میں حوالوں کو قاعدہ 243 کے تحت پیش کردہ تحاریک کے بارے میں دیئے گئے حوالے تصور کیا جائے گا۔

32۔ فہرست کارروائی:۔ (1) سیکرٹری ہر نشست کے لئے فہرست کارروائی مرتب کرے گا اور اس کی ایک ایک نقل ہر رکن نیز کسی ایسے دیگر شخص کے استفادہ کے لئے مہیا کرے گا جو آئین کے تحت اسمبلی میں تقریر کرنے یا بصورت دیگر اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لینے کا مجاز ہو۔

(2) تاآنکہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر مذکور ہو۔

(اے) کسی دن کی کارروائی اسی ترتیب میں سرانجام دی جائے گی جس طرح وہ فہرست کارروائی میں رکھی گئی ہو،

(بی) کوئی کارروائی جو فہرست کارروائی میں شامل نہ ہو سپیکر کی اجازت کے بغیر اُس نشست میں انجام نہ دی جائے گی، اور

(سی) کوئی کارروائی جس کے لئے نوٹس مطلوب ہو اس نوعیت کی کارروائی کے لئے نوٹس کی ضروری میعاد کے ختم ہونے کے بعد آنے والے دن سے قبل کسی دن کی فہرست کارروائی میں درج نہیں کی جائے گی۔

(3) تاآنکہ سپیکر بہ نہج دیگر ہدایت کرے زیادہ سے زیادہ پندرہ مسودات قانون اور پانچ قراردادیں، علاوہ ایسی قرارداد کے جس پر کسی گزشتہ دن بحث کا آغاز کیا گیا ہو اور وہ باقی چلی آ رہی ہو، ایسے یوم کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائیں گی، جو غیر سرکاری ارکان کی کارروائی نمٹانے کے لئے مقرر کیا

گیا ہو۔

33۔ دن کے اختتام پر باقی ماندہ کارروائی:۔ قواعد ہذا کے تابع ایسی جملہ کارروائی کو جو کسی دن کے لئے رکھی گئی ہو اور اس دن اجلاس کے اختتام سے پیشتر پایہ تکمیل کو نہ پہنچی ہو، اس قسم کی کارروائی کی انجام دہی کے لئے قابل استفادہ اگلے دن تک یا اس کارروائی کے رکن متعلقہ کی خواہش کے مطابق اس اجلاس کے دوران کسی دیگر ایسے دن تک ملتوی رکھا جائے گا جو اس کارروائی کے لئے قابل استفادہ ہو، لیکن غیر سرکاری ارکان کی ایسی باقی ماندہ کارروائی کو ایسے دن کوئی تقدم حاصل نہ ہو گا۔ ماسوائے اس صورت کے کہ اس کا آغاز ہو چکا ہو اور اندریں حالات اس کو صرف غیر سرکاری ارکان کے ایسے دن کے لئے رکھی گئی کارروائی، ماسوائے ان مسودات قانون کے جو پیش کئے جانے ہوں، پر تقدم حاصل ہو گا۔

[1][33اے۔ **اسمبلی اجلاسوں کا سالانہ کیلنڈر:۔** (1) ہر پارلیمانی سال کا آغاز ہونے پر حکومت سپیکر کو اسمبلی کے اجلاسوں کا کیلنڈر فراہم کرے گی۔

(2) سیکرٹری کیلنڈر اراکین میں متداول کرائے گا۔

(3) اسمبلی کا اجلاس کیلنڈر میں دی گئی تاریخوں پر منعقد ہوا کرے گا لیکن گورنر کیلنڈر میں دی گئی تاریخ کے علاوہ بھی اسمبلی کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

(4) قاعدہ ہذا میں مذکور کوئی امر سپیکر کے آرٹیکل 54 اور آرٹیکل 127 کی ضمن (3) کے تحت ریکوزیشن پر بلایا گیا اسمبلی کا اجلاس کسی بھی وقت طلب کرنے میں مانع نہیں ہو گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نئے قواعد ایزاد کئے گئے۔

33بی۔ اسمبلی کے اجلاس:۔ (1) ہر سال اسمبلی کے کم از کم تین اجلاس ہوں گے اور اسمبلی کے ایک اجلاس کی آخری نشست اور اگلے اجلاس کی پہلی نشست کے لئے مقرر کی گئی تاریخ کے درمیان ایک سو بیس یوم سے زائد کا وقفہ نہ ہو گا۔

(2) اسمبلی ہر پارلیمانی سال میں کم از کم ایک سو ایام کار میں اجلاس منعقد کرے گی۔]

باب 6

اراکین کی رخصت، استعفیٰ، انتقال اور رکنیت کا خاتمہ

34۔ اجلاس کی کسی نشست سے رخصت کی اجازت:۔ (1) کوئی رکن جو اجلاس کی کسی نشست سے رخصت کے لئے اجازت حاصل کرنے کا خواہش مند ہو وہ تحریری طور پر سپیکر کو درخواست بھیجے گا جس میں وہ اپنی رخصت کی وجوہ بیان کرے گا۔

(2) وقفہ سوالات کے بعد، لیکن اس نشست کی فہرست کارروائی پر آغاز سے قبل سیکرٹری ایوان کے روبرو یہ درخواست پڑھ کر سنائے گا اور بغیر کسی مباحثہ کے سپیکر یہ سوال پیش کرے گا کہ آیا ایوان اس کی منظوری دیتا ہے۔

(3) اگر کسی رکن کو ایسی درخواست بھیجنے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا وہ درخواست بھیجنے سے قاصر ہو تو اسمبلی اس کی جانب سے پیش کردہ کسی دیگر رکن کی درخواست پر رخصت منظور کرنے کی مجاز ہو گی۔

(4) سیکرٹری، بعجلت ممکنہ، رکن متعلقہ کو اسمبلی کے فیصلے سے مطلع کرے گا۔

(5) اگر کوئی رکن جسے قواعد ہذا کے تحت رخصت کی اجازت دے دی گئی ہو، اس عرصہ کے دوران اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرے گا جس کے لئے اسے رخصت کی اجازت دی گئی ہو تو رخصت کا باقی ماندہ حصہ جس سے استفادہ نہ کیا گیا ہو اس کے حاضر ہونے کی تاریخ سے ختم ہو جائے گا۔

35۔ اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ۔ (1) کوئی رکن سپیکر کے نام اپنی دستخط شدہ تحریر کے ذریعے اپنی سیٹ سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(2) سپیکر استعفیٰ سے متعلق اسمبلی کو مطلع کرے گا اگر:

(اے) کوئی رکن ذاتی طور پر استعفیٰ کا خط سپیکر کے حوالے کرے اور اسے مطلع کرے کہ استعفیٰ رضاکارانہ اور اصلی ہے اور سپیکر کو اس کے برعکس کوئی اطلاع یا علم نہ ہو؛ یا

(بی) سپیکر کو استعفیٰ کا خط کسی اور ذریعے سے موصول ہو اور وہ ایسی تحقیق کے بعد، جو وہ موزوں خیال کرے، خود یا بذریعہ اسمبلی سیکرٹریٹ یا کسی دیگر ایجنسی کے ذریعے، مطمئن ہو جائے کہ استعفیٰ رضاکارانہ اور اصلی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رکن ایسے وقت اپنی سیٹ سے استعفیٰ دے جب اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو سپیکر ہدایت کرے گا کہ اس رکن کے استعفیٰ کی اطلاع، جس میں استعفیٰ دینے کی تاریخ کا خاص طور پر ذکر ہو، فوری طور پر ہر رکن کو دی جائے۔

(3) اگر سپیکر مطمئن ہو جائے کہ استعفیٰ کا خط رضاکارانہ اور اصلی ہے تو سیکرٹری اس سلسلے میں گزٹ میں نوٹیفکیشن شائع کرائے گا کہ مذکورہ رکن نے اپنی سیٹ سے استعفیٰ دے دیا ہے اور نوٹیفکیشن کی ایک نقل چیف الیکشن کمشنر کو بھجوائے گا۔

(4) مذکورہ رکن کے استعفیٰ کی تاریخ وہی ہو گی جو وہ اس تحریر میں بیان کرے جس کے ذریعے اس نے استعفیٰ دیا ہو یا اگر اس تحریر میں تاریخ کا ذکر نہ ہو تو وہ تاریخ ہو گی جب ایسی تحریر سپیکر کو موصول ہو۔

36۔ کسی رکن کی سیٹ کا خالی قرار دیا جانا:۔ (1) اگر کوئی رکن اسمبلی کی اجازت کے بغیر متواتر چالیس یوم تک اسمبلی کے اجلاسوں سے غیر حاضر رہے تو سپیکر اس امر سے اسمبلی کو

مطلع کرے گا اور اس پر کوئی بھی رکن یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اس طرح غیر حاضر رہنے والے رکن کی سیٹ کو خالی قرار دیا جائے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت پیش کردہ تحریک پر غور و خوض کے بعد اسمبلی اس تحریک کو ملتوی، مسترد یا منظور کر سکتی ہے اور اگر یہ تحریک منظور کر لی جاتی ہے تو رکن کی سیٹ کو خالی قرار دے دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی کسی تحریک پر، تحریک پیش کئے جانے کی تاریخ کے بعد سات دن گزرنے سے پہلے غور نہیں کیا جائے گا۔

(3) اگر مذکورہ رکن کی سیٹ خالی قرار دے دی جاتی ہے تو سیکرٹری اس سلسلے میں گزٹ میں نوٹیفکیشن شائع کرائے گا اور نوٹیفکیشن کی ایک نقل چیف الیکشن کمشنر کو بھجوائے گا۔

37۔ رجسٹر حاضری:۔ سیکرٹری ایک ایسا رجسٹر یا حاضری کی شیٹ رکھنے کا اہتمام کرے گا جس میں اسمبلی کے ہر اجلاس کے موقع پر ہر رکن کی حاضری کا اندراج ہو گا اور رجسٹر یا حاضری کی شیٹ، جیسی بھی صورت ہو، اراکین کے معائنہ کے لئے مہیا کرے گا۔

38۔ کسی رکن کی رکنیت ختم ہو جانا، نااہلیت اور انتقال کر جانا:۔ (1) اگر کسی انتخابی تنازع کی بناء پر کسی رکن کی رکنیت ختم ہو جائے یا وہ رکن بننے کے لئے نااہل ہو جائے تو چیف الیکشن کمشنر فوری طور پر سپیکر کو اس امر سے مطلع کرے گا جس میں اس کی رکنیت ختم ہونے، یا رکن بننے کے لئے نااہل قرار دیئے جانے، جیسی بھی صورت ہو، کی تاریخ کا بھی ذکر ہو گا اور ایسی اطلاع موصول ہونے پر سپیکر، اپیل کی میعاد گزرنے کے بعد، بعجلت ممکنہ، اسمبلی کو مطلع کرے گا کہ چیف الیکشن کمشنر نے اس رکن کی رکنیت ختم کر دی ہے یا اسے نااہل قرار دے دیا ہے۔

(2) اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو سپیکر ہدایت کرے گا کہ مذکورہ بالا اطلاع فوری طور پر اراکین کو پہنچائی جائے۔

(3) کسی رکن کے انتقال کر جانے کی صورت میں، ڈپٹی کمشنر یا متعلقہ پولیٹیکل ایجنٹ، جیسی بھی صورت ہو، فوری طور پر سپیکر کو مطلع کرے گا اور جب سپیکر کو رکن کے انتقال کی اطلاع موصول ہو جائے تو سیکرٹری، بعجلت ممکنہ گزٹ میں نوٹیفکیشن، جس میں انتقال کر جانے والے رکن کے نام اور اس کے انتقال کی تاریخ کا ذکر ہو گا، شائع کرائے گا اور اس کی ایک نقل چیف الیکشن کمشنر کو بھی بھجوائے گا۔

گورنر کا خطاب

39۔ گورنر کا خطاب۔ گورنر اسمبلی سے خطاب کرنے کا مجاز ہوگا اور اس مقصد کے لئے سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں سیکرٹری کو اطلاع بھیج کر اراکین کی حاضری کا مطالبہ کر سکے گا۔

40۔ گورنر کے خطاب کی فہرست کارروائی میں شمولیت۔ قاعدہ 39 میں مذکور اطلاع موصول ہونے پر سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں سیکرٹری "گورنر کا خطاب" کی مد ایسی تاریخ کی فہرست کارروائی میں ایسے وقت کے لئے شامل کرے گا جس کا تعین گورنر کے مشورے سے کیا جائے گا۔

41۔ گورنر کے خطاب کے بارے میں اراکین کو مطلع کرنا۔ سیکرٹری اراکین کو اس وقت اور تاریخ سے مطلع کرے گا جس پر گورنر نے اپنے خطاب کے لئے اراکین کی حاضری کا مطالبہ کیا ہو۔

باب 8

سوالات

42۔ سوالات کا وقت۔ (1) ماسوائے اس صورت کے قواعد ہذا میں کچھ مذکور ہو، [1][قاعدہ 24 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت نشست کے آغاز کے بعد] اور اراکین کی حلف برداری، اگر کوئی ہو، کے بعد اجلاس کا ابتدائی ایک گھنٹہ سوالات دریافت کرنے اور ان کے جوابات دینے کے لئے وقف ہو گا۔

(2) ایسے دن سوالات کا وقفہ نہیں ہو گا جو:

(اے) [2][ہفتہ، اتوار] یا تعطیل کا دن ہو اور ایسے کسی دن اسمبلی کا اجلاس ہو؛

(بی) عام انتخابات کے بعد اراکین کی عام حلف برداری کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(سی) مندرجہ ذیل امور کے لئے مقرر کیا گیا ہو:

(i) سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب؛

(ii) [3][وزیر اعلیٰ کا انتخاب؛]

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/ 2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، الفاظ "تلاوت قرآن حکیم" کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(94)/96/124، مورخہ 26 دسمبر 1997، الفاظ "جمعتہ المبارک، ہفتہ" کی جگہ تبدیل کئے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 27 دسمبر 1997 کا صفحہ 2118 ملاحظہ فرمائیں۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، الفاظ آئین کے آرٹیکل 130 کی ضمن (2-اے) کے مقصد کے لیے تعین' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

(iii) وزیر اعلیٰ پر اعتماد کے ووٹ کے لئے قرارداد پیش کرنا، زیر غور لانا اور اس پر رائے شماری؛

(iv) سپیکر، ڈپٹی سپیکر یا وزیر اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنا، زیر غور لانا اور اس پر رائے شماری؛

(v) گورنر کا خطاب؛

(vi) بجٹ یا ضمنی بجٹ پر بحث یا بجٹ یا ضمنی بجٹ کے مطالبات زر پر رائے شماری؛ اور

(vii) مسودہ قانون مالیات پر غور اور اس کی منظوری۔

43۔ سوالات کا نوٹس۔ کسی سوال کے لئے پندرہ کامل دنوں سے کم عرصے کا نوٹس نہیں دیا جائے گا تاوقتیکہ سپیکر، متعلقہ وزیر کی منظوری سے، اس سے کم عرصہ کے نوٹس پر کوئی سوال دریافت کرنے کی اجازت دے دے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر نوٹس کی وصولی کے سات یوم کے اندر اندر وزیر کی منظوری حاصل نہ ہو اور سپیکر، مطمئن ہو کہ یہ فوری اہمیت عامہ کا مسئلہ ہے تو وہ قلیل المہلت نوٹس منظور کر سکتا ہے۔

44۔ قلیل المہلت سوالات۔ قلیل المہلت سوالات کے جوابات بالعموم وقفہ سوالات کے آغاز میں دیئے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ:

(i) کوئی رکن ایک اجلاس میں ایک سے زائد قلیل المہلت سوال دریافت نہیں کرے گا؛اور
(ii) قلیل المہلت سوال کسی ایسے سوال پر سبقت کی غرض سے دریافت نہیں کیا جائے گا جس کا نوٹس پیشتر ازیں دیا جا چکا ہو۔

45۔ سوالات کے نوٹس کی ہیئت۔ (1) کسی سوال کا نوٹس سیکرٹری کو تحریری طور پر دیا جائے گا اور نوٹس میں مخاطب کئے گئے وزیر کے سرکاری عہدے کی وضاحت کی جائے گی یا اگر اس سوال میں کسی غیر سرکاری رکن سے دریافت کیا گیا ہو، تو مخاطب کئے جانے والے رکن کا نام دیا جائے گا۔
(2) اگر کوئی رکن نشان زدہ سوال پوچھنا چاہے تو وہ اسے ستارہ کا نشان لگا کر اس کو نمایاں کرے گا۔
(3) اگر کسی نشان زدہ سوال کے بارے میں سپیکر کی رائے یہ ہو کہ سوال اس نوعیت کا ہے کہ اس کا تحریری جواب زیادہ مناسب ہو گا تو وہ اس امر کی ہدایت کرے گا کہ ایسے سوال کو تحریری جوابات دیئے جانے والے غیر نشان زدہ سوالات کی فہرست میں شامل کیا جائے۔

46۔ سوالات کا نفس مضمون۔ (1) قواعد ہذا کے احکامات کے تابع مفاد عامہ کے ایسے امور کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے ایسا کوئی سوال دریافت کیا جا سکتا ہے جو اس متعلقہ وزیر کے خاص دائرہ اختیار میں ہو جس سے سوال دریافت کیا گیا ہو۔
(2) کسی وزیر سے دریافت کئے جانے والے سوال کا تعلق ان معاملات عامہ سے، جن سے وہ سرکاری طور پر وابستہ ہو یا کسی ایسے انتظامی معاملے سے ہونا چاہیے، جس کے لئے وہ ذمہ دار ہو۔
(3) جس محکمہ کا کوئی وزیر نہ ہو اس سے متعلق سوالات وزیر قانون و پارلیمانی امور سے دریافت کئے جائیں گے۔

47۔ غیر سرکاری اراکین سے سوالات۔ کسی غیر سرکاری رکن سے سوال دریافت کیا جا سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ سوال کے نفس مضمون کا تعلق کسی ایسے مسودہ قانون، قرارداد یا اسمبلی کی کارروائی سے متعلق کسی ایسے معاملے سے ہو جس کے لئے وہ رکن ذمہ دار ہو اور ایسے سوال کے لئے طریق کار، جہاں تک ہو سکے، وہی ہو گا جو کسی وزیر سے دریافت کئے گئے سوال کے معاملے میں اختیار کیا جاتا ہے اور اس میں ایسی تبدیلیاں کی جائیں گی جو سپیکر ضروری یا مناسب سمجھے۔

48۔ سوالات کی اجازت۔ کسی سوال کے دریافت کرنے کی اجازت لازمی طور پر مندرجہ ذیل شرائط کے تابع دی جائے گی یعنی۔

(اے) اس میں کوئی نام یا بیان شامل نہ ہو، ماسوائے اس صورت کے کہ وہ سوال کو قابل فہم بنانے کے لئے از حد ضروری ہو؛

(بی) اگر اس میں کوئی بیان شامل ہو تو اس رکن نے خود کو اس بیان کی صداقت کا ذمہ دار ٹھہرایا ہو؛

(سی) اس میں دلائل، استنباط، طنزیہ فقرے، الزام، برے القاب یا ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں؛

(ڈی) اس میں کسی دقیق قانونی نکتہ یا کسی فرضی صورت حال کے بارے میں اظہار رائے یا اس کا حل دریافت نہ کیا گیا ہو؛

(ای) اس میں کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے بارے میں، ماسوائے اس صورت کے کہ ایسا اس کی سرکاری یا عوامی حیثیت سے متعلق ہو، کوئی حوالہ نہ دیا گیا ہو اور نہ اس میں کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے ایسے پہلو کا حوالہ ہی دیا گیا ہو جس پر صرف باضابطہ تحریک کے ذریعے بحث کی جا سکتی ہو؛

(ایف) یہ زیادہ طویل نہ ہو؛

(جی) یہ ایسے امور کے بارے میں نہ ہو جن سے حکومت کا بنیادی طور پر کوئی تعلق نہ ہو؛

(ایچ) اس کے ذریعے ایسے اداروں یا اشخاص کے زیر انتظام امور کے بارے میں معلومات دریافت نہ کی گئی ہوں جو ماسوائے اس صورت کے کہ ایسے اداروں یا اشخاص سے حکومت کا مالی مفاد وابستہ ہو، حکومت کے سامنے اصلاً جوابدہ نہ ہوں؛

(آئی) اس میں ایسے معاملات کے بارے میں جو کسی کمیٹی کے زیر غور ہوں، کوئی معلومات طلب نہ کی گئی ہوں اور نہ اس میں ایسی کمیٹی کی کارروائی کے بارے میں ہی پوچھا گیا ہو تاوقتیکہ ایسی کارروائی کمیٹی کی رپورٹ کی صورت میں اسمبلی کے روبرو پیش نہ کر دی گئی ہو؛

(جے) اس میں کسی کے ذاتی کردار پر الزام نہ لگایا گیا ہو اور نہ اس سے الزام تراشی کا کوئی پہلو ہی نکلتا ہو؛

(کے) اس میں پالیسی سے متعلق ایسے نکات نہ اٹھائے گئے ہوں جو سوال کے جواب کی حدود میں نہ سما سکتے ہوں؛

(ایل) اس میں ایسے سوالات فی نفسہ نہ دہرائے گئے ہوں، جن کا جواب پیشتر ازیں دیا جا چکا ہو؛

(ایم) غیر اہم، دل آزار، بے معنی اور مبہم نہ ہو،

(این) اس کے ذریعے کوئی ایسی معلومات طلب نہ کی گئی ہوں جو ایسی دستاویزات میں موجود ہوں جن سے عوام باآسانی استفادہ کر سکتے ہوں یا جو عام حوالہ جاتی کتب میں دستیاب ہو سکتی ہوں؛

(او) اس میں کسی اخبار کا ذکر نام لے کر نہ کیا گیا ہو اور اس میں یہ بات دریافت نہ کی گئی ہو کہ آیا اخبارات میں شائع شدہ بیانات یا غیر سرکاری افراد یا اداروں کے بیانات

صحیح ہیں؛

(پی) اس سے کابینہ کی بحثوں، یا گورنر کو دیئے گئے کسی مشورے، یا کسی ایسے امر، جس سے متعلق کسی معلومات کا اظہار از روئے آئین و قانون ممنوع ہو، کے بارے میں معلومات حاصل نہ کی گئی ہوں؛

(کیو) اس میں۔

(i) گورنر یا سپریم کورٹ یا ہائیکورٹ کے کسی جج کے رویے پر کسی قسم کی رائے زنی نہ کی گئی ہو؛

(ii) اسمبلی کے فیصلوں پر نکتہ چینی نہ کی گئی ہو؛

(iii) عمومی طور پر ماضی بعید کی معلومات یا کسی معاملے کے بارے میں دریافت نہ کیا گیا ہو؛

(iv) ایسے معاملات کے متعلق معلومات طلب نہ کی گئی ہوں جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے خفیہ یا حساس ہوں؛

(v) پاکستان میں قائم کسی عدالت یا آئینی ٹریبونل کے کسی فیصلے پر رائے زنی نہ کی گئی یا ایسے ریمارکس نہ دیئے گئے ہوں جن سے کسی زیر سماعت معاملے پر مضر اثر پڑنے کا احتمال ہو؛

(vi) عدالت میں زیر سماعت کسی معاملے کے بارے میں دریافت نہ کیا گیا ہو؛

(vii) کسی غیر ملک کے بارے میں ناشائستہ کلمات موجود نہ ہوں۔

49۔ سوالات کے قابل اجازت ہونے کا فیصلہ سپیکر کرے گا۔ سپیکر سوال کے قابل اجازت ہونے کے بارے میں فیصلہ کرے گا اور اگر اس کی رائے میں کوئی سوال قواعد ہذا کے

منافی ہو تو وہ اسے یا اس کے کسی حصے کو نا منظور کر دے گا یا وہ اپنی صوابدید سے اس سوال کی صورت تبدیل کر دے گا۔

50۔ سوالات کی منظوری کا نوٹس۔ کسی سوال کو اس وقت تک جواب دیئے جانے کے لئے سوالات کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا جب تک کہ سیکرٹری کی جانب سے اس وزیر یا رکن، جس سے سوال دریافت کیا گیا ہو، کو سپیکر کی جانب سے اس سوال کی اطلاع دیئے جانے کے دن سے آٹھ کامل دن نہ گزر چکے ہوں۔

51۔ سوالات کے لئے دنوں کا تعین۔ مختلف ایام میں وقفہ سوالات ایسے سرکاری محکمہ یا محکمہ جات سے متعلق سوالات کے جوابات دینے کے لئے باری سے مقرر کیا جائے گا جس کی تصریح وقتاً فوقتاً سپیکر کرے گا اور کسی ایسے دن کی فہرست سوالات میں صرف اس محکمہ یا محکمہ جات کے بارے میں سوالات، جس کے لئے ایسا دن مقرر کیا گیا ہو، نیز ایسے سوالات جو غیر سرکاری اراکین سے دریافت کئے گئے ہوں جوابات کے لئے سوالات کی فہرست میں شامل کئے جائیں گے۔

52۔ کسی نشست کے لئے سوالات کی تعداد۔ (1) کسی نشست کے لئے فہرست سوالات میں ایک ہی رکن کے دو سے زائد نشان زدہ سوالات بشمول قلیل المہلت سوالات اور پانچ سے زائد غیر نشان زدہ سوالات شامل نہیں کئے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا میں مذکور کسی امر کا اطلاق، کسی ملتوی کئے گئے گذشتہ تاریخ سے لئے گئے یا کسی دیگر محکمے سے منتقل کئے گئے سوال پر نہ ہو گا۔

(2) کسی بھی اجلاس کی فہرست کارروائی میں 35 سے زائد نشان زدہ سوالات شامل نہیں کئے

جائیں گے اور باقی ماندہ سوالات، اگر کوئی ہوں، جو جوابات دیئے جانے کے لئے تیار ہوں، تو وہ متعلقہ محکمے کے لئے مقرر کردہ اگلے دن کی فہرست کارروائی میں شامل کئے جائیں گے۔

(3) سوالات اسی ترتیب سے فہرست میں شامل کئے جائیں گے جس ترتیب سے ان کے نوٹس وصول ہوئے ہوں گے لیکن کوئی رکن، اس اجلاس سے پہلے جس کے لئے سوال مذکورہ فہرست میں شامل کیا گیا ہو، کسی وقت بھی بذریعہ تحریری نوٹس اپنا سوال واپس لے سکتا ہے۔

53۔ سوالات کی فہرست۔ سوالات نامنظور نہ کئے جانے کی صورت میں اسی دن کی فہرست سوالات میں شامل کئے جائیں گے اور اگر سوالات کے اس فہرست میں شامل کئے جانے والے دن کے وقفہ سوالات کے آغاز سے اڑتالیس گھنٹے قبل تک متعلقہ وزیر کی جانب سے ان سوالات کے جوابات موصول ہو جائیں تو انہیں بھی ان سوالات کے ساتھ فہرست میں شامل کر لیا جائے گا اور ان کی باری اس ترتیب سے آئے گی جس ترتیب سے وہ اس فہرست میں شامل کئے گئے ہوں گے تاآنکہ سپیکر ایوان کی اجازت سے اس ترتیب کو تبدیل کر دے۔

54۔ جوابات میں تاخیر۔ (1) اگر متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کے پاس سوال کا جواب تیار نہ ہو یا اگر سوال کا جواب [1][قاعدہ 53 میں] مصرحہ وقت کے اندر اندر موصول نہ ہو تو متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری ایوان میں اس کی وجوہات بیان کرے گا۔

(2) اگر سپیکر مطمئن ہو کہ متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کے لئے سوال کا جواب تیار کرنا ممکن نہ تھا تو سوال، جواب دینے کی غرض سے اس آئندہ دن کی فہرست میں شامل کر لیا جائے گا جو اس محکمے کے لئے مقرر کیا جائے گا۔

(3) سپیکر یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ متعلقہ وزیر معاملے کی چھان بین کرے اور اس محکمے کے لئے مقرر

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر 1380 / 2013 / PAP/Legis-1(15)، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، الفاظ "ذیلی قاعدہ (1)" کی جگہ تبدیل ہوئے۔

آئندہ دن انکوائری کی رپورٹ بشمول اس سلسلے میں کی جانے والی کارروائی، اگر کوئی ہو، ایوان کے سامنے پیش کرے۔

55۔ سوالات پوچھنے اور جواب دینے کا طریق کار۔ (1) سوالات کے دریافت کئے جانے کے وقت سپیکر ان اراکین کے نام یکے بعد دیگرے پکارے گا جن کے نام پر فہرست سوالات میں نشان زدہ سوال درج ہوں گے۔

(2) وہ رکن جس کا نام پکارا جائے گا اپنی جگہ پر کھڑا ہو جائے گا اور تاآنکہ وہ کہے کہ وہ اپنے نام پر درج سوال پوچھنے کا ارادہ نہیں رکھتا، وہ سوالات کی فہرست میں دیئے گئے نمبر شمار کے حوالے سے سوال پوچھے گا۔

(3) اگر کسی سوال کو پیش کرنے کے لئے کہا جائے لیکن وہ سوال پیش نہ کیا جائے یا وہ رکن، جس کے نام پر وہ سوال درج ہو، غیر حاضر ہو تو سپیکر کسی دوسرے رکن کی درخواست پر اس کا جواب دینے کی ہدایت کرے گا۔

(4) سوالات کا جواب متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری دے گا۔

56۔ ضمنی سوالات۔ کسی نشان زدہ سوال کا جواب دیئے جانے کے بعد کوئی بھی رکن [1][زیادہ سے زیادہ تین] ضمنی سوالات پوچھ سکتا ہے جو جواب کی وضاحت کے لئے ضروری ہوں۔ لیکن سپیکر کسی ایسے ضمنی سوال کی اجازت نہیں دے گا جو اس کی رائے میں سوالات نفس مضمون اور ایسے سوالات کے قابل اجازت ہونے سے متعلقہ قواعد کی کسی شق کی خلاف ورزی کرتا ہو یا بصورت دیگر ایسے سوالات دریافت کرنے کے حق کا غلط استعمال ہو۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، لفظ 'ایسے' کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

57۔ زبانی جوابات نہ دیئے جانے والے سوالات کے تحریری جوابات۔ اگر کسی دن کی فہرست سوالات میں مشمولہ کسی نشان زدہ سوال کا جواب سوالات کے لئے مقررہ وقت کے اندر نہیں دیا جاتا تو وزیر کی جانب سے پہلے ہی مہیا کردہ جواب متعلقہ وزیر، پارلیمانی سیکرٹری یا وہ رکن، جس سے یہ سوال دریافت کیا گیا ہو، اس کا تحریری جواب ایوان کی میز پر رکھے گا اور ایسے سوال کے لئے زبانی جواب کی ضرورت ہو گی اور نہ اس سلسلے میں کوئی ضمنی سوال ہی پوچھا جائے گا۔

58۔ سوالات یا جوابات پر بحث کی ممانعت۔ قاعدہ 61 کا تقاضا پورا کرنے کے ماسوا کسی سوال یا جواب پر کوئی بحث نہیں کی جائے گی۔

59۔ اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات۔ اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات، جن میں اس کے افسروں کے رویے سے متعلق سوالات بھی شامل ہیں، سپیکر سے ایک نجی مراسلہ کے سوا کسی دیگر طریقے سے دریافت نہیں کئے جا سکتے۔

60۔ سوالات کے جوابات کی پیشگی تشہیر نہ ہو گی۔ سوالات کے جوابات جو وزراء اسمبلی میں دینے کا ارادہ رکھتے ہوں، اس وقت تک اشاعت کے لئے جاری نہ کئے جائیں گے جب تک کہ یہ جوابات حقیقتاً اسمبلی میں پیش نہ کر دیئے جائیں یا انہیں ایوان کی میز پر نہ رکھ دیا جائے۔

61۔ کسی سوال کے جواب سے پیدا ہونے والے اہمیت عامہ کے معاملے پر

بحث۔ (1) سپیکر کسی رکن کی جانب سے دو کامل دنوں کے نوٹس پر معقول اہمیت عامہ کے حامل ایسے معاملے کو زیر بحث لانے کے لئے ہر [1][بدھ] کے دن کی نشست میں ایک گھنٹے کا وقت مقرر کر سکتا ہے جو گذشتہ ہفتے کے دوران پوچھے جانے والے کسی نشان زدہ یا غیر نشان زدہ سوال کا موضوع رہا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر اس دن کی نشست کا وقت ایک گھنٹے کے لئے بڑھا سکتا ہے۔

(2) سپیکر ایسے نوٹسوں پر اسی ترتیب سے غور کرے گا جس ترتیب سے یہ وصول ہوئے ہوں اور جب ایسا ایک نوٹس منظور ہو جائے تو دیگر تمام نوٹس ساقط ہو جائیں گے۔

(3) سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا زیر بحث لایا جانے والا معاملہ معقول اہمیت عامہ کا حامل ہے لیکن وہ ایسے نوٹس کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دے گا جس کا مقصد، اس کی رائے میں، حکومت کی حکمت عملی پر نظر ثانی کرنا ہو۔

(4) ایسی بحث کے دوران یا اس کے اختتام پر نہ تو رائے شماری ہو گی اور نہ کوئی رسمی تحریک ہی پیش کی جائے گی۔

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(94)/96/124، مورخہ 26 دسمبر 1997، لفظ "اتوار" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 27 دسمبر 1997 کا صفحہ 2118 ملاحظہ فرمائیں۔

باب9

توجہ دلاؤنوٹس

62۔ توجہ دلاؤنوٹس کا طریق کار۔ (1) سپیکر کی اجازت سے کوئی رکن "توجہ دلاؤ نوٹس" کے ذریعے صوبے میں امن عامہ سے متعلق کسی معاملے کے بارے میں وزیر اعلیٰ سے سوال کر سکتا ہے۔

وضاحت:۔ "توجہ دلاؤنوٹس" سے مراد ایسانوٹس ہے جس کے ذریعے امن عامہ سے متعلق اہمیت عامہ کا کوئی خصوصی سوال اٹھایا جاسکے۔

(2) ''توجہ دلاؤنوٹس'' وزیر اعلیٰ کے نام سوال کی صورت میں ہو گا اور تحریری طور پر سیکرٹری کو اس روز کے اجلاس شروع ہونے سے کم از کم اڑتالیس گھنٹے پہلے دیا جائے گا جس روز اسے پیش کیا جانا مطلوب ہو۔

63۔ سوال کی اجازت۔ (1) قاعدہ62 کے تحت کوئی سوال دریافت کرنے کی اجازت نہیں ہو گی تاآنکہ۔

(اے) یہ کسی حالیہ اور فوری اہمیت عامہ کے کسی مخصوص معاملے سے تعلق رکھتا ہو؛ نیز

(بی) یہ قاعدہ48 میں مندرج شرائط پر پورا اترتا ہو۔

(2) کوئی رکن کسی نشست میں ایک سے زائد سوال نہیں پوچھے گا۔

64۔ توجہ دلاؤ نوٹس کا وقت۔ (1) یہ نوٹس ہر پیر اور جمعرات کی فہرست کارروائی میں اس ترتیب سے شامل کئے جائیں گے جس کا تعین سپیکر نوٹس کے ذریعے اٹھائے جانے والے سوال کی اہمیت عامہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے کرے گا۔

(2) ایسے سوالات کے پوچھنے اور جواب دینے کا وقت وقفہ سوالات کے فوراً بعد کے پندرہ منٹ ہو گا۔

(3) کسی اجلاس کی فہرست کارروائی میں ایسے دو سے زائد سوالات شامل نہیں کئے جائیں گے۔

(4) سپیکر سوال دریافت کرنے کا دن یا وقت یا دونوں تبدیل کر سکتا ہے۔

(5) قاعدہ 42 کے ذیلی قاعدہ (2) میں مندرج ایام میں کوئی سوال نہیں پوچھا جائے گا۔

65۔ سوال پوچھنے کا طریق کار۔ سپیکر کی جانب سے نام پکارے جانے پر متعلقہ رکن سوال پوچھ سکتا ہے اور [1][وزیراعلیٰ [2][، وزیر برائے قانون و پارلیمانی امور] یا متعلقہ وزیر] اسی روز یا سپیکر کی جانب سے مقرر کردہ کسی دیگر روز جواب دے سکتا ہے۔

66۔ بحث پر پابندی۔ (1) ایسے سوالات یا جوابات پر بحث و مباحثہ نہیں ہو گا۔

(2) جب سوال کا جواب دیا جا چکا ہو تو کوئی بھی رکن ایسا ضمنی سوال پوچھ سکتا ہے جو جواب کی وضاحت کے لئے ضروری ہو لیکن سپیکر کسی ایسے ضمنی سوال کی اجازت نہیں دے گا جو اس کی رائے

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(43)/97/72، مورخہ 11 جون 1997 الفاظ "وزیر اعلیٰ" کی جگہ تبدیل کیے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 16 جون 1997 صفحہ 836 کا ملاحظہ فرمائیں۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/ 2013 / 1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نئے الفاظ ایزاد کئے گئے۔

میں نفس مضمون اور ایسے سوالات کے قابل اجازت ہونے سے متعلقہ قواعد کی کسی شق کی خلاف ورزی کرتا ہو یا بصورت دیگر ایسے سوالات دریافت کرنے کے حق کا غلط استعمال ہو۔

67۔ نوٹس ساقط ہو جانا۔ سوالات کے ایسے تمام نوٹس جو متذکرہ نوٹس کے فوراً بعد آنے والے دن کی فہرست کارروائی میں شامل نہیں کئے جاتے، ساقط ہو جائیں گے۔ اس طرح ایسے نوٹس جو اگرچہ ایجنڈے پر تو لائے جا چکے ہوں لیکن اس مقصد کے لئے مقرر کردہ وقت کے ختم ہو جانے کی بناء پر نمٹائے نہ جا سکے ہوں، وہ بھی ساقط ہو جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ فہرست کارروائی پر لائے جانے والے ایسے سوالات جن کے لئے سپیکر یا تو از خود یا[1] [وزیراعلیٰ یا متعلقہ وزیر] کی درخواست پر کوئی دیگر دن مقرر کر دے، ساقط نہیں ہوں گے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(43)/97/72، مورخہ 11 جون 1997، الفاظ "وزیراعلیٰ" کی جگہ تبدیل کیے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 16 جون 1997 کا صفحہ 836 ملاحظہ فرمائیں۔

باب 10

استحقاقات

68۔ مسئلہ استحقاق:۔ کوئی رکن سپیکر کی اجازت سے کسی رکن یا اسمبلی یا کسی کمیٹی کے استحقاق کی پامالی سے متعلق کوئی مسئلہ اٹھا سکے گا۔

69۔ مسئلہ استحقاق کا نوٹس:۔ (1) کوئی رکن جو مسئلہ استحقاق پیش کرنے کا خواہش مند ہو، سیکرٹری کو اس دن کی نشست، جس دن ایسا مسئلہ اٹھایا جانا مطلوب ہو کے آغاز سے کم از کم ایک گھنٹہ قبل تحریری نوٹس دے گا۔

(2) اگر پیش کئے جانے والے مسئلہ استحقاق کی بنیاد کوئی دستاویز ہو تو اس نوٹس کے ہمراہ وہ دستاویز منسلک کی جائے گی۔

(3) سپیکر اگر اس امر سے مطمئن ہو کہ معاملہ فوری اہمیت کا حامل ہے تو وہ سوالات نمٹانے کے بعد اس مسئلہ استحقاق کو نشست کے دوران کسی وقت بھی پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

70۔ مسئلہ استحقاق کی اجازت کی شرائط:۔ مسئلہ استحقاق پیش کرنے کا حق درج ذیل شرائط کے تابع استعمال ہو گا یعنی:

(اے) مسئلہ آئین، کسی قانون یا کسی قانون کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت عطا کردہ استحقاق سے متعلق ہو؛

(بی) کسی نشست میں ایک ہی رکن ایک سے زائد مسئلہ استحقاق پیش نہیں کرے گا؛

(سی) مسئلہ کسی مخصوص معاملے سے متعلق اور جلد از جلد پیش کیا جائے؛

(ڈی) مسئلہ ایسا ہو جو اسمبلی کی دخل اندازی کا متقاضی ہو؛ اور

(ای) مسئلہ استحقاق میں گورنر کے ذاتی طرز عمل پر اعتراض نہ کیا گیا ہو۔

71۔ مسئلہ استحقاق اٹھانے کا طریقہ:۔ (1) جب مسئلہ استحقاق اٹھانے کا نوٹس منظور ہو جائے تو سپیکر، سوالات، اگر کوئی ہوں، کو نمٹانے کے بعد اور فہرست کارروائی میں شامل کسی دیگر کارروائی کو شروع کرنے سے پہلے اس رکن، جس نے نوٹس دیا ہو، کا نام پکارے گا اور اس کے بعد رکن مسئلہ استحقاق پیش کرے گا اور اس سے متعلق ایک مختصر بیان دے گا۔

(2) اگر کسی رکن کو قاعدہ 69 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت کسی اجلاس کے دوران مسئلہ استحقاق اٹھانے کی اجازت دے دی جائے تو وہ ایسی اجازت کے فوراً بعد یا ایسے دیگر وقت مسئلہ اٹھائے گا جس طرح سپیکر ہدایت کرے۔

(3) متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کو جواب دینے کا حق حاصل ہوگا۔

72۔ مسئلہ استحقاق کی فوقیت:۔ استحقاق کے مسئلے کو تحاریک التوا پر فوقیت حاصل ہو گی۔

73۔ اسمبلی کی جانب سے غور و خوض یا کمیٹی کے سپرد کرنا:۔ اگر سپیکر تحریک کو باضابطہ قرار دے تو اسمبلی مسئلہ استحقاق پر غور و خوض کرنے اور اس کا فیصلہ کرنے کی مجاز ہو گی یا اس رکن، جس نے مسئلہ اٹھایا ہو، یا کسی دیگر رکن کی تحریک پر اسے رپورٹ کے لئے کمیٹی برائے استحقاقات کے سپرد کر سکتی ہے۔

[1] [74۔ **سپیکر کی جانب سے ریفرنس:۔** قواعد ہذا میں کوئی امر مذکور ہونے کے باوجود سپیکر [2] [*****] کوئی مسئلہ استحقاق اسمبلی کو رپورٹ پیش کرنے کی غرض سے استحقاق کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے۔]

75۔ **کمیٹی کی رپورٹ پر غور و خوض:۔** (1) کوئی رکن رپورٹ پیش کئے جانے کے بعد یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ رپورٹ پر غور و خوض کیا جائے جس پر سپیکر یہ سوال اسمبلی کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔

(2) کوئی رکن یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ اس مسئلہ کو کسی ایسے نکتہ یا نکات کی جانچ پڑتال کے لئے دوبارہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے جو کمیٹی کے زیر غور آنے سے رہ گئے ہوں۔

(3) اسمبلی، رپورٹ سے ترامیم کے ساتھ یا بلا ترامیم اتفاق کر سکتی ہے یا اس سے اختلاف کر سکتی ہے اور از خود مسئلہ استحقاق کا فیصلہ کر سکتی ہے۔

76۔ **غور و خوض کے لئے فوقیت۔** کمیٹی استحقاقات کی رپورٹ پر غور و خوض کے لئے پیش کی گئی تحریک کو مسئلہ استحقاق جیسی فوقیت حاصل ہو گی اور اگر رپورٹ پر غور و خوض کے لئے پہلے ہی کوئی تاریخ مقرر کی جا چکی ہو تو اس مقررہ دن اسے مسئلہ استحقاق جیسی فوقیت حاصل ہو گی۔

---

1 بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"74۔ **سپیکر کی جانب سے ریفرنس** ۔ بلا لحاظ اس امر کے کہ قواعد ہذا میں کچھ مذکور ہو، سپیکر کسی مسئلہ استحقاق کو جانچ پڑتال، تحقیق اور رپورٹ کی غرض سے کمیٹی برائے استحقاقات کے سپرد کر سکتا ہے۔"

2 بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2273، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 8 جون 2020، صفحہ 4185 الفاظ '، وزیر برائے قانون و پارلیمانی امور کی مشاورت سے، حذف کئے گئے۔

77۔اراکین کی گرفتاری، نظربندی وغیرہ کے بارے میں مجسٹریٹ اور دیگر کا سپیکر کو مطلع کرنا:۔ اگر کسی رکن کو فوجداری الزام یا فوجداری جرم کی بناء پر گرفتار کر لیا جائے یا عدالت کی جانب سے کسی رکن کو سزائے قید دی جائے یا کسی انتظامی حکم پر اسے نظر بند کر دیا جائے تو ایسا کرنے والا جج، مجسٹریٹ یا انتظامی اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو، اس واقعہ سے سپیکر کو چوتھے گوشوارے میں مجوزہ فارم کے مطابق فوراً اطلاع کرے گی جس میں رکن کی گرفتاری، نظر بندی یا سزائے قید، جیسی بھی صورت ہو، کی وجوہات اور نظر بندی یا قید کا مقام درج ہو گا۔

78۔ سپیکر کو اراکین کی رہائی کی اطلاع دینا:۔ اگر کوئی رکن سزا یابی سے پہلے یا بعد میں ضمانت پر یا بصورت دیگر رہا ہو جائے تو متعلقہ حکام چوتھے گوشوارے میں مجوزہ فارم کے مطابق سپیکر کو اس امر سے مطلع کریں گے۔

79۔ مجسٹریٹ وغیرہ کی جانب سے دی گئی اطلاع پر کارروائی:۔ سپیکر، قاعدہ 77 یا قاعدہ 78 میں مذکورہ اطلاع ملنے کے بعد بعجلت ممکنہ اجلاس جاری ہونے کی صورت میں اسے اسمبلی میں پڑھ کر سنائے گا اور اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو ہدایت کرے گا کہ اراکین کو اس امر سے مطلع کیا جائے۔

[1][79۔اے ۔[2][زیر حراست رکن اسمبلی] کی پروڈکشن برائے اسمبلی نشست:۔ (1) سپیکر، بہ تحریک خود، یا ناقابل ضمانت جرم کے الزام میں زیر حراست رکن کی

---

1 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1898، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 15 جنوری 2019، صفحہ 1677، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

2 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1935 شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 27 فروری 2019، صفحہ 2031، الفاظ 'اسمبلی کی کسی نشست کے لئے زیر حراست رکن ' کی بجائے تبدیل کیے گئے۔

تحریری درخواست پر، سپیکر اگر ایسے رکن کی موجودگی کو ضروری سمجھے، اس رکن کو اسمبلی[1] [یا کسی کمیٹی، جس کا وہ رکن ہو،] کی نشست یا نشستوں میں شرکت کے لئے طلب کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت حکومت یا ایسی اتھارٹی کے نام، جہاں پر رکن کو زیر حراست رکھا گیا ہو، سیکرٹری یا اس ضمن میں مجاز کردہ کسی دیگر افسر کے دستخط شدہ پروڈکشن آرڈر جاری کئے جانے پر حکومت یا ایسی اتھارٹی زیر حراست رکن کو سارجنٹ ایٹ آرمز کے حوالے کرے گی جو نشست کے اختتام کے بعد رکن کو واپس حکومت یا متعلقہ اتھارٹی کی تحویل میں دے گا۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1935 شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 27 فروری 2019، صفحہ 2031، الفاظ ایزاد کیے گئے۔

باب 11

تحاریک التوائے کار

80۔ سپیکر کی اجازت۔ قواعد ہذا کے احکامات کے تابع کسی ایسے مخصوص معاملے پر جو فوری اہمیت عامہ کا حامل ہو، بحث کرنے کی غرض سے اسمبلی کی کارروائی کے التواء کی تحریک سپیکر کی اجازت سے پیش کی جاسکتی ہے۔

81۔ تحریک کا نوٹس۔ قاعدہ 80 کے تحت کسی تحریری نوٹس کی تین نقول اس اجلاس، جس میں ایسا مسئلہ اٹھانا مطلوب ہو، کے آغاز سے کم از کم ایک گھنٹہ پیشتر سیکرٹری کو دی جائیں گی اور نوٹس موصول ہونے پر سیکرٹری، نوٹس کو سپیکر، وزیر قانون و پارلیمانی امور اور متعلقہ وزیر کے علم میں لائے گا۔

82۔ تحریک التوا پیش کرنے کے حق پر قیود۔ باوجود اس امر کے کہ قواعد ہذا میں کچھ اور مذکور ہو، کسی بھی دن ایک سے زائد تحریک التوائے کار پیش نہیں کی جائے گی لیکن ایسی تحاریک، اگر کوئی ہوں، جنہیں پیش کرنے کی اجازت دینے کے بارے میں غور نہ ہوا ہو، اگلے روز تک ملتوی کر دی جائیں گی اور ان پر ان تحاریک سے پیشتر، جن کے نوٹس بعد میں موصول ہوئے ہوں، اس ترتیب سے غور کیا جائے گا جس ترتیب سے وہ موصول ہوئے ہوں۔

83۔ تحریک کے قابل اجازت ہونے کی شرائط۔ اس وقت تک کوئی تحریک پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی جب تک وہ درج ذیل شرائط پر پوری نہ اترے۔یعنی۔

(اے) اس میں فوری اہمیت عامہ کا کوئی مسئلہ اٹھایا گیا ہو؛

(بی) اس میں کوئی واحد حقیقی معاملہ اٹھایا گیا ہو؛

(سی) یہ حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے کسی معاملے سے متعلق ہو؛

(ڈی) اس میں ایسا معاملہ نہ دہرایا گیا ہو جس کے بارے میں سپیکر تحاریک پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر چکا ہو یا جو ناقابل منظوری قرار پا چکی ہوں، یا ایوان ان کو پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر چکا ہو یا ایوان ان پر پہلے ہی بحث کر چکا ہو؛

(ای) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جس پر بحث و مباحثے کے لئے پہلے ہی تاریخ مقرر ہو چکی ہو؛

(ایف) یہ کسی ایسے معاملے کے بارے میں ہو جس کا تعلق بنیادی طور پر حکومت یا حکومت کے زیر انتظام کسی آئینی ادارے سے ہو یا یہ کسی ایسے معاملے کے بارے میں ہو جس سے حکومت کا کافی حد تک مالی مفاد وابستہ ہو؛

(جی) اس میں دلائل، استنباط، طنزیہ جملے یا ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں؛

(ایچ) اس میں کسی شخص کے کردار، یا رویے کا حوالہ، ماسوائے اس کی سرکاری یا عوامی حیثیت کے نہ دیا گیا ہو؛

(آئی) یہ کسی ایسے مسئلے سے متعلق نہ ہو جس کے بارے میں قرارداد پیش نہ کی جا سکتی ہو۔

(جے) یہ کسی مسئلہ استحقاق سے متعلق نہ ہو؛

(کے) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جو مفروضے پر قائم ہو؛

(ایل) یہ ایسے معاملات سے متعلق نہ ہو جو صرف قانون سازی کے ذریعے ہی حل کئے جا

سکتے ہوں؛

(ایم) اس میں کوئی ایسا مواد نہ ہو، جس سے ایسی بحث چھڑ جائے جو عوامی مفاد کے منافی ہو؛

(این) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جو عدالت میں زیر سماعت ہو؛اور

(او) یہ کسی ایسے دن پیش نہیں کی جائے گی جو۔

(i) بجٹ یا ضمنی بجٹ پر عام بحث کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(ii) مسودہ قانون مالیات پر غور یا اس کی منظوری کے لیے مقرر کیا گیا ہو؛

(iii) عام انتخابات کے بعد اراکین کی عمومی حلف برداری کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(iv) سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(v) وزیر اعلیٰ پر اعتماد کے ووٹ کے لئے قرارداد پیش کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

[1][(vi) وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛]

(vii) سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور وزیر اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنے، غور کرنے اور اس پر رائے شماری کے لئے مقرر کیا گیا ہو؛

(viii) گورنر کے خطاب کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

84۔ تحریک پیش کرنے کے لئے اجازت طلب کرنا۔ تحریک التوائے کار پیش کرنے کی اجازت، وقفہ سوالات اور تحاریک استحقاق کے بعد، اگر کوئی ہوں، لیکن فہرست کارروائی کے آغاز سے قبل، صرف وہ رکن طلب کرے گا جس نے اس کا نوٹس دیا ہو۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 12 مئی 2011، صفحات 69-38765، درج ذیل کی جگہ تبدیل کی گئی:

"(vi) آئین کے آرٹیکل 130 کی ضمن (2اے) کے تحت تیقن کے لئے مقرر کی گئی ہو؛"

[1] [84اے۔ تحاریک کی تعداد اور جواب کا طریق کار:۔ (1) کوئی رکن کسی نشست کے دوران ایک سے زائد تحریک التوائے کار پیش نہیں کرے گا لیکن اس شرط کا اطلاق کسی گذشتہ نشست میں پیش کردہ کسی ایسی تحریک پر نہ ہوگا جو متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر جواب کے لئے زیر التواء رکھی گئی ہو۔

(2) تحریک التوائے کار پیش کئے جانے کے بعد یا کسی مابعد نشست میں جس کے لئے تحریک کو ملتوی کیا گیا ہو متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری تحریک کا جواب دے گا۔]

[2][85۔ طریق کار:۔ (1) اگر سپیکر کی رائے یہ ہو کہ وہ معاملہ جسے تحریک التوائے کار میں زیر بحث لانے کی تجویز پیش کی گئی ہے، باضابطہ ہے تو وہ اسے اسمبلی کے ووٹ کے لئے پیش کرے گا

---

[1] بذریعہ نوٹیفکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

85۔ طریق کار۔ (1) اگر سپیکر کی رائے یہ ہو کہ وہ معاملہ جسے زیر بحث لانے کی تجویز پیش کی گئی ہے باضابطہ ہے، تو وہ بیان پڑھ کر اسمبلی کو سنائے گا اور دریافت کرے گا کہ آیا رکن کو تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت ہے اور اگر اعتراض اٹھایا جائے تو سپیکر ایسے اراکین سے جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں اپنی اپنی سیٹوں پر کھڑے ہونے کی درخواست کرے گا۔

(2) اگر اپنی سیٹوں پر کھڑے ہونے والے اراکین کی تعداد اسمبلی کے کل اراکین کی تعداد کے 1/6 سے کم ہو تو سپیکر اس رکن کو مطلع کرے گا کہ اسے اسمبلی کی جانب سے اجازت نہیں دی گئی۔

(3) اگر اتنے اراکین جن کی تعداد اسمبلی کے کل اراکین کے 1/6 سے کم نہ ہو، کھڑے ہو جائیں تو سپیکر یہ اعلان کرے گا کہ اجازت دے دی گئی ہے اور یہ تحریک، اجازت دیئے جانے کے بعد اسی اجلاس میں تین دنوں کے اندر اندر، جتنا جلد ممکن ہو، سپیکر کی جانب سے مقرر کردہ کسی دن اتنے وقت کے لئے جو دو گھنٹے سے زائد نہ ہو، زیر بحث لائی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر اپنی مرضی سے یا کسی رکن کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر کسی ایسے دن اسمبلی کے اجلاس کے وقت میں دو گھنٹے کی توسیع کر سکتا ہے۔

کہ ’’تحریک التوائے کار پر بحث کی اجازت دی جائے‘‘ جس کا فیصلہ حاضر اور ووٹ ڈالنے والے اراکین کی اکثریت سے کیا جائے گا۔

(2) اگر تحریک التوائے کار پر بحث کی اجازت حاصل ہو جائے، تو سپیکر اعلان کرے گا کہ تحریک التوائے کار اسی دن کے اجلاس میں جسے سپیکر متعین کرے، زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کے لئے زیر بحث لائی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر از خود یا کسی رکن کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر اس دن اسمبلی اجلاس کا وقت دو گھنٹے تک بڑھا سکتا ہے۔

(3) سپیکر کے متعین کردہ دن بحث کے اختتام پر اگر محرک مطمئن ہو تو تحریک التواء کار نمٹائی گئی تصور کی جائے گی، تاہم اگر محرک مطمئن نہ ہو تو سپیکر از خود یا کسی رکن کی تحریک پر وہ تحریک التواء کار غور وخوض اور رپورٹ کرنے کے لئے کسی کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے۔]

86۔ تحریک کے قابل اجازت ہونے پر غور کے لئے وقت کی حد:۔ کسی بھی اجلاس میں قاعدہ 84 کے تحت اجازت طلب کرنے اور قاعدہ 85 کے تحت اجازت دینے یا نہ دینے، جیسی بھی صورت ہو، کے لئے کل وقت نصف گھنٹے سے زائد نہ ہو گا۔

87۔ سوال پیش کرنا:۔ حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے اور فوری اہمیت عامہ کے حامل کسی مخصوص معاملے پر بحث کرنے کے لئے تحریک التوا کے متعلق صرف یہ سوال پیش کیا جائے گا کہ اسمبلی کی کارروائی اب ملتوی کر دی جائے لیکن ایسا کوئی سوال تحریک پر بحث کا وقت گزر جانے کے بعد پیش نہیں کیا جائے گا۔

88۔ تقاریر کے لئے وقت کی حد:۔ تحریک التوا پر بحث کے دوران کسی تقریر کے لئے دس

منٹ سے زیادہ وقت نہیں دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ محرک اور متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری بیس منٹ تک تقریر کرنے کے مجاز ہوں گے۔

قانون سازی

حصہ اول۔ مسودات قانون پیش کرنا

(اے) غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون

89۔ غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون کا نوٹس۔ (1) ذیلی قاعدہ(2) کی شرائط کے تابع کوئی غیر سرکاری رکن سیکرٹری کو اپنے مسودہ قانون پیش کرنے کے ارادے سے متعلق پندرہ روز کا تحریری نوٹس دینے کے بعد مسودہ قانون پیش کرنے کے لئے اجازت طلبی کی تحریک پیش کرسکتا ہے۔

(2) سپیکر قلیل المہلت نوٹس پر بھی مسودہ قانون پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

[1][(3) نوٹس کے ساتھ رکن کی جانب سے دستخط شدہ مسودہ قانون کی ایک نقل مع بیان اغراض و وجوہ لف ہونی چاہیے اور اگر مسودہ قانون، کوئی ایسا مسودہ قانون ہو، جسے اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے آئین کے تابع حکومت کی منظوری درکار ہو تو نوٹس کے ساتھ یہ درخواست بھی لف ہو گی کہ یہ منظوری حاصل کی جائے۔]

[2][(4) اگر کسی مسودہ قانون کے ساتھ ذیلی قاعدہ(3) کے تحت درخواست لف ہو تو سیکرٹری

---

1 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397 تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

2 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397 تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765، ملاحظہ فرمائیں۔

حکومت کے احکامات کے حصول کے لئے مسودہ قانون کی ایک نقل متعلقہ محکمہ کو بھجوانے کا اہتمام کرے گا اور یہ احکامات موصول ہونے پر رکن متعلقہ کو مطلع کرے گا۔]

[1](5) اگر یہ سوال پیدا ہو جائے کہ آیا کسی مسودہ قانون یا کسی مسودہ قانون میں ترمیم کے لیے حکومت کی منظوری درکار ہے یا نہیں تو اس بارے میں فیصلہ سپیکر کرے گا اور اس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔]

(6) سپیکر ایسے مسودہ قانون کو پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر سکتا ہے جو اس کی رائے میں اسمبلی میں پیش نہ کیا جا سکتا ہو یا بصورت دیگر باضابطہ نہ ہو۔

90۔ غیر سرکاری اراکین کا مسودات قانون پیش کرنا۔ (1) غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون پیش کرنے کی اجازت طلبی کی تحاریک، جن کی سپیکر نے اجازت دے دی ہو، اس دن کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائیں گی جو غیر سرکاری اراکین کی کارروائی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(2) غیر سرکاری رکن کے ایسے مسودہ قانون کو پیش کرنے کے لئے اجازت طلب کرنے کی تحریک پیش نہیں کی جائے گی، اگر کسی دیگر غیر سرکاری رکن کی جانب سے اس قسم کا مسودہ قانون پیش کیا جا چکا ہو اور اسمبلی میں زیر غور ہو یا اگر اسی قسم کے مسودہ قانون پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک اسی اجلاس میں نامنظور کر دی گئی ہو۔

(3) اگر غیر سرکاری رکن کے مسودہ قانون کو پیش کرنے کی اجازت طلبی کی تحریک کی مخالفت کی جائے تو سپیکر اگر مناسب سمجھے تو اجازت طلب کرنے والے رکن اور اس کی مخالفت کرنے والے رکن یا وزیر کو مختصر توضیحی بیان دینے کی اجازت دینے کے بعد بغیر مزید بحث و مباحثہ کے سوال پیش کر سکتا ہے۔

[1] ایضاً

(4) اگر اجازت مل جائے تو رکن متعلقہ فوراً مسودہ قانون پیش کرنے کی تحریک پیش کرے گا اور تحریک پیش ہونے پر مسودہ قانون پیش کردہ متصور ہو گا۔

(بی) سرکاری مسودات قانون

91۔ سرکاری مسودات قانون کا نوٹس۔ (1) کوئی وزیر، سیکرٹری کو اپنے مسودہ قانون پیش کرنے کے ارادے کا تحریری نوٹس دینے کے بعد مسودہ قانون پیش کر سکتا ہے۔

[1][(2) نوٹس کے ساتھ وزیر کی جانب سے دستخط شدہ مسودہ قانون کی ایک نقل مع بیان اغراض و وجوہ لف ہو گی۔]

[2][***********(3)]

(4) اس مسودہ قانون کے ماسوا جو آئین کے آرٹیکل 128 کی ضمن (3) کے تحت پیش کردہ متصور ہو، کسی دیگر مسودہ قانون کو پیش کرنے کی تحریک عمومی طور پر اس دن کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائے گی جو سرکاری کارروائی کے لئے متعین کیا گیا ہو۔

(5) جب اس مد کی باری آجائے تو رکن متعلقہ مسودہ قانون پیش کرنے کی تحریک پیش کرے گا اور اس تحریک کے پیش کرنے پر مسودہ قانون پیش کردہ تصور ہو گا۔

[3][(6) آئین کے آرٹیکل 128 کی ضمن (2) کے تحت اسمبلی میں پیش کیا جانے والا آرڈیننس اپنے پیش کیے جانے والے دن سے اسمبلی میں پیش کردہ مسودہ قانون متصور ہو گا۔]

---

1 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397 تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

2 ایضاً، حذف کیا گیا۔

3 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397 تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

(7) ایسے مسودہ قانون کے لئے بیان اغراض و مقاصد کی ضرورت نہ ہو گی جو آئین کے آرٹیکل 128 کی ضمن (3) کے تحت پیش کیا گیا ہو۔

(8) سیکرٹری، آرڈیننس میں ایسی تبدیلیاں کرے گا جو اسے مسودہ قانون میں ڈھالنے کے لئے ضروری ہوں گی اور تاآنکہ رکن متعلقہ بصورت دیگر ہدایت کرے تو اس طرح تطبیق شدہ آرڈیننس میں آرڈیننس کی تنسیخ کے لئے شق شامل کرے گا۔

92۔ پارلیمنٹ کی جانب سے موصول ہونے والے مسودات قانون۔ (1) اگر آئین میں ترمیم کے لئے پارلیمنٹ کا منظور کردہ مسودہ قانون اسمبلی کو موصول ہو تو سیکرٹری، مسودہ قانون کو اراکین میں متداول کرائے گا اور اس کی نقول وزیر قانون و پارلیمانی امور اور مذکورہ مسودہ قانون کے متعلقہ وزیر کو بھیجے گا۔

(2) کوئی وزیر یا کوئی رکن، سیکرٹری کو نوٹس دے سکتا ہے کہ ذیلی قاعدہ (1) میں مذکور مسودہ قانون کو اسمبلی کی فہرست کارروائی میں شامل کیا جائے اور سیکرٹری، بعجلت ممکنہ، اسے فہرست کارروائی میں شامل کرے گا۔

(3) مسودہ قانون پر غور کرنے کے لئے مقررہ یوم، وزیر یا رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے گا کہ مسودہ قانون کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(4) مکرر غور یا غور، جیسی بھی صورت ہو، کے بعد سپیکر کی جانب سے ایوان کے سامنے تحریک پیش کی جائے گی کہ مسودہ قانون منظور کر لیا جائے۔

(5) سیکرٹری، اسمبلی کے فیصلے سے قومی اسمبلی اور سینیٹ کو مطلع کرے گا۔

حصہ دوم۔ مسودات قانون کی اشاعت

93۔ مسودات قانون کی اشاعت۔ (1) سیکرٹری ذیلی قواعد (2) اور (3) کے تابع اس

مسودہ قانون کو، جسے پیش کر دیا گیا ہو، ممکنہ عجلت سے گزٹ میں شائع کرائے گا۔

(2) ایسے مسودہ قانون کو، جو آئین کے آرٹیکل 128 کی ضمن (3) کے تحت پیش کردہ متصور ہو، گزٹ میں شائع کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

(3) سپیکر مجاز ہوگا کہ وہ کسی مسودہ قانون کے پیش کئے جانے سے قبل، اسے بیان اغراض و مقاصد کے ساتھ سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کا حکم دے اور اگر اس کی اس طرح اشاعت کر دی جائے تو پیش کرنے کے بعد اسے دوبارہ شائع کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

حصہ سوم۔ مسودات قانون پر غور و خوض

94۔ مسودات قانون کو سٹینڈنگ کمیٹیوں کے سپرد کرنا۔ مسودہ قانون مالیات کے ماسوا کسی دیگر مسودہ قانون کے پیش کئے جانے پر سپیکر اسے متعلقہ سٹینڈنگ کمیٹی کو ان ہدایات کے ساتھ سپرد کرے گا کہ وہ اس سلسلے میں اپنی رپورٹ اس تاریخ تک پیش کرے جس کا تعین وہ کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ رکن متعلقہ، یہ تحریک پیش کرنے کا مجاز ہوگا کہ مسودہ قانون کو اس قاعدے کی مقتضیات سے مستثنیٰ کر دیا جائے اور اگر تحریک منظور کر لی جائے تو قاعدہ 95 کے احکامات کا مسودہ قانون پر اس طرح اطلاق ہوگا کہ گویا یہ ایک ایسا مسودہ قانون ہے جس کے بارے میں سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ اس روز پیش کر دی گئی تھی جس روز تحریک منظور ہوئی لیکن اراکین کو ایسے مسودات قانون کی نقول دوبارہ فراہم کرنا لازم نہیں ہوگا۔

وضاحت:۔ [1][قاعدہ] ہذا میں "مسودہ قانون مالیات" سے مراد آئندہ آنے والے مالی سال کے لئے حکومت کی مالیاتی تجاویز کو روبعمل لانے کے لئے ہر سال پیش کیا جانے والا مسودہ قانون ہے اور اس میں اس مالی سال کے لئے ضمنی مالیاتی تجاویز کو روبعمل لانے والا مسودہ قانون بھی شامل ہے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔سی الفاظ "ذیلی قاعدہ" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

95۔ مسودات قانون پر غور کرنے کے لئے وقت۔ (1) مسودہ قانون کے بارے میں سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ ایوان میں پیش ہونے کے بعد یا اگر قاعدہ 94 کی مقتضیات کی معطلی کے نتیجے میں یہ تصور کیا جائے کہ رپورٹ پیش ہو چکی ہے، تو سیکرٹری۔

(اے) مسودہ قانون، جیسا کہ اسے پیش کیا گیا ہو، کی نقول مع ایسی تبدیلیوں کے، اگر کوئی ہوں، جن کی سٹینڈنگ کمیٹی نے سفارش کی ہو، رپورٹ کی موصولی کے بعد بعجلت ممکنہ، ہر رکن کو فراہم کرے گا؛ اور

(بی) اسے کسی ایسے دن کی فہرست کارروائی میں شامل کرے گا جو سرکاری کارروائی یا غیر سرکاری اراکین کی کارروائی، جیسی بھی صورت ہو، کے لئے مختص ہو، بشرطیکہ تحریک کا نوٹس قاعدہ 96 کے تحت موصول ہو چکا ہو۔

(2) اگر سٹینڈنگ کمیٹی مسودہ قانون کے بارے میں مقررہ مدت کے اندر اندر رپورٹ یا عبوری رپورٹ پیش نہ کرے تو سیکرٹری بعجلت ممکنہ اراکین کو اس امر سے آگاہ کرے گا۔

(3) قاعدہ 96 کے تحت پیش کردہ تحریک ایسے دن کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائے گی کہ اراکین کو مسودہ قانون کی نقول مہیا کرنے کے دن اور قاعدہ 96 کے تحت تحریک پر غور کرنے کے دن میں کم از کم تین کامل دنوں کا وقفہ ہو۔

96۔ رکن متعلقہ کا تحاریک پیش کرنا۔ قاعدہ 95 کے تحت مقررہ دن یا اس کے بعد کسی ایسے دن جس پر یہ معاملہ ملتوی کیا گیا ہو، رکن متعلقہ اپنے مسودہ قانون سے متعلق مندرجہ ذیل تحریکوں میں سے کوئی تحریک پیش کر سکتا ہے۔

(اے) کہ اسے فی الفور زیر غور لایا جائے؛ یا

(بی) کہ اسے ایسی تاریخ پر زیر غور لایا جائے جس کا تعین اسی وقت کیا جائے گا؛ یا

(سی) کہ اسے سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے؛یا
(ڈی) کہ اس کے بارے میں رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے اسے متداول کرایا جائے۔

97۔ اسلامی احکامات کے منافی مسودات قانون۔ (1) قاعدہ 96 کے تحت کوئی تحریک پیش کئے جانے کے بعد اور مسودہ قانون کے اصولوں پر بحث شروع ہونے سے قبل، کوئی رکن یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون کو اس بارے میں مشورے کے لئے اسلامی نظریات کی کونسل کے سپرد کر دیا جائے کہ آیا مسودہ قانون یا اس کا کوئی حصہ اسلام کے احکامات کے منافی ہے یا نہیں اور اگر اسمبلی کی کل رکنیت کا 2/5 حصہ تحریک کی حمایت کرے اور اس کے حق میں ووٹ دے تو اس مسئلے کو مشورے کے لئے اسلامی نظریاتی کونسل کے سپرد کر دیا جائے گا۔
(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت بھیجے گئے ریفرنس کے باوجود اسمبلی اگر یہ سمجھے کہ مفاد عامہ کی خاطر مسودہ قانون کی منظوری کو مشورہ حاصل ہونے تک ملتوی نہیں کیا جا سکتا تو وہ مسودہ قانون پر کسی بھی وقت کارروائی کر سکتی ہے۔
(3) ایک وزیر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت بھیجے گئے معاملے کے بارے میں اسلامی نظریاتی کونسل کا مشورہ موصول ہونے کے فوراً بعد ایوان کی میز پر رکھے گا اور اگر اس وقت اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئندہ اجلاس کے پہلے دن اسے ایوان کی میز پر رکھا جائے گا۔
(4) وہ رکن جو مسودہ قانون کے باقاعدہ قانون بننے سے قبل اس کا رکن متعلقہ تھا، اس طرح وضع کردہ قانون پر مکرر غور کے لئے تحریک کا نوٹس دے سکتا ہے اور اس قانون کو اسلامی نظریاتی کونسل کے مشورے کے مطابق بنانے یا اسے اسلام کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کے لئے اس میں ترامیم بھی تجویز کر سکتا ہے۔
(5) اگر رکن متعلقہ مشورے کے متداول ہونے سے 30 دن کے اندر اندر ذیلی قاعدہ (4) کے مطابق نوٹس نہ دے تو کوئی بھی رکن مجوزہ ترامیم کے ساتھ ایسا نوٹس دے سکتا ہے۔

(6) ذیلی قاعدہ (4) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی صورت میں سات دن گزرنے کے بعد اور ذیلی قاعدہ (5) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی صورت میں پندرہ دن گزرنے کے بعد یہ تحریک، سرکاری کارروائی کے لئے مختص شدہ دن یا غیر سرکاری اراکین کی کارروائی کے لئے مختص شدہ دن، جیسی بھی صورت ہو، کی فہرست کارروائی میں شامل کر دی جائے گی اور اس قانون پر اس طرح دوبارہ غور کیا جائے گا۔ گویا کہ یہ ایک ایسا مسودہ قانون ہے جس کے بارے میں یہ تحریک منظور ہو چکی ہے کہ مسودہ قانون کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(7) قاعدہ ہذا میں مذکور کوئی امر رکن متعلقہ کو اس طرح وضع کردہ قانون کی بجائے نیا مسودہ قانون پیش کرنے کا نوٹس دینے میں مانع نہیں ہو گا۔

98۔ مسودات قانون کے اصولوں پر بحث۔

(1) قاعدہ 96 میں محولہ کوئی تحریک پیش کرنے کے دن یا بعد میں آنے والے کسی ایسے دن جس کے لئے بحث ملتوی کر دی گئی ہو، مسودہ قانون کے اصولوں اور اس کے عمومی احکام پر بحث کی جا سکے گی۔ لیکن مسودہ قانون کی تفاصیل صرف اسی حد تک بحث کی جائے گی جو اس کے اصولوں کی وضاحت کے لئے ضروری ہو۔

(2) اس مرحلے پر مسودہ قانون سے متعلق کوئی ترامیم پیش نہیں کی جا سکیں گی لیکن۔

(اے) اگر رکن متعلق یہ تحریک پیش کرے کہ مسودہ قانون کو زیر غور لایا جائے تو کوئی بھی رکن اس تحریک میں یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون کو ایک سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے یا اسے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے اس تاریخ تک متداول کرایا جائے جس کی تصریح تحریک میں کی گئی ہو؛ یا

(بی) اگر رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے کہ مسودہ قانون کو ایک سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے تو کوئی بھی رکن اس تحریک میں یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون کو کسی ایسی تاریخ تک جس کی تصریح تحریک میں کی گئی ہو، رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے متداول کرایا جائے۔

(3) اگر کسی مسودہ قانون کو،اس کے متعلق رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے متداول کرانے کی تحریک منظور ہو جائے اوراس فیصلہ کے مطابق مذکورہ مسودہ قانون کو متداول کر دیا جائے اوراس کے متعلق آراء بھی موصول ہو جائیں تو رکن متعلقہ ،اگر مسودہ قانون پر مزید کارروائی کا متمنی ہو، تو وہ یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون کو متعلقہ سٹینڈنگ کمیٹی یا سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے یا اسے زیر غور لایا جائے۔

99۔ اشخاص جو مسودات قانون کے بارے میں تحاریک پیش کر سکتے ہیں۔ کسی مسودہ قانون کو زیر غور لانے کے لئے کوئی تحریک رکن متعلقہ کے ماسوا کسی دیگر رکن کی جانب سے پیش نہیں کی جائے گی اور اسی طرح کسی مسودہ قانون کو سیلیکٹ کمیٹی کے حوالے کرنے یا اس کے متعلق رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے اس کو متداول کرانے کی تحریک رکن متعلقہ کے ماسوا کسی دیگر رکن کی جانب سے پیش نہیں کی جائے گی بجز اس صورت کے کہ ایسی کوئی تحریک رکن متعلقہ کی پیش کردہ تحریک میں ترمیم کے طور پر پیش کی جائے۔

100۔ رپورٹ پیش ہو جانے کے بعد کا طریق کار۔ (1) اگر کوئی مسودہ قانون کسی سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہو تو رکن متعلقہ مسودہ قانون سے متعلق سیلیکٹ کمیٹی کی حتمی رپورٹ پیش ہو جانے کے بعد یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ:

(اے) مسودہ قانون، جیسا کہ سیلیکٹ کمیٹی نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، کو زیر غور لایا جائے؛ یا

(بی) کہ مسودہ قانون، جیسا کہ سیلیکٹ کمیٹی نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، کو دوبارہ کمیٹی مذکور کے سپرد کر دیا جائے۔

(i) مجموعی طور پر؛ یا

(ii) اس کی صرف خاص ضمنوں یا ترامیم کے سلسلے میں؛ یا

(iii) ان ہدایات کے ساتھ کہ مسودہ قانون میں کوئی خاص یا اضافی احکامات شامل کئے جائیں؛ یا

(سی) کہ مسودہ قانون جیسا کہ سیلیکٹ کمیٹی نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، کو استصواب رائے عامہ یا مکرر استصواب رائے عامہ کے لئے مشتہر یا دوبارہ مشتہر کر دیا جائے۔

(2) اگر رکن متعلقہ ذیلی قاعدہ (1) کے پیرا (اے) کے تحت مسودہ قانون کو زیر غور لائے جانے کی تحریک پیش کرے تو کوئی رکن صرف اس صورت میں اس مسودہ قانون کے اس طرح زیر غور لائے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے جب کہ سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کی ایک نقل اراکین کے لئے اس تحریک سے کم از کم تین دن قبل مہیانہ کی گئی ہو، اور ایسا اعتراض جائز قرار پائے گا تاوقتیکہ سپیکر اپنے اختیار کو بروئے کار لاتے ہوئے رپورٹ کے زیر غور لائے جانے کی اجازت دے دے۔

(3) اگر رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے کہ مسودہ قانون، جیسا کہ سیلیکٹ کمیٹی نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، کو زیر غور لایا جائے تو کوئی رکن اس تحریک میں یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون اُسی کمیٹی غور کے لئے بھیج دیا جائے یا استصواب رائے عامہ کے لئے مشتہر کیا جائے یا مکرر استصواب رائے عامہ کے لئے دوبارہ مشتہر کیا جائے۔

[1] [101۔ مسودہ قانون پر غور و خوض:۔ (1) بلالحاظ اس امر کے کہ قواعد ہذا

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

میں کچھ مذکور ہو، لیکن ذیلی قاعدہ (3) کے تابع، سپیکر مسودہ قانون کو زیر غور لانے کی تحریک منظور ہو جانے پر اس مسودہ قانون یا مسودہ قانون کے کسی حصے کو اسمبلی کے سامنے ضمن وار پیش کرے گا۔

(2) سپیکر ہر ضمن کو علیحدہ طور پر پکار سکتا ہے اور جب اس سے متعلقہ ترامیم نمٹائی جا چکی ہوں تو وہ یہ سوال پیش کرے گا: "کہ ضمن ہذا (یا جیسی بھی صورت ہو، کہ ضمن ہذا جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے) مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتی ہے۔"

(3) سپیکر اگر مناسب سمجھے تو ایسی ضمنوں کے گروپ کو جن میں ترمیم کا کوئی نوٹس موصول نہ ہوا ہو یا جن کی ترامیم واپس لے لی گئی ہوں، ایک ہی سوال کے طور پر پیش کر سکتا ہے اور اس صورت میں سپیکر یہ سوال کرے گا کہ "ضمنوں کا یہ گروپ مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتا ہے"۔

[1][[***** (4)]]

102۔ ضمن کا التوا۔ سپیکر اگر ضروری خیال کرے تو وہ کسی ضمن پر غور و خوض ملتوی کر سکتا ہے۔

103۔ گوشوارہ۔ گوشوارہ یا گوشواروں، اگر کوئی ہوں، پر غور و خوض ضمنوں پر غور و خوض کے بعد ہو گا۔ گوشوارے سپیکر کی جانب سے پیش کئے جائیں گے اور ان میں اسی طریق پر ترامیم

"**101۔ مسودہ قانون پر ضمن وار غور و خوض۔** قواعد ہذا میں مذکور کسی امر کے باوجود اگر کسی مسودہ قانون کو زیر غور لانے کی تحریک منظور ہو جائے تو سپیکر اس مسودہ قانون یا مسودہ قانون کے کسی حصے کو ضمن وار اسمبلی کے سامنے پیش کرے گا۔
سپیکر ہر ضمن کو علیحدہ علیحدہ پکارے گا اور جب اس سے متعلقہ ترامیم نمٹائی جا چکی ہوں تو وہ یہ سوال کرے گا، "کہ ضمن ہذا (یا ضمن ہذا جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے، جیسی بھی صورت ہو) مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتی ہے۔"

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل ذیلی قاعدہ (4) حذف کیا گیا:
'(4) اگر کوئی رکن درخواست کرے کہ کسی ضمن سے متعلق سوال علیحدہ طور پر پیش کیا جائے تو سپیکر اس ضمن سے متعلقہ سوال علیحدہ طور پر پیش کرے گا۔'

ہوں گی جیسے ضمنوں میں ہوتی ہیں اور نئے گوشواروں پر غور اصل گوشواروں پر غور کے بعد ہو گا۔ پھر یہ سوال کیا جائے گا" کہ یہ گوشوارہ (یا یہ گوشوارہ جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے، جیسی بھی صورت ہو) مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتا ہے"۔

104۔ ضمن ایک، تمہید اور مسودہ قانون کا عنوان۔ ضمن ایک، تمہید، اگر کوئی ہو، اور مسودہ قانون کا عنوان دیگر ضمنوں اور گوشواروں بشمول نئی ضمنوں اور نئے گوشواروں کے نمٹائے جانے تک زیر التوا رہیں گے اور پھر سپیکر یہ سوال کرے گا کہ "کہ ضمن ایک یا تمہید یا عنوان (یا ضمن ایک یا تمہید یا عنوان جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے، جیسی بھی صورت ہو) مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتے ہیں"۔

105۔ ترامیم۔(1) اگر مسودہ قانون کو زیر غور لائے جانے کی تحریک منظور ہو جائے تو کوئی رکن مسودہ قانون میں ایسی ترمیم پیش کر سکتا ہے جو مسودہ قانون کی حدود کے اندر ہو اور اس کے نفس مضمون سے تعلق رکھتی ہو۔

(2) اگر مجوزہ ترمیم کا نوٹس مسودہ قانون یا اس کی متعلقہ ضمن یا گوشوارے کے زیر غور لائے جانے کے دن سے مکمل دو دن قبل نہ دیا گیا ہو تو کوئی رکن ترمیم کے پیش کئے جانے پر اعتراض اٹھا سکتا ہے اور ایسا اعتراض جائز قرار پائے گا تاوقتیکہ سپیکر ترمیم پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

[1][(3) اگر ترمیم ایسی نوعیت کی ترمیم ہو کہ اس کے پیش کیے جانے سے قبل اس کے لئے آئین کے تحت حکومت کی منظوری ضروری ہو تو نوٹس کے ساتھ یہ درخواست ہو گی کہ یہ منظوری حاصل کی جائے اور سیکرٹری اس ضمن میں حکومت کے احکامات حاصل کرنے کے لئے ترمیم کی ایک نقل

---

1 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397 تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

متعلقہ محکمے کو بھجوانے کا اہتمام کرے گا اور اس محکمے کی جانب سے ایسے احکامات کی وصولی پر انہیں متعلقہ رکن کو بھجوادے گا۔]

[1][(4) اگر یہ سوال پیدا ہو کہ آیا ترمیم کے لئے حکومت کی منظوری ضروری ہے یا نہیں تو اس کا فیصلہ سپیکر کرے گا اور اس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔]

(5) سیکرٹری، جہاں تک قابل عمل ہو، ایسی ترامیم، جن کے بارے میں نوٹس موصول ہوئے ہوں، کی فہرست ہر رکن کو فراہم کرے گا۔

106۔ ترامیم کے قابل اجازت ہونے کی شرائط۔ ترامیم کے قابل اجازت ہونے کا تعین مندرجہ ذیل شرائط کے تحت کیا جائے گا۔

(اے) ترمیم، مسودہ قانون کی وسعت کے اندر اور متعلقہ ضمن کے نفس مضمون سے متعلق ہو؛

(بی) ترمیم اسی سوال کے بارے میں اسمبلی کے کسی گذشتہ فیصلے سے متصادم نہ ہو؛

(سی) ترمیم ایسی نہ ہو کہ وہ اس ضمن کو، جس میں وہ ترمیم تجویز کی جاتی ہے، کو ناقابل فہم اور گرامر کے اصولوں کے خلاف بنادے؛

(ڈی) اگر کوئی ترمیم کسی مابعد ترمیم یا گوشوارے کا حوالہ دیتی ہو یا اس کے بغیر ناقابل فہم ہو تو پہلی ترمیم پیش کئے جانے سے قبل مابعد ترمیم یا گوشوارے کا نوٹس دیا جائے گا تاکہ ترامیم کا سلسلہ مجموعی طور پر قابل فہم بن جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ وقت بچانے اور دلائل کی تکرار سے بچنے کے لئے ایک ہی بحث کی اجازت دی جائے تاکہ ایک دوسرے پر انحصار کرنے والی ترامیم کا احاطہ کیا جاسکے۔

---

[1] ایضاً تبدیل کیا گیا۔

(ای) سپیکر مسودہ قانون کے اس مقام کا تعین کرے گا جس میں ترمیم پیش کی جائے گی؛
(ایف) سپیکر کسی ایسی ترمیم کو تجویز کرنے سے انکار کر سکتا ہے جو، اس کے خیال میں، مہمل اور بے معنی ہو؛ اور
(جی) کسی ایسی ترمیم میں ترمیم پیش کی جا سکتی ہے جو سپیکر پہلے ہی تجویز کر چکا ہو۔

107۔ ترامیم کی ترتیب۔ (1) ترامیم عموماً مسودہ قانون، جس سے وہ بالترتیب متعلقہ ہوں، کی ضمنوں کی ترتیب کے لحاظ سے زیر غور لائی جائیں گی اور ایسی کسی ضمن کے لحاظ سے یہ تحریک پیش کی گئی متصور ہو گی "کہ ضمن ہذا مسودہ قانون کا حصہ قرار پاتی ہے۔"
(2) ترمیم وہی رکن پیش کرے گا جس نے اس کا نوٹس دیا ہو۔

108۔ ترامیم واپس لینا۔ پیش کردہ ترمیم، صرف ایوان کی اجازت سے، پیش کرنے والے رکن کی درخواست پر واپس لی جا سکتی ہے اور دیگر کسی بھی صورت میں واپس نہیں لی جا سکتی۔ اگر کسی ترمیم میں ترمیم تجویز کی گئی ہو تو اصل ترمیم اس وقت تک واپس نہیں لی جائے گی جب تک اس کے لئے تجویز کردہ ترمیم نمٹا نہیں لی جاتی۔

حصہ چہارم

مسودات قانون وغیرہ کی منظوری

109۔ مسودات قانون کی منظوری۔ (1) اگر مسودہ قانون کو زیر غور لائے جانے کی کوئی تحریک منظور ہو جائے اور مسودہ قانون پر ضمن وار غور بھی ہو چکا ہو تو رکن متعلقہ فی الفور اس امر کی تحریک پیش کر سکے گا کہ مسودہ قانون منظور کیا جائے۔
(2) اگر (مالی مسودہ قانون کے ماسوا) کسی مسودہ قانون میں ترامیم کر دی گئی ہوں تو سپیکر از خود یا کسی رکن کی تحریک پر یہ ہدایت کرے گا کہ اسمبلی کی جانب سے مقرر کردہ ڈرافٹنگ کمیٹی مسودہ

قانون پر اس نکتہ نظر سے غور و خوض کرے اور رپورٹ پیش کرے کہ مسودہ قانون میں ڈرافٹنگ کے لحاظ سے رسمی یا ضمنی نوعیت کی کونسی ترامیم کی جانی چاہئیں اور کمیٹی کی رپورٹ اتنے عرصے کے اندر جو سات دن سے متجاوز نہ ہو اور جس کے بارے میں سپیکر ہدایت کرے، پیش کی جائے گی۔

(3) اگر ذیلی قاعدہ (2) میں محولہ رپورٹ پیش کی جا چکی ہو اور مجوزہ ضمنی ترامیم پر اسمبلی نے فیصلہ کر دیا ہو، یا اگر مسودہ قانون کو ڈرافٹنگ کمیٹی کے سپرد نہ کیا گیا ہو، تو رکن متعلقہ فی الفور یہ تحریک پیش کرے گا کہ مسودہ قانون منظور کیا جائے۔

(4) اگر یہ تحریک پیش کی جا چکی ہو کہ مسودہ قانون منظور کیا جائے تو مسودہ قانون کے عمومی احکام، جہاں تک کہ ان کا تعلق محض مسودہ قانون میں کی گئی ترامیم سے ہو، اگر کوئی ہوں، پر بحث کی جا سکتی ہے۔

110۔ مسودات قانون واپس لینا۔ مسودہ قانون کا رکن متعلقہ کسی مرحلے پر تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون واپس لینے کی اجازت دی جائے اور اگر ایسی اجازت مل جائے تو مسودہ قانون واپس ہو جائے گا اور مسودہ قانون سے متعلق مزید کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی۔

111۔ گورنر کی منظوری۔ اسمبلی جب کوئی مسودہ قانون منظور کر لے تو سیکرٹری اس کی ایک تصدیق شدہ نقل، جس پر سپیکر کے دستخط ثبت ہوں گے اور مالی مسودہ قانون کی صورت میں آئین کے آرٹیکل 115 کی ضمن (5) کے تحت سپیکر کی جانب سے دستخط شدہ سرٹیفکیٹ کے ہمراہ آئین کے آرٹیکل 116 کے تحت کارروائی کے لئے گورنر کو بھیج دے گا۔

[1][112۔ اشاعت۔ جب گورنر کسی مسودہ قانون کی آئین کے آرٹیکل 116 کے تحت منظوری دے دے یا اس کی طرف سے منظوری دی گئی تصور کی جائے تو سیکرٹری اسے فی الفور اسمبلی کے قانون کے طور پر سرکاری گزٹ میں شائع کرائے گا۔]

113۔ گورنر کی جانب سے واپس کئے گئے مسودات قانون۔ (1) اگر اسمبلی کے منظور کردہ کسی مسودہ قانون کو گورنر اس پیغام کے ساتھ اسمبلی کو واپس بھیج دے کہ مسودہ قانون یا اس کی کسی مخصوص دفعہ پر مکرر غور کیا جائے یا پیغام میں مذکور کسی ترمیم پر غور کیا جائے تو سیکرٹری اس پیغام کو اراکین میں متداول کرائے گا اور اس سلسلے میں وزیر قانون و پارلیمانی امور اور وزیر متعلقہ کو بھی مطلع کرے گا۔

[2] [(2) رکن متعلقہ گورنر کی جانب سے اسمبلی کو واپس بھجوائے گئے مسودہ قانون کے ضمن میں تحاریک کا نوٹس درج ذیل طریق پر دے سکتا ہے:

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397 تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

[2] اس ترمیم سے قبل جناب سپیکر نے (نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/507، مورخہ 21، جنوری 2012 میں شائع شدہ) اپنے آرڈر کے ذریعے تفصیلی طریق کار نوٹیفائی کیا۔ بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937 درج ذیل ذیلی قواعد (2) تا (5) کو تبدیل کر کے ان کی جگہ اسی طریق کار کو ان قواعد میں شامل کر لیا گیا ہے:

"(2) وزیر متعلقہ یا کوئی رکن مذکورہ پیغام کی بنیاد پر سیکرٹری کو تحریری طور پر نوٹس دے سکتا ہے کہ مسودہ قانون یا اس کی کسی شق یا اس میں تجویز کردہ کسی ترمیم پر مکرر غور و خوض کیا جائے۔

(3) سیکرٹری، مکرر غور یا غور کی یہ آئٹم، جیسی بھی صورت ہو، فہرست کارروائی میں بعجلت ممکنہ شامل کرے گا۔

(4) اس روز جس کے لئے یہ تحریک مقرر کی گئی ہو وزیر متعلقہ یا رکن متعلقہ تحریک پیش کرے گا کہ یہ میسج فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(5) جب مکرر غور یا غور، جیسی بھی صورت ہو، کے بعد اسمبلی مسودہ قانون کی دوبارہ منظوری دے دے تو اس کے بارے میں قاعدہ 111 کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔"

"(اے) بذریعہ تحریرہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے گا کہ چونکہ ....(مسودہ قانون 7- کا نام)،جسے اسمبلی نے .... (اسمبلی کی جانب سے منظور کئے جانے کی تاریخ)کو منظور کیا،کے ضمن میں گورنر کے پیغام پر فوری غور وخوض کیا جائے۔

(بی) بذریعہ تحریرہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے گا کہ .... (مسودہ قانون کا نام)جسے اسمبلی نے ابتدائی طور پر منظور کیااور جسے گورنر نےآئین کے آرٹیکل 116(2)(بی) کے تحت اسمبلی کو واپس بھجوایا ، پر اسمبلی گورنر کے پیغام کی روشنی میں ازسرنو غوروخوض کرے۔

(سی) بذریعہ تحریرہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ رکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے گا کہ اسمبلی.............................. (مسودہ قانون کا نام) کو جیسے کہ اسمبلی نے اسے ابتدائی طور پر منظور کیا، دوبارہ منظور کرے ؛(یا،.......................... (مسودہ قانون کا نام) جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے، منظور کیا جائے)۔"

(3) سیکرٹری ذیلی قاعدہ(2) میں مذکور تحاریک کو جتنی جلد ہوسکے فہرست کارروائی میں شامل کرے گا۔

(4) ذیلی قاعدہ (2) کی ضمن (اے) میں مذکور تحریک پیش کیے جانے کے بعد سپیکر اعلان کرے گا کہ:

"..............................(مسودہ قانون کا نام) کے بارے گورنر کا پیغام، جیسا کہ وہ موصول ہوا اور متداول کرایا گیا، فوری طور پر زیر غور لایا جاتا ہے۔

رکن متعلقہ مسودہ قانون پر دوبارہ غور وخوض کی تحریک پیش کر سکتا ہے۔"

(5) رکن متعلقہ ذیلی قاعدہ(2) کی ضمن (بی) میں مذکور تحریک پیش کرے گا اور سپیکر اسمبلی کے

سامنے تحریک کے متن کو پڑھے گا اور وزیر یا رکن اس کی مخالفت کر سکتا ہے۔

(6) ذیلی قاعدہ (5) میں مذکور تحریک کو درج ذیل طریق پر نمٹایا جائے گا:

(اے) تحریک کی مخالفت نہ کیے جانے کی صورت میں، سپیکر تحریک پر بحث کے بغیر اسمبلی میں تحریک پر ووٹنگ کرائے گا اور نتیجے کا اعلان کرے گا: ”تحریک منظور ہوئی“ یا، جیسی بھی صورت ہو: ”تحریک منظور نہ ہوئی:“ مگر شرط یہ ہے کہ تحریک منظور نہ ہونے کی صورت میں اس مسودہ قانون کے سلسلے میں کوئی مزید تحریک پیش نہ کی جائے گی؛ یا

(بی) تحریک کی مخالفت کئے جانے کی صورت میں، سپیکر متعلقہ رکن یا وزیر کو تحریک کے حق یا مخالفت میں اپنے نقطہ نظر کے اظہار کا موقع فراہم کرے گا لیکن یہ بحث گورنر کے پیغام تک محدود ہوگی اور اس کے بعد سپیکر تحریک پر اسمبلی میں ووٹنگ کرائے گا اور نتیجے کا اعلان کرے گا:

”تحریک منظور ہوئی“ یا جیسی بھی صورت ہو، تحریک منظور نہ ہوئی“ مگر شرط یہ ہے کہ تحریک منظور نہ ہونے کی صورت میں، اس مسودہ قانون کے سلسلے میں کوئی مزید تحریک پیش نہ کی جائے گی۔

(7) اگر گورنر کا پیغام عمومی طور پر پورے مسودہ قانون سے متعلق ہو اور کسی مخصوص ترمیم کی تجویز نہ دی گئی ہو تو درج ذیل طریق کار اختیار کیا جائے گا:

(اے) ذیلی قاعدہ (2) کی ضمن (بی) میں مذکور تحریک کی منظوری کے بعد، سپیکر اعلان کرے گا:

”چونکہ مسودہ قانون پر دوبارہ غور وخوض کی تحریک منظور ہو گئی ہے اور مسودہ قانون کی کسی ضمن میں کسی خاص ترمیم کی تجویز نہیں دی گئی ہے، رکن متعلقہ اس مسودہ قانون کی منظوری کے لئے تحریک پیش کر سکتا ہے؛ اور

(بی) سپیکر اس تحریک پر اسمبلی میں ووٹنگ کرائے گا اور اس کے بعد اعلان کرے گا: ”مسودہ قانون، اسمبلی کی جانب سے غور وخوض کے بعد منظور ہوا یا جیسی بھی صورت ہو، منظور نہ

ہوا۔"

(8) اگر گورنر یا رکن متعلقہ نے مسودہ قانون کی ضمن یا ضمنوں میں کسی خاص ترمیم کی تجویز دی ہو تو اسمبلی صرف ان ضمنوں پر دوبارہ غور و خوض کرے گی اور درج ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے گا:

(اے) اگر رکن متعلقہ نے گورنر کے پیغام کی بنیاد پر کسی خاص ترمیم کی تجویز دی ہو تو وہ ترمیم کی تحریک پیش کرے گا اور وزیر یا رکن اس کی مخالفت کر سکتا ہے۔

(بی) اگر گورنر نے اپنے پیغام میں کسی خاص ترمیم کی تجویز دی ہو تو رکن متعلقہ گورنر کی جانب سے ایسی ترمیم کی تحریک پیش کرے گا اور اس تحریک پر اپنے خیالات کا اظہار بھی کرے گا۔

(سی) اس ترمیم پر بحث کے بعد سپیکر ترمیم پر اسمبلی میں ووٹنگ کرائے گا اور اسمبلی کے فیصلے کے بعد مزید کسی بحث کے بغیر سپیکر اس ضمن پر ووٹنگ کرائے گا؛

(ڈی) ایسی تمام ضمنوں کی منظوری کے بعد سپیکر اعلان کرے گا: "رکن متعلقہ مسودہ قانون کی منظوری کے لئے تحریک پیش کر سکتا ہے۔"؛ اور

(ای) سپیکر اسمبلی میں تحریک پر ووٹنگ کرائے گا اور اس کے بعد اعلان کرے گا:

"مسودہ قانون اسمبلی کی جانب سے دوبارہ غور و خوض کے بعد، منظور ہوا یا، جیسی بھی صورت ہو، منظور نہ ہوا۔"

(9) اگر اسمبلی مسودہ قانون پر از سر نو غور و خوض یا بحث کے بعد مسودہ قانون دوبارہ منظور کر لیتی ہے تو اس کو قاعدہ 111 کے مطابق نمٹایا جائے گا۔

(10) صرف رکن متعلقہ گورنر کے پیغام کی بنیاد پر مسودہ قانون کی کسی ضمن میں ترامیم کی تجویز دے سکتا ہے۔]

[1][باب 12-اے

زیرو آر

113-اے-زیرو آر:- (1) کوئی رکن، حکومت سے متعلق اور اسمبلی کی مداخلت کے متقاضی عوامی اہمیت کے فوری نوعیت کے معاملات کو زیر بحث لانے کی غرض سے زیرو آر نوٹس دے سکتا ہے۔

(2) نوٹس مقررہ فارمیٹ میں دیا جائے گا اور اس مجوزہ دن جب اسے پیش کیا جانا مطلوب ہو، کے اجلاس کے آغاز سے کم از کم اڑتالیس گھنٹے پہلے اسمبلی سیکرٹریٹ کے نوٹس آفس میں جمع کرایا جائے گا۔

(3) سیکرٹری ایک اجلاس کے لئے ایک رکن کے ایسے ایک سے زائد نوٹس منظور نہیں کرے گا۔

113-بی-قابل قبول ہونے کی شرائط:- زیرو آر نوٹس کے قابل قبول ہونے کے لئے ضروری ہے کہ نوٹس درج ذیل شرائط پوری کرتا ہو:

(اے) یہ پچاس الفاظ سے زائد نہ ہو؛

(بی) یہ معاملہ تحریک التوائے کار یا توجہ دلاؤ نوٹس کے ذریعے نہ اٹھایا گیا ہو؛ اور

(سی) یہ قاعدہ 83 میں مذکور شرائط پر پورا اترتا ہو۔

---

[1]بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، نیا باب ایزاد کیا گیا اور بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

113۔ سی۔ زیرو آر نوٹس زیر غور لانے کا وقت اور طریق کار:۔ (1) نوٹس ہر منگل اور جمعہ کی فہرست کارروائی میں اس ترتیب سے شامل کیا جائے گا جس کا تعین سپیکر نوٹس میں اٹھائے گئے معاملے کی عوامی اہمیت کے تناظر میں کرے گا۔

(2) ایسے نوٹسوں کو زیر بحث لانے کا وقت وقفہ سوالات کے فوراً بعد کا آدھا گھنٹہ ہو گا۔

(3) ایک اجلاس کی فہرست کارروائی میں ایسے دو سے زائد نوٹس شامل نہیں کئے جائیں گے۔

(4) ایسے نوٹسوں کو قاعدہ 42 کے ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور دنوں میں زیر غور نہیں لایا جائے گا۔

(5) سپیکر کے کہنے پر رکن متعلقہ زیرو آر نوٹس پڑھے گا اور اس پر پانچ منٹ سے زیادہ بات نہیں کرے گا۔

'113۔اے۔زیرو آر:۔(1) اجلاس کے آخری آدھ گھنٹے کو حکومت سے متعلق اور اسمبلی کی مداخلت کے متقاضی عوامی اہمیت کے فوری نوعیت کے معاملات نمٹانے کی غرض سے "زیرو آر" کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

(2) کوئی رکن زیرو آر میں کوئی معاملہ اٹھانے کے لئے اور سابقہ زیرو آر کے نوٹس کا وقت ختم ہونے کے بعد اور کسی دن کے اجلاس کی شیڈولڈ کارروائی کے آغاز سے ایک گھنٹہ قبل سیکرٹری کو تحریری نوٹس پیش کر سکتا ہے لیکن سیکرٹری ایک دن کے اجلاس کی کارروائی کے دوران رکن کے ایسے ایک سے زائد نوٹس قبول نہ کرے گا۔

(3) اگر دو یا زائد اراکین کی جانب سے زیرو آورز کے لئے دو یا زائد نوٹس موصول ہوتے ہیں تو سپیکر ایسی ترتیب دے گا جس کے مطابق ایسے نوٹسوں کو زیر بحث لایا جائے گا۔

(4) اگر ذیلی قاعدہ (2) کے تحت نوٹس قاعدہ 113۔بی میں مذکور شرط کو پورا نہ کرتا ہو تو سپیکر مذکورہ نوٹس کو ناقابل قبول قرار دینے سے پہلے رکن کو ذاتی شنوائی کا موقعہ فراہم کر سکتا ہے۔

(5) معاملے کو پیش کرتے ہوئے رکن پانچ منٹ سے زیادہ بات نہیں کرے گا۔

(6) متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری، اگر موجود ہو تو، ذیلی قاعدہ (2) کے تحت پیش کیے گئے معاملے پر جواب دے سکتا ہے۔

(7) اگر متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری موجود نہ ہو تو سپیکر، اگر ضروری ہو، تو متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کو سپیکر کی جانب سے مقررہ تاریخ پر رکن کے اٹھائے گئے معاملے کا جواب دینے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

113۔بی۔ قابل قبول ہونے کی شرائط:۔ زیرو آر کے لئے قابل قبول ہونے کے لیے ضروری ہے کہ نوٹس درج ذیل شرائط پوری کرتا ہو:

(6)متعلقہ وزیر یاپارلیمانی سیکرٹری نوٹس میں اٹھائے گئے معاملے کا جواب دے گا۔

113۔ڈی۔ نوٹس ساقط ہو جانا:۔ زیرو آر کے ایسے تمام نوٹس جو متذکرہ نوٹس کے فوراً بعد آنے والے دن کی فہرست کارروائی میں شامل نہ ہوں، ساقط ہو جائیں گے ،اور ایسے نوٹس جو اگرچہ ایجنڈے پر تو لائے جا چکے ہوں لیکن اس مقصد کے لئے مقرر کردہ وقت کے ختم ہو جانے کی بناء پر نمٹائے نہ جا سکے ہوں، وہ بھی ساقط ہو جائیں گے۔]

(اے) یہ پچاس الفاظ سے زائد نہ ہو؛

(بی) یہ ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جو اسی اجلاس میں زیر بحث آ چکا ہو یا جو کافی حد تک اس معاملے سے ملتا جلتا ہو جو اس اجلاس کے دوران کسی رکن کی جانب سے پہلے ہی پیش کیا جا چکا ہو؛

(سی) اس میں ایک سے زائد معاملات نہ اٹھائے گئے ہوں اور اٹھایا جانے والا مسئلہ معمولی معاملات سے متعلق نہ ہو؛

(ڈی) یہ دلائل، استنباط، طنزیہ جملوں، الزام بُرے القاب یا ہتک آمیز بیانات پر مشتمل نہ ہو؛

(ای) یہ کسی ایسے مسئلے سے متعلق نہ ہو جو عدالت میں زیر سماعت ہو؛

(ایف) یہ حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے کسی معاملے سے متعلق ہو؛

(جی) اس میں ایوان یا کمیٹی کی کارروائی یا اسمبلی سیکرٹیریٹ کی ورکنگ کے حوالے سے کوئی بات نہ ہو؛اور

(ایچ) اس میں کسی شخص کی سرکاری حیثیت کے ماسوا اس کے رویے یا کردار کے حوالے سے کوئی بات نہ کی گئی ہو۔'

مفاد عامہ کے امور کے بارے میں قرار دادیں

114۔ قرار داد پیش کرنے کا حق:۔ قواعد ہذا کے احکامات کے تابع کوئی رکن یا کوئی وزیر مفاد عامہ کے حامل کسی معاملے کے بارے میں قرار داد پیش کر سکے گا۔

115۔ قرار داد کا نوٹس:۔ (1) کوئی غیر سرکاری رکن جو قرار داد پیش کرنے کا خواہشمند ہو، [1][چودہ] دنوں کا نوٹس دے گا اور نوٹس کے ہمراہ اس قرار داد کی ایک نقل منسلک کرے گا جو وہ پیش کرنا چاہتا ہو۔
(2) کوئی وزیر جو قرار داد پیش کرنے کا خواہش مند ہو، تین دنوں کا نوٹس دے گا اور نوٹس کے ہمراہ اس قرار داد کی ایک نقل منسلک کرے گا جو وہ پیش کرنا چاہتا ہو۔

116۔ قرار داد کا نمونہ اور نفس مضمون:۔ (1) قرار داد اظہار رائے یا سفارش، یا پیغام کی ترسیل، یا تعریف، کسی کارروائی کی خواہش یا درخواست یا حکومت کے زیر غور لانے کے لئے کسی معاملے یا صورت حال پر توجہ دلانے یا ایسی دیگر صورت میں ہو گی جسے سپیکر مناسب خیال کرے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، لفظ "سات" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

(2) ذیلی قاعدہ (3) کے تابع قرار داد کسی ایسے معاملے کے متعلق ہو گی جس کی اصل ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہو یا کسی ایسے معاملے سے متعلق ہو گی جس سے حکومت کا کافی حد تک مالی مفاد وابستہ ہو۔

(3) کوئی ایسی قرار داد جس کے ذریعے وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی سے سفارش کرنا مطلوب ہو یا جس کے ذریعے کسی ایسے معاملے کے سلسلے میں جس کا تعلق بنیادی طور پر حکومت سے نہ ہو، اسمبلی کی رائے سے وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی کو آگاہ کرنا مقصود ہو، پیش کی جا سکے گی۔

(4) قرار داد واضح اور جامع الفاظ میں مرتب کی جائے گی اور اس میں فی الامر کوئی مخصوص مسئلہ پیش کیا جائے گا۔

(5) قرار داد میں:

(اے) دلائل، استنباط، طنزیہ فقرے یا ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں گے؛

(بی) کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے ان پہلوؤں کا ذکر نہیں ہو گا جن کا اس شخص کی سرکاری یا عوامی حیثیت سے تعلق نہ ہو؛

(سی) کسی ایسے معاملے کو نہ اٹھایا گیا ہو جو کسی عدالت کے زیر سماعت ہو؛

(ڈی) گورنر یا سپریم کورٹ یا کسی ہائیکورٹ کے کسی جج پر تنقید نہ کی گئی ہو؛ یا

(ای) یہ ایسی بحث کا باعث نہ بنے جو عوامی مفاد کے منافی ہو۔

117۔ کمیشن، ٹربیونل وغیرہ میں زیر سماعت معاملات کو زیر بحث لانا:۔ کسی ایسی قرار داد کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جس کے ذریعے کسی ایسے معاملے کو زیر بحث لانا مقصود ہو جو عدالتی یا نیم عدالتی فرائض انجام دینے والے ازروئے قانون قائم شدہ ٹربیونل یا اتھارٹی کے روبرو یا کسی کمیشن یا تحقیقاتی عدالت جو کسی معاملے کی تفتیش یا تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہو، کے زیر التوا ہو۔

118۔ قرارداد پیش کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ سپیکر کرے گا:۔ (1) سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا کوئی قرارداد یا اس کا کوئی حصہ قواعد ہذا کے تحت قابل اجازت ہے یا نہیں اور اگر، اس کی رائے میں، قرارداد یا اس کا کوئی حصہ قرارداد پیش کرنے کے حق کا غلط استعمال ہو، یا اسمبلی کی کارروائی میں مداخلت یا خلل کا باعث ہو یا قواعد ہذا میں سے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کرتا ہو، تو وہ اسے پیش کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

(2) سپیکر، ترمیم کے بعد قرارداد کو پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

[1][(3) اگر کوئی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے تو یہ متعلقہ سرکاری محکمہ کو بھیج دی جائے گی اور متعلقہ محکمہ، پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 کے قاعدہ 40 کے تحت مطلوبہ اقدام کرنے کے علاوہ، قرارداد ایوان میں زیر بحث لائے جانے سے پہلے، قرارداد پر محکمہ کے مؤقف بارے محکمہ قانون اور پارلیمانی امور اور اسمبلی سیکرٹریٹ کو آگاہ کرے گا۔]

119۔ قرارداد پیش کرنا اور واپس لینا:۔ (1) وہ رکن یا وزیر جس کے نام پر کوئی قرارداد فہرست کارروائی میں درج ہو، جب اس کا نام پکارا جائے تو اس صورت میں یا تو وہ۔

(اے) قرارداد پیش کر سکتا ہے اور اس صورت میں اپنی تقریر کا آغاز قرارداد کا متن پڑھ کر کرے گا جیسا کہ فہرست کارروائی میں درج ہو گا۔ یا

(بی) قرارداد پیش کرنے سے اجتناب کر سکتا ہے اور اس صورت میں وہ اپنے بیان کو صرف اس اجتناب کے اظہار تک محدود رکھے۔

(2) رکن مذکور، سپیکر کی اجازت سے کسی دوسرے رکن کو اپنی جانب سے قرارداد پیش کرنے کا اختیار تحریری طور پر دے سکتا ہے اور جس رکن کو اس امر کا اختیار دیا گیا ہو وہ قرارداد پیش کر سکتا ہے۔

---

1 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

120۔ قرارداد میں ترمیم:۔ قرارداد پیش کئے جانے کے بعد کوئی رکن قواعد ہذا کے تابع اس قرارداد میں کوئی ترمیم پیش کر سکتا ہے۔

121۔ ترمیم کا نوٹس:۔ (1) اگر کسی ترمیم کا نوٹس قرارداد کی تحریک پیش کئے جانے کے دن سے دو کامل یوم پہلے نہ دیا گیا ہو تو کوئی رکن ترمیم کے پیش کئے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے اور اس کا اعتراض جائز قرار پائے گا بجز اس صورت کے کہ سپیکر اپنی صوابدید پر ترمیم پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

(2) سیکرٹری، اگر وقت اجازت دے، تو ہر ترمیم کی نقل ہر رکن کو مہیا کرے گا۔

122۔ پیش کردہ قرارداد یا ترمیم واپس لینا۔ ایسا رکن یا وزیر جس نے کوئی قرارداد یا قرارداد میں کوئی ترمیم پیش کی ہو، اسمبلی کی اجازت کے بغیر اس قرارداد یا ترمیم، جیسی بھی صورت ہو، کو واپس نہیں لے گا۔

123۔ تقاریر کے لئے وقت کی حد۔ سپیکر کی اجازت کے ماسوا، کسی قرارداد کے متعلق کوئی تقریر دس منٹ سے زیادہ طویل نہ ہو گی مگر قرارداد کا محرک اسے پیش کرتے وقت اور وزیر متعلقہ بیس منٹ تک تقریر کر سکے گا۔

124۔ بحث کی گنجائش۔ (1) ذیلی قاعدہ (2) کے تابع کسی قرارداد پر بحث قطعی طور پر اس قرارداد کے نفس مضمون تک محدود رکھی جائے گی۔

(2)اگر کسی قرارداد کی مخالفت نہ کی گئی ہو تو اس قرارداد پر کوئی بحث نہ ہو گی۔

125۔ قرارداد پیش کرنے پر پابندی۔ اگر کسی قرارداد کی تحریک پیش کی جاچکی ہو اور اسمبلی نے اس پر اپنا فیصلہ دے دیا ہو، یا اگر کسی قرارداد کو واپس لے لیا گیا ہو تو کوئی ایسی دیگر قرارداد یا ترمیم اُسی اجلاس کے دوران پیش نہ ہو سکے گی جس میں فی الواقع وہی سوال اٹھایا گیا ہو۔

[1] **[126۔ ووٹنگ اور نقول کی ترسیل :۔** (1) قاعدہ 124 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تابع، بحث کے اختتام پر، سپیکر قرارد، یا ترمیم شدہ قرارداد، جیسی بھی صورت ہو، اسمبلی کی ووٹنگ کے لئے پیش کرے گا اور اگر اسمبلی سے قرارداد منظور ہو جاتی ہے تو اس کی ایک نقل متعلقہ محکمہ، یا جیسی بھی صورت ہو، وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی کو بھیجی جائے گی۔

(2) اگر قرارداد حکومت کے کسی محکمہ سے متعلق ہو تو متعلقہ محکمہ اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے قرارداد کی ترسیل کی تاریخ سے [2][ساٹھ] دن کے اندر قرارداد پر اٹھائے گئے اقدام سے متعلق اسمبلی کو آگاہ کرے گا [3] [:]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، مورخہ 22 فروری 2016، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، صفحات 44-3937، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"126۔ رائے شماری اور نقول کی فراہمی۔ (1) قاعدہ 124 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تابع، بحث ختم ہونے کے بعد، سپیکر، اسمبلی کی قرارداد یا ترمیم شدہ قرارداد، جیسی بھی صورت ہو اسمبلی کی ووٹنگ کے لئے پیش کرے گا اور اگر اسمبلی اس کی منظوری دے دے تو اس کی ایک نقل متعلقہ محکمے، وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی، جیسی بھی صورت ہو، کو بھیج دی جائے گی۔

(2) متعلقہ محکمہ، اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے بھیجی جانے والی قرارداد ملنے کے تین ماہ کے عرصہ کے اندر قرارداد پر کی جانے والی کارروائی سے اسمبلی کو مطلع کرے گا۔"

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، لفظ 'نوے' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ ایضاً فل سٹاپ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[1] [مگر شرط یہ ہے کہ اگر محکمہ مقررہ وقت کے اندر قرارداد پر کوئی اقدام نہیں اٹھاتا تو وہ عدم تعمیل کی وجوہات کے ساتھ ایک تفصیلی رپورٹ اسمبلی سیکرٹریٹ کو پیش کرے گا۔]

[2] [(3) اگر متعلقہ محکمہ، ذیلی قاعدہ (2) میں درج احکامات کی مقررہ وقت کے اندر تعمیل نہیں کرتا ہے تو اس کا سیکرٹری اس بارے میں سپیکر کو آگاہ کرے گا جو اس معاملے کو استحقاقات کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے۔]

[3] [(4) *****]

---

[1] بذریعہ ایضاً ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ ایضاً درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"(3) سپیکر، متعلقہ محکمہ کی جانب سے تحریری استدعا کی وصولی پر، ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور عرصہ میں مزید نوے دن کی توسیع دے سکتا ہے۔"

[3] بذریعہ ایضاً درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

"(4) اگر محکمہ قرارداد سے اتفاق نہ کرے تو وہ اسمبلی کو وجوہات پر مبنی ایک تفصیلی رپورٹ پیش کرے گا اور اسمبلی اس معاملہ سے متعلق مناسب اقدام اٹھا سکتی ہے۔"

باب 14

دستور میں مذکور قرار دادیں

127۔ [1][دستور کے تحت قرار دادیں]:۔ [2][(1) کوئی رکن دستور کے آرٹیکل 128 کی ضمن (2) کے پیرا (اے)، یا آرٹیکل 144 کی ضمن (1)، یا آرٹیکل 147 کے جملہ شرطیہ، یا آرٹیکل 212 کی ضمن (2) کے جملہ شرطیہ، یا آرٹیکل 232 کی ضمن (1) کے پہلے جملہ شرطیہ کے تحت قرار داد پیش کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے تحریک پیش کرنے کا تحریری نوٹس دے سکتا ہے۔]

(2) سیکرٹری، تحریک کو، مذکورہ نوٹس کی تاریخ سے سات یوم بعد، پہلے یوم کار کو فہرست کارروائی میں درج کرے گا۔

[3][(3) جونہی ذیلی قاعدہ (2) میں محولہ تحریک پیش کر دی جائے، سپیکر اس کو اسمبلی میں ووٹ

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، ہیڈنگ ''آرڈیننسوں کی نا منظوری، پارلیمنٹ اور انتظامی عدالتوں کی جانب سے قانون وضع کرنے سے متعلق قرار دادیں'' کی جگہ تبدیل کی گئی۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

[2] بذریعہ ایضاً تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

'(3) جونہی ذیلی قاعدہ (2) میں محولہ تحریک پیش کر دی جائے، سپیکر ایسے اراکین کو اپنی اپنی نشستوں پر کھڑا ہونے کو کہے گا جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں، اور اگر اسمبلی کے کل اراکین کی ایک چوتھائی سے کم تعداد اپنی اپنی نشستوں پر کھڑی ہو، تو وہ اس امر کا اعلان کر دے گا کہ اسمبلی نے رکن کو اجازت نہیں دی، اور اگر اس طرح سے کھڑے ہونے والے اراکین کی تعداد مذکورہ تعداد سے کم نہ ہو تو وہ رکن کو قرار داد پیش کرنے کے لئے کہے گا۔'

کے لئے پیش کرے گا جس کا فیصلہ حاضر اور ووٹ ڈالنے والے اراکین کے اکثریتی ووٹ سے کیا جائے گا اور اگر اجازت حاصل ہو جاتی ہے تو سپیکر محرک کو قرارداد پیش کرنے کا کہے گا۔]

(4) کسی قرارداد کے پیش کر دیئے جانے کے بعد، جہاں تک ممکن ہو، اسے باب 13 کے قواعد کے مطابق نمٹایا جائے گا۔

(5) اگر دستور کے آرٹیکل 128 کی ضمن (2) کی ذیلی ضمن (اے) کے تحت قرارداد منظور ہو جائے تو سیکرٹری اسے گزٹ میں شائع کرائے گا۔

(6) اگر دستور کے آرٹیکل 144 کی ضمن (1)، یا آرٹیکل 212 کی ضمن (2) کے جملہ شرطیہ کے تحت قرارداد منظور ہو جائے تو سیکرٹری اسے قومی اسمبلی اور سینٹ کو بھیج دے گا۔

[1][(7) اگر دستور کے آرٹیکل 147، کے جملہ شرطیہ کے تحت قرارداد منظور ہو جائے تو سیکرٹری حکومت کو اس کے بارے میں مطلع کرے گا۔

(8) اگر دستور کے آرٹیکل 232 کی ضمن (1) کے پہلے جملہ شرطیہ کے تحت قرارداد منظور ہو جائے تو سیکرٹری وفاقی حکومت کو اس کے بارے میں مطلع کرے گا۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397 تبدیل کیے گئے۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011، صفحات 69 –38765 ملاحظہ فرمائیں۔

باب15

اسمبلی میں پیش کی جانے والی رپورٹیں

[1][128۔قومی مالیاتی کمیشن کی سفارشات:۔ (1)کوئی وزیر اس وضاحتی یادداشت کے ساتھ کہ سفارشات پر کیاایکشن لیا گیاہے قومی مالیاتی کمیشن کی سفارشات ایوان میں پیش کرے گا۔

(2) وزیر خزانہ دستور کے آرٹیکل 160 کی ضمن (3۔بی) کے حوالے سے قومی مالیاتی کمیشن کے ایوارڈ پر عمل درآمد سے متعلق ششماہی رپورٹ ایوان میں پیش کرے گا۔]

129۔آڈیٹر جنرل کی رپورٹ:۔ ایک وزیر صوبہ پنجاب کے حسابات کے بارے میں آڈیٹر جنرل کی سالانہ رپورٹ موصول ہونے پر ایوان میں پیش کرے گا۔

130۔پالیسی کے اصولوں پر عمل درآمد کے بارے میں رپورٹ:۔ صوبہ پنجاب کے معاملات سے متعلق پالیسی کے اصولوں کی پابندی اوران پر عمل درآمد کے بارے میں سالانہ رپورٹ کوئی وزیر ایوان میں پیش کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397 تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 38765-69 ملاحظہ فرمائیں۔

131۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ:۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ خواہ وہ عبوری ہو یا قطعی موصول ہونے پر کوئی وزیر اسے ایوان میں پیش کرے گا۔

132۔ دیگر رپورٹیں:۔ کوئی دیگر رپورٹ جو کسی رائج الوقت قانون کے تحت ایوان میں پیش کی جانی مطلوب ہو، کسی وزیر کی طرف سے پیش کی جائے گی۔

133۔ رپورٹوں پر بحث:۔ (1) قواعد 130، 131 اور 132 میں مذکور کسی رپورٹ کے ایوان میں پیش ہونے کے بعد سپیکر اس پر بحث کے لئے ایک دن مقرر کرے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت مقرر کردہ دن متعلقہ وزیر یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اسمبلی رپورٹ پر بحث کرے اور اس رپورٹ کے نمایاں پہلوؤں کی وضاحت کے لئے مختصر بیان دے سکتا ہے۔

(3) اسمبلی ایک قرارداد کے ذریعے رپورٹ پر اپنی رائے کا اظہار یا کوئی تبصرہ یا کوئی سفارش کر سکتی ہے۔

(4) اگر اسمبلی میں ایک بار رپورٹ پر بحث ہو جائے تو اس پر بحث یا مزید بحث کرنے کے لئے کوئی دیگر تحریک پیش نہیں کی جائے گی۔

[1][باب 15-اے

پری بجٹ بحث

133-اے۔ پری بجٹ بحث:۔ (1) قواعد ہذا میں کوئی امر مذکور ہونے کے باوجود وزیر قانون و پارلیمانی امور، وزیر خزانہ کی مشاورت سے ایک عام بحث فہرست کارروائی میں شامل کرے گا جس کے ذریعے ہر سال جنوری تا مارچ کے مہینوں کے دوران منعقد ہونے والے اسمبلی کے کسی اجلاس میں آئندہ بجٹ کے لئے اراکین کی تجاویز حاصل کی جائیں گی۔

(2) اس اجلاس کے دوران بجٹ تجاویز پر کم از کم چار دن عام بحث کی جائے گی۔

(3) اسمبلی، بحث کے اختتام پر وزیر خزانہ کی جانب سے پیش کردہ ایک قرارداد کے ذریعے حکومت کو آئندہ بجٹ کے لئے ان تجاویز کی سفارش کر سکتی ہے۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/273، مورخہ 13 اکتوبر 2010، نیا باب ایزاد کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 15 اکتوبر 2010 کا صفحہ 941 ملاحظہ فرمائیں۔

باب 16

مالی معاملات کا طریق کار

134۔ بجٹ:۔ (1) بجٹ اسمبلی میں ایسے دن اور ایسے وقت پیش کیا جائے گا جس کا تعین گورنر کرے گا۔

(2) حکومت کی سفارش کے ماسوا کوئی مطالبہ زر پیش نہیں کیا جائے گا۔

135۔ مطالبات زر:۔ (1) ہر محکمہ کے لئے مجوزہ گرانٹ کے سلسلے میں علیٰحدہ مطالبہ دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت کسی ایک مطالبے میں دو یا زائد محکموں کے لئے مجوزہ گرانٹ شامل کر سکتی ہے یا ایسے اخراجات کے سلسلے میں مطالبہ پیش کر سکتی ہے جو کسی مخصوص محکمے کی مدبندی میں نہ آتا ہو۔

(2) ہر مطالبہ زر، تجویز کردہ مجموعی گرانٹ اور ہر گرانٹ میں شامل مدات کے تحت تفصیلی تخمینہ جات پر مشتمل ہوگا۔

136۔ بجٹ پیش کرنا:۔ (1) بجٹ وزیر خزانہ یا اس کی عدم موجودگی میں اس کا قائم مقائم وزیر پیش کرے گا۔

(2) جس روز بجٹ پیش کیا جائے، اس دن کی کارروائی صرف وزیر خزانہ یا اس کے قائم مقام وزیر کی

بجٹ تقریر اور مسودہ قانون مالیات، اگر کوئی ہو، پیش کئے جانے پر مشتمل ہو گی۔

(3) جس روز بجٹ اسمبلی میں پیش کیا گیا ہو اس روز بجٹ پر کوئی بحث نہ ہو گی۔

(4) بجٹ کسی سٹینڈنگ کمیٹی یا کسی سلیکٹ کمیٹی کے سپرد نہیں کیا جائے گا نیز باب ہذا کے قواعد کے ماسوا اس کے بارے میں کوئی دیگر تحریک بھی پیش نہیں کی جائے گی۔

137۔ بجٹ کے مراحل:۔ اسمبلی میں بجٹ پر مندرجہ ذیل مراحل میں کارروائی کی جائے گی:۔

(اے) بجٹ پر عام بحث جس میں صوبائی مجموعی فنڈ سے واجب الادا اخراجات پر بحث بھی شامل ہے؛اور

(بی) (صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے سلسلے میں) مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری اور کٹوتی کی تحریکوں پر رائے شماری اگر کوئی ہوں۔

138۔ ایام کا تعین:۔ (1) ذیلی قواعد (2) اور (3) کے احکامات کے تابع سپیکر قاعدہ 137 میں محولہ بجٹ کے مختلف مراحل کے لئے ایام کا تعین کرے گا۔

(2) بجٹ کے پیش کئے جانے والے دن اور بجٹ پر عام بحث کے لئے سپیکر کی جانب سے مقرر کردہ پہلے دن کے درمیان کم از کم دو دن کا وقفہ ہو گا۔

(3) سپیکر بجٹ پر عام بحث کے لئے کم از کم چار دن مختص کرے گا۔

139۔ عام بحث:۔ (1) بجٹ پر عام بحث کے لئے مقررہ ایام میں اسمبلی، مجموعی بجٹ پر یا بجٹ سے متعلق کسی اصولی مسئلے پر بحث کر سکے گی، لیکن اس مرحلے پر کوئی تحریک پیش نہیں کی

جائے گی اور نہ بجٹ کو اسمبلی کی رائے شماری کے لئے پیش ہی کیا جا سکے گا۔

(2) بحث کے خاتمے پر وزیر خزانہ یا کسی دیگر وزیر، جو اس کی جانب سے فرائض انجام دے رہا ہو، کو جواب دینے کا حق حاصل ہو گا۔

(3) سپیکر، تقاریر کے لئے وقت کی ایک حد معین کرنے کا مجاز ہو گا۔

140۔ کٹوتی کی تحاریک:۔ مطالبہ زر کی رقم میں کمی کرنے کی غرض سے کوئی رکن مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک طریق پر تحریک پیش کر سکتا ہے:۔

(اے) "کہ مطالبہ زر کی رقم کم کر کے ایک روپیہ کر دی جائے" اس تحریک سے اسمبلی کے روبرو یہ بات پیش کرنی مقصود ہو گی جس کے ذریعے اس مطالبہ زر کے تحت کارفرما حکمت عملی پر ناپسندیدگی کا اظہار ہو گا۔
ایسی تحریک " حکمت عملی " پر اظہار ناپسندیدگی کی کٹوتی کہلائے گی۔ ایسی تحریک کا نوٹس دینے والے رکن کے لئے لازم ہو گا کہ وہ اس حکمت عملی کے خاص نکات واضح طور پر بیان کرے جن کو وہ زیر بحث لانا چاہتا ہو۔ یہ بحث نوٹس میں مندرج خاص نکتے یا نکات تک محدود رہے گی اور اس میں ارکان کو عام اجازت ہو گی کہ وہ کوئی متبادل حکمت عملی پیش کریں۔

(بی) "کہ مطالبہ زر کی رقم میں ایک مصرحہ رقم کی کمی کر دی جائے" اس تحریک سے اسمبلی کے روبرو یہ بات پیش کرنی مقصود ہو گی کہ کفایت شعاری کی جا سکتی ہے۔ یہ مصرحہ رقم مطالبہ زر میں مجموعی رقم کی کمی کی صورت میں بھی ہو سکتی ہے، یا مطالبہ زر کی کسی مد کی رقم کو حذف یا کم کرنے کی شکل میں بھی ہو سکتی ہے۔ ایسی تحریک "کٹوتی کی تحریک برائے کفایت شعاری " کہلائے گی۔ نوٹس میں اس خاص معاملے کو مختصراً اور واضح طور پر بیان کرنا ضروری ہے جس کو زیر

بحث لانا مقصود ہو، اور تقاریر میں صرف اس امر پر بحث کی جا سکے گی کہ کفایت شعاری کس طرح کی جا سکتی ہے۔

(سی) "کہ مطالبہ زر کی رقم میں ایک سو روپے کی کمی کر دی جائے" ایسی تحریک سے اسمبلی کے روبرو کوئی ایسی خاص شکایت پیش کرنا مقصود ہو گا، جس کے لئے حکومت ذمہ دار ہو۔ ایسی تحریک "کٹوتی کی علامتی تحریک" کہلائے گی اور اس پر بحث اس خاص شکایت تک محدود رہے گی جو تحریک میں مصرحہ ہو۔

141۔ کٹوتی کی تحاریک کے نوٹس:۔ اگر مطالبات زر میں سے کسی مطالبہ زر میں کٹوتی کا نوٹس اس روز سے، جس روز مطالبہ کو زیر غور لایا جائے، دو کامل دن قبل نہ دیا گیا ہو تو کوئی رکن تحریک پیش کئے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے اور یہ اعتراض جائز قرار پائے گا تاوقتیکہ سپیکر اس قاعدے کو معطل کر کے تحریک پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

142۔ کٹوتی کی تحاریک کے قابل اجازت ہونے کے لئے شرائط:۔ مطالبے کی رقم میں کٹوتی کی تحریک کے نوٹس کے قابل اجازت ہونے کے لئے اس کا درج ذیل شرائط کے تابع ہونا ضروری ہے یعنی کہ:

(اے) یہ صرف ایک مطالبے سے متعلق ہو؛

(بی) اس کے ذریعے کسی رقم میں اضافہ مطلوب نہ ہو یا کسی رقم کا مصرف تبدیل نہ کیا گیا ہو؛

(سی) یہ صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات سے متعلق نہ ہو؛

(ڈی) یہ واضح ہو اور اس میں دلائل، استنباط، طنزیہ جملے، الزامات یا ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں؛

(ای) یہ کسی مخصوص معاملے تک محدود ہو جسے مختصراً بیان کیا گیا ہو؛

(ایف) اس میں کسی ایسے شخص کے کردار یا رویے کا حوالہ نہ ہو جس کا رویہ صرف باضابطہ تحریک کے ذریعے چیلنج کیا جا سکتا ہو؛

(جی) اس میں کسی موجودہ قانون میں ترمیم یا اس کی منسوخی کی تجاویز نہ دی گئی ہوں؛

(ایچ) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جس کا بنیادی طور پر حکومت سے کوئی تعلق نہ ہو؛

(آئی) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جو پاکستان کے کسی حصے میں اختیار سماعت رکھنے والی عدالت کے زیر سماعت ہو؛

(جے) اس میں مسئلہ استحقاق نہ اٹھایا گیا ہو؛

(کے) اس کے ذریعے کسی ایسے معاملے پر دوبارہ بحث کا آغاز مطلوب نہ ہو جس پر اسی اجلاس میں غور وخوض اور فیصلہ دیا جا چکا ہو؛

(ایل) اس کے ذریعے ایسا معاملہ نہ اٹھایا گیا ہو جس کے لئے اس اجلاس میں غور وخوض کے لئے پہلے ہی دن مقرر کیا گیا ہو، اور نہ یہ کسی فروعی معاملے سے متعلق ہو؛ اور

(ایم) یہ کسی ایسے معاملے سے متعلق نہ ہو جو کسی عدالت یا عدالتی یا نیم عدالتی امور سر انجام دینے والی اتھارٹی کے پاس زیر التوا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سپیکر مطمئن ہو کہ انکوائری کے طریق کار، معاملے، یا مرحلے سے متعلق کسی معاملے کے اسمبلی میں اٹھائے جانے کی صورت میں عدالت یا اتھارٹی کے زیر غور اس معاملے پر کوئی مضر اثر نہیں پڑے گا تو سپیکر اپنی صوابدید پر ایسے معاملے کو اسمبلی میں پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

143۔ کٹوتی کی تحاریک کا قابل اجازت ہونا:۔ سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا

کٹوتی کی کوئی تحریک قواعد ہذا کے تحت قابل اجازت ہے اور اگر اس کی رائے میں، کٹوتی کی تحریک پیش کرنے کے حق کا غلط استعمال ہوا ہو یا اس کے ذریعے اسمبلی کے انضباط کار میں رکاوٹ پیدا کرنا یا مضر اثر ڈالنا مقصود ہو یا اس سے قواعد ہذا کی خلاف ورزی ہوئی ہو تو وہ کسی بھی تحریک کو پیش کئے جانے سے روک سکتا ہے۔

144۔ مطالبات زر پر رائے شماری۔ (1) قاعدہ 137 کی ضمن بی میں مندرج ہر ایک مطالبہ زر پر علیٰحدہ علیٰحدہ بحث ہوگی۔

(2) اگر ایک ہی مطالبہ زر کے بارے میں کٹوتی کی متعدد تحاریک کے نوٹس دیئے گئے ہوں، تو ان تحاریک کو اسی ترتیب سے زیر بحث لایا جائے گا جس ترتیب میں ان سے متعلقہ مدات بجٹ میں وارد ہوئی ہوں۔

(3) ذیلی قاعدہ (4) کے تابع کسی مطالبہ زر کے بارے میں کوئی سوال پیش کرنے سے قبل اس مطالبہ زر کے بارے میں کٹوتی کی تمام تحاریک کو زیر بحث لانا اور ان پر رائے شماری کرانا ہوگی۔

(4) قاعدہ 137 میں متذکرہ مرحلہ (دوم) کے لئے قاعدہ 138 کے تحت متعین کردہ ایام کے آخری روز ایسے وقت پر جب اجلاس ختم ہونے والا ہو تو سپیکر فوری طور پر ہر وہ سوال، جو مطالبات زر سے متعلق باقی ماندہ معاملات کو نمٹانے کے لئے ضروری ہو، پیش کرے گا۔

145۔ اخراجات کے بارے میں کٹوتی کی تحاریک۔ اگر اخراجات کے بارے میں کٹوتی کی کسی تحریک کو اسمبلی منظور کر لے تو سیکرٹری کے لئے لازم ہوگا کہ وہ حکومت کو کٹوتی کے متعلق تحریری طور پر اطلاع دے۔

146۔ پیشگی رقوم کی منظوری۔ (1) تحریک برائے منظوری رقوم میں ایسی مجموعی

مطلوبہ رقم بیان کی جائے گی جس کی منظوری درکار ہو گی، اور ہر محکمے کو مطلوب مختلف رقوم یا اخراجات کی ایسی مدات جو مجموعی طور پر اس مطلوبہ رقم کے مساوی بنتی ہوں، کو ایک گوشوارے کی صورت میں اس تحریک کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔

(2) مطالبہ زر میں کلی تخفیف یا ایسی مدات، جن پر یہ مطالبہ مشتمل ہو، میں تخفیف یا ان کے خاتمے کے لئے ترمیم پیش کی جا سکتی ہے۔

(3) تحریک یا اس میں پیش کی گئی ترامیم پر عمومی نوعیت کی بحث کی جا سکتی ہے لیکن گرانٹ کی تفصیلات پر اس سے زیادہ بحث نہیں کی جائے گی جس حد تک عام نکات کو بیان کرنے کے لئے ضروری ہو۔

(4) دیگر لحاظ سے تحریک برائے منظوری رقوم کو اسی طرح نمٹایا جائے گا گویا یہ مطالبہ زر ہے۔

(5) ذیلی قاعدہ (1) میں بیان کردہ گوشوارے میں، صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کو پورا کرنے کی غرض سے درکار مختلف رقوم کو بھی علیحدہ علیحدہ بیان کیا جائے گا۔

147۔ ضمنی بجٹ۔ (1) ضمنی بجٹ کے سلسلے میں کارروائی کا طریقہ، جہاں تک ہو سکے، وہی ہو گا جو بجٹ کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ ماسوائے اس صورت کے کہ اگر کوئی ضمنی مطالبہ زر پیش کیا جائے اور کسی نئی مد کے تحت خرچ کو پورا کرنے کے لئے رقوم تبدیلی مد سے میسر آ سکیں تو ایک علامتی مطالبہ زر اسمبلی میں رائے شماری کے لئے پیش کیا جائے گا اور اگر اسمبلی اس مطالبے کو منظور کر دے تو رقم مہیا کی جا سکے گی۔

(2) ضمنی بجٹ پر عام بحث کے لئے دو سے زیادہ ایام مخصوص نہیں کئے جائیں گے۔

کمیٹیاں

(اے) سٹینڈنگ کمیٹیاں

148۔ سٹینڈنگ کمیٹیاں۔ [1][(1) قواعد 176، 180، 182، 183 اور 185 کے تحت تشکیل کردہ سٹینڈنگ کمیٹیوں کے علاوہ اسمبلی کی مدت کے لئے ذیل میں ہر محکمہ کے مقابل مندرجہ ذیل سٹینڈنگ کمیٹیاں عام انتخابات کے بعد اسمبلی کی جانب سے تشکیل دی جائیں گی:

نمبر شمار	کمیٹی کا نام	محکمہ
1۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے زراعت	زراعت
2۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے اوقاف و مذہبی امور	اوقاف و مذہبی امور
3۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم	وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم
4۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے کالونیز	کالونیز
5۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے مواصلات و تعمیرات	مواصلات و تعمیرات
6۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے امداد باہمی	امداد باہمی
[2]7]۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہائیر ایجوکیشن	ہائیر ایجوکیشن

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، ذیلی قاعدہ (1) تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1908، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 جنوری 2019، صفحہ 1765 درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

.7	سٹینڈنگ کمیٹی برائے تعلیم	ہائیر ایجوکیشن اینڈ سکول ایجوکیشن

7۔اے	سٹینڈنگ کمیٹی برائے سکول ایجوکیشن	سکول ایجوکیشن]
8۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے تحفظ ماحولیات	تحفظ ماحولیات
9۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے آبکاری و محصولات	آبکاری و محصولات
10۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے خزانہ	خزانہ
11۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے خوراک	خوراک
12۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے جنگل بانی، جنگلی حیات و ماہی پروری	جنگل بانی، جنگلی حیات و ماہی پروری
[1]13۔[	سٹینڈنگ کمیٹی برائے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر	پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر
13۔اے	سٹینڈنگ کمیٹی برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن]
14۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے امور داخلہ	داخلہ
15۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
16۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے انسانی حقوق	انسانی حقوق و اقلیتی امور
17۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے صنعت، تجارت و سرمایہ کاری	صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
18۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے اطلاعات و ثقافت	اطلاعات و ثقافت
[2]19۔[	سٹینڈنگ کمیٹی برائے آبپاشی	آبپاشی
19۔اے	سٹینڈنگ کمیٹی برائے توانائی	توانائی]
20۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے محنت و انسانی وسائل	محنت و انسانی وسائل
[1]21۔[	سٹینڈنگ کمیٹی برائے قانون	قانون و پارلیمانی امور

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1908، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 جنوری 2019، صفحہ 1765 درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

13.	سٹینڈنگ کمیٹی برائے صحت	صحت

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1908، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 جنوری 2019، صفحہ 1765 درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

19.	سٹینڈنگ کمیٹی برائے آبپاشی و توانائی	(i) آبپاشی (ii) توانائی

21۔اے	سٹینڈنگ کمیٹی برائے پبلک پراسیکیوشن	پبلک پراسیکیوشن]
22۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم	خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم
23۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ	لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
24۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ	مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ
25۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے انتظامی وپیشہ ورانہ ترقی	انتظامی وپیشہ ورانہ ترقی
26۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے کان کنی ومعدنیات	کان کنی ومعدنیات
27۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے منصوبہ بندی وترقیات	منصوبہ بندی وترقیات
28۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے بہبود آبادی	بہبود آبادی
29۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے مال، ریلیف واشتمال	(i)مال (ii)اشتمال وہولڈنگز (iii)ریلیف اینڈ کرائسس مینجمنٹ
30۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے امور ملازمت وانتظام عمومی	امور ملازمت وانتظام عمومی
31۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے سماجی بہبود وبیت المال	سماجی بہبود وبیت المال
32۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے خصوصی تعلیم	خصوصی تعلیم
33۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے ٹرانسپورٹ	ٹرانسپورٹ
34۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے جینڈر مین سٹریمنگ	ترقی نسواں
35۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے امور نوجوانان، کھیل، آثار قدیمہ و سیاحت	امور نوجوانان، کھیل، آثار قدیمہ و سیاحت
36۔	سٹینڈنگ کمیٹی برائے زکوٰۃ	زکوٰۃ وعشر]

(2) ماسوائے اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر مذکور ہو، کوئی کمیٹی صرف اس معاملے

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1908، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 جنوری 2019، صفحہ 1765 درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

21.	سٹینڈنگ کمیٹی برائے قانون	(i)قانون وپارلیمانی امور (ii)پبلک پراسیکیوشن

پر غور کرے گی جو اسمبلی نے اس کے سپرد کیا ہو۔

[1] [(3) سپیکر، قاعدہ ہذا کو قواعد کار حکومت پنجاب 2011 میں بیان کردہ محکموں کے مطابق لانے کی غرض سے، وزیر قانون و پارلیمانی امور اور اپوزیشن لیڈر کی مشاورت سے سرکاری گزٹ میں بذریعہ اعلامیہ کسی کمیٹی اور کسی کمیٹی کو تفویض کردہ محکمے کا نام تبدیل کر سکتا ہے۔]

149۔ سٹینڈنگ کمیٹیوں کی تشکیل۔ (1) ہر سٹینڈنگ کمیٹی [2][گیارہ] ارکان پر مشتمل ہو گی، جنہیں اسمبلی منتخب کرے گی۔

(2) متعلقہ وزیر اور پارلیمانی سیکرٹری اس کمیٹی کے بلحاظ عہدہ رکن ہوں گے۔

(3) مسودہ قانون کا رکن متعلقہ، اور سٹینڈنگ کمیٹی کو اسمبلی کی جانب سے سپرد کردہ کسی دیگر معاملے کی صورت میں وہ رکن جس نے وہ موضوع یا معاملہ، مشورہ طلبی یا غور و خوض کے لئے کمیٹی کے سپرد کرنے کی تجویز پیش کی ہو، کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کر سکتا ہے لیکن اسے ووٹ دینے کا حق صرف اس صورت میں حاصل ہو گا جب کہ وہ اس کمیٹی کا منتخب رکن ہو۔

(4) متعلقہ محکمے کا سیکرٹری اور محکمہ قانون و پارلیمانی امور کا سیکرٹری یا کوئی افسر جسے، ان میں سے ہر ایک نے، اس سلسلے میں مامور کیا ہو، کمیٹی کے اجلاسوں میں بطور ماہر مشیر شرکت کرے گا۔

150۔ انتخاب کا طریق کار۔ (1) بجز اس کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر مذکور ہو، تمام کمیٹیوں کے اراکین کا انتخاب، جہاں تک ممکن ہو، لیڈر آف دی ہاؤس اور اپوزیشن لیڈر اور کسی لیڈر کی عدم موجودگی کی صورت میں اس کے نائب سے باہمی سمجھوتے سے کیا جائے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1898، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 15 جنوری 2019، صفحہ 1677، لفظ 'دس' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

(2)ایسی صورت میں، جب کہ ذیلی قاعدہ (1) میں متذکرہ سمجھوتہ نہ ہو سکے تو ہر کمیٹی کے اراکین کا انتخاب اسمبلی کے ارکان میں سے متناسب نمائندگی کے اصولوں کے مطابق واحد قابل انتقال ووٹ کے ذریعے گوشوارہ پنجم میں بیان کردہ طریق کار کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

[1] [(3) اسمبلی عام انتخابات کے بعد ہونے والے لیڈر آف دی ہاؤس کے انتخاب کے بعد 90 دن کے اندر کمیٹیاں منتخب کرے گی۔

(4) کمیٹیوں کے انتخاب کے بعد اگر کسی کمیٹی کی رکنیت میں کوئی تبدیلی ضروری ہو جائے تو سپیکر لیڈر آف دی ہاؤس کی ایما پر وزیر قانون و پارلیمانی امور اور اپوزیشن لیڈر کی مشاورت سے کسی ایک یا اس سے زائد کمیٹیوں کی رکنیت تبدیل کرے گا۔]

151۔ کمیٹی کا [2][چیئرپرسن]۔ (1) کمیٹی اپنے اراکین میں سے اپنا ایک [3][چیئرپرسن] منتخب کرے گی۔

(2)اگر کسی اجلاس میں [4][چیئرپرسن] غیر حاضر ہو تو کمیٹی حاضر اراکین میں سے کسی ایک رکن کو اس اجلاس کے [5][چیئرپرسن] کے فرائض انجام دینے کے لئے منتخب کرے گی۔

---

1 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نئے ذیلی قواعد ایزاد کیے گئے۔

2 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

3 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

4 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

5 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[1] [(3) کمیٹی کے [2][چیئر پرسن] انتخاب کمیٹی کے انتخاب کی تاریخ یا [3][چیئر پرسن] کا عہدہ خالی ہونے کی تاریخ سے 30 تیس دن کے عرصہ کے اندر کیا جائے گا۔]

152۔ استعفیٰ۔ (1) کوئی رکن سپیکر کے نام اپنی دستخط شدہ تحریر کے ذریعے کمیٹی کی رکنیت سے مستعفی ہو سکتا ہے۔

(2) [4][چیئر پرسن] کمیٹی، سپیکر کے نام اپنی دستخط شدہ تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے۔

153۔ اتفاقی خالی اسامیاں۔ (1) کسی کمیٹی میں اتفاقی طور پر خالی ہونے والی اسامیاں قاعدہ 150 یا 151، جیسی بھی صورت ہو، میں بیان کردہ طریق کار کے مطابق بعجلت ممکنہ پُر کی جائیں گی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت منتخب ہونے والا رکن اتنے عرصے کے لئے اس اسامی پر فائز رہے گا جتنے عرصے کے لئے وہ رکن اس اسامی پر فائز رہتا جس کی جگہ پر یہ رکن منتخب ہوا ہے۔

(3) کورم کے تقاضے سے مشروط، کمیٹی اپنی رکنیت میں کسی خالی اسامی کی موجودگی کے باوجود، کام کرنے کی مجاز ہو گی۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، نئے ذیلی قواعد ایزاد کیے گئے۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی، لفظ ''چیئرمین'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی، لفظ ''چیئرمین'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی لفظ ''چیئرمین'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

154۔ کمیٹیوں کے فرائض۔[1] [(1) کمیٹی اسمبلی یا سپیکر کی جانب سے سپرد کیے گئے مسودہ قانون یا کسی دیگر معاملے کا جائزہ لے گی اور اپنی رپورٹ ایسی سفارشات کے ساتھ اسمبلی یا سپیکر ، جیسی بھی صورت ہو، کو پیش کرے گی جن میں قانون سازی کے لئے ایسی تجاویز، اگر کوئی ہوں، بھی شامل ہوں گی جنہیں وہ ضروری سمجھے۔]

(2) کسی مسودہ قانون کی صورت میں کمیٹی اس امر پر بھی غور کرے گی کہ آیا مسودہ قانون آئین کے منافی یا متصادم تو نہیں یا کسی بھی صورت میں آئین سے عدم مطابقت تو نہیں رکھتا۔

(3) کمیٹی ایسی ترامیم تجویز کر سکتی ہے جو مسودہ قانون کی حدود کے اندر رہوں، لیکن کمیٹی کے پاس ایسا کوئی اختیار نہیں ہوگا کہ وہ مسودہ قانون کو اسمبلی کے غور و خوض سے روک سکے۔

(4) رپورٹ میں ترامیم، اصل مسودہ قانون کی اصلی دفعات کے ساتھ ساتھ دی جائیں گی۔

(5) کمیٹی کسی ایسے معاملے سے جو اسے سپرد کیا گیا ہو، پیدا شدہ کسی خاص کام کی انجام دہی کے لئے سپیکر کی منظوری سے ذیلی کمیٹی مقرر کرنے کی مجاز ہو گی۔

(6) اگر کوئی کمیٹی مقررہ میعاد یا توسیع شدہ میعاد، اگر کوئی ہو، کے اندر اندر اپنی رپورٹ پیش نہ کرے تو اسمبلی، رپورٹ کا انتظار کئے بغیر کسی رکن یا وزیر کی جانب سے تحریک پیش کئے جانے پر کمیٹی کے سپرد کئے گئے مسودہ قانون یا معاملے پر غور کر سکے گی۔

---

1 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

'(1) ہر کمیٹی اس مسودہ قانون یا دیگر معاملے پر غور و خوض کرے گی، جو اسمبلی کی جانب سے اس کے سپرد کیا گیا ہو اور اپنی رپورٹ ایسی سفارشات کے ساتھ اسمبلی کو پیش کرے گی جن میں قانون سازی کے لئے ایسی تجاویز، اگر کوئی ہوں، بھی شامل ہوں گی، جنہیں وہ ضروری خیال کرے۔'

[1] [(7) کمیٹی سپیکر کی پیشگی منظوری سے متعلقہ محکموں اور ان سے منسلکہ اداروں کے بارے میں ایوان میں پیش کی جانے والی اخراجات، انتظامیہ، مفوضہ قانون سازی، دستوری رپورٹوں اور پالیسیوں کا جائزہ لے سکتی ہے اور نتائج اور سفارشات پر مبنی اپنی رپورٹ متعلقہ محکمے کو بھجوا سکتی ہے اور متعلقہ محکمہ دوماہ کے اندر نتائج اور سفارشات پر اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں اسمبلی سیکرٹریٹ کو آگاہ کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیٹی متعلقہ محکمہ کے اخراجات کا سال میں دو بار سے زائد جائزہ نہ لے گی۔]

[2][155۔ کمیٹی کو کسی معاملے کی سپردگی:۔ اسمبلی، کسی رکن یا سپیکر کی جانب سے کوئی تحریک پیش کئے جانے پر کوئی معاملہ یا مسئلہ، متعلقہ کمیٹی کے سپرد کر سکتی ہے اور کمیٹی اس پر غور و خوض کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کمیٹی کے سپرد کیے جانے والے معاملے کو واپس لے سکتا اور اسے کسی دیگر کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے۔]

156۔ کمیٹیوں کے اجلاس۔ (1) ذیلی قاعدہ (2) کے تابع، کمیٹی کا اجلاس ایسے دن اور ایسے

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

'**155۔ کمیٹیوں کو کسی معاملے کی سپردگی۔** اسمبلی، کسی رکن کی جانب سے کوئی تحریک پیش کئے جانے پر، کوئی بھی معاملہ یا مسئلہ متعلقہ کمیٹی کے سپرد کر سکتی ہے اور کمیٹی اس معاملہ پر غور کرے گی۔'

وقت پر منعقد ہو گا جس کا تعین کمیٹی کا[1][چیئر پرسن]، سیکرٹری کے مشورے سے کرے گا۔

(2) اگر کمیٹی کا[2][چیئر پرسن] فوری طور پر نہ مل سکے تو سیکرٹری اجلاس کی تاریخ اور وقت مقرر کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ مجلس کے[3][چیئر پرسن] کے انتخاب کے لئے اجلاس کا تعین سیکرٹری، سپیکر کی مشاورت سے کرے گا۔

(3) ذیلی قاعدہ (4) اور (5) کے تابع کمیٹی کے اجلاس، جہاں تک ممکن ہو، متواتر ایام میں منعقد ہوتے رہیں گے، حتیٰ کہ مفوضہ کام تکمیل کو پہنچ جائے۔

(4) ماسوائے سپیکر کی ماقبل تحریری منظوری کے، کمیٹی کے اجلاس مہینے میں دو سے زیادہ مرتبہ منعقد نہیں ہوا کریں گے۔

(5) تاآنکہ سپیکر بہ نہج دیگر اجازت دے، ہاؤس کمیٹی اور لائبریری کمیٹی کے اجلاس اسمبلی کے اجلاس کے دنوں ہی میں منعقد ہوا کریں گے۔

(6) کمیٹیوں کے اجلاس لاہور میں منعقد ہوا کریں گے۔

(7) اگر کوئی مسودہ قانون یا کمیٹی کے سپرد کیا گیا کوئی معاملہ کمیٹی کے زیر غور ہو تو کمیٹی کے تین اراکین کی جانب سے اجلاس بلانے کا مطالبہ کئے جانے پر[4][چیئر پرسن] ایسے مطالبے کی موصولی کی تاریخ سے 21 دن کے اندر اندر اجلاس طلب کرے گا [5][:]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[5] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، فل سٹاپ کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[1] [مگر شرط یہ ہے کہ اگر [2][چیئرپرسن] مقررہ وقت کے اندر کمیٹی کا اجلاس نہیں بلاتا ہے تو سیکرٹری اجلاس کی تاریخ اور وقت مقرر کر سکتا ہے۔]

157۔ اسمبلی کے اجلاس کے دوران کمیٹیوں کے اجلاس۔ (1) کسی کمیٹی کا اجلاس سپیکر کی منظوری کے ماسوا ایسے وقت منعقد نہیں ہو سکتا جب اسمبلی کا اجلاس جاری ہو۔

(2) اگر کسی کمیٹی کا اجلاس اس وقت منعقد ہو رہا ہو، جب کہ اسمبلی کا اجلاس بھی جاری ہو، تو اگر اس وقت اسمبلی میں رائے شماری کا موقع آ جائے تو کمیٹی کا [3][چیئرپرسن] اتنے وقت کے لئے کمیٹی کی کارروائی معطل کر دے گا، جس کے دوران اس کے خیال میں رائے شماری میں اراکین ووٹ دے سکیں گے۔

158۔ کمیٹی کے اجلاس خفیہ ہوں گے:۔ تاوقتیکہ کمیٹی کثرت رائے سے، بہ نہج دیگر فیصلہ کرے، کمیٹی کے اجلاس خفیہ ہوں گے۔

159۔ کورم:۔ (1) کمیٹی کے [4][چیئرپرسن] کے انتخاب کے لئے کورم اس کے منتخب اراکین کی اکثریت پر مشتمل ہو گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، جملہ شرطیہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

(2)ذیلی قاعدہ (1) کے تابع کمیٹی کے اجلاس کا کورم [1][چار] منتخب اراکین پر مشتمل ہو گا:

[2][مگر شرط یہ ہے کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی یا استحقاقات کمیٹی کے اجلاس کا کورم [4][چھ] منتخب اراکین پر مشتمل ہو گا۔]

160۔ رائے شماری:۔ (1) قاعدہ 159 کے تابع کمیٹی کے اجلاس میں تمام معاملات کا فیصلہ ان منتخب اراکین کی کثرت آراء سے کیا جائے گا جو حاضر ہوں اور ووٹ دیں۔

(2) [3][چیئرپرسن] یا اس کی عدم موجودگی میں صدارت کرنے والا رکن ماسوائے اس صورت میں کہ ووٹ برابر ہو جائیں اپنا ووٹ استعمال نہیں کرے گا۔

161۔ سرکاری ملازمین کے بیانات لینے اور سرکاری ریکارڈ کا معائنہ کرنے کے لئے کمیٹیوں کے اختیارات۔ (1) کسی بھی کمیٹی کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ سرکاری اور حکومت کے ماتحت خود مختار یا نیم خود مختار آئینی اداروں کے کسی بھی شخص اور ریکارڈ کو طلب کرے، مذکورہ شخص پر جرح کرے اور ریکارڈ کا معائنہ کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیٹی کو یہ اختیار حاصل نہیں ہو گا کہ وہ ایسی دستاویزات یا ریکارڈ کو منگوائے جو کسی مجوزہ ٹیکس سے متعلق ہو۔

(2) اگر کسی محکمے کی یہ رائے ہو، کہ ملک کی سلامتی یا امن عامہ کی برقراری یا عمومی مفاد عامہ یا کسی دیگر معقول وجہ کی بناء پر کوئی خاص ریکارڈ جو حکومت کے تحت یا حکومت کی جانب سے قائم کردہ یا تشکیل

---

1 بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1898، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 15 جنوری 2019، صفحہ 1677، لفظ 'تین' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

3 بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(94)/96/532، مورخہ 22 اکتوبر 2003، ایزاد کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 23 اکتوبر 2003 کا صفحہ 2331 ملاحظہ فرمائیں۔

4 بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1898، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 15 جنوری 2019، صفحہ 1677، لفظ 'چار' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

4 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

کردہ کسی دفتر یا اتھارٹی سے طلب کیا گیا ہو، وہ کسی کمیٹی کو پیش نہ کیا جائے یا یہ کہ کسی سرکاری ملازم کو نہ بلایا جائے یا شہادت دینے پر مجبور نہ کیا جائے، تو وہ محکمہ اس ریکارڈ کے استحقاق یا اس سرکاری ملازم کے اشتناء جیسی بھی صورت ہو، مطالبہ کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں وہ کمیٹی، سپیکر کے توسط سے اس امر کے بارے میں گورنر کے احکام حاصل کر سکتی ہے کہ آیا استحقاق یا اشتناء، جیسی بھی صورت ہو، کا مطالبہ جائز ہے اور اس امر کے بارے میں گورنر کے احکام قطعی ہوں گے۔

162۔ شہادت، رپورٹ، اور کارروائیوں کو خفیہ رکھنا۔ (1) کوئی کمیٹی یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ مکمل شہادت یا اس کا کوئی حصہ یا خلاصہ ایوان کی میز پر رکھا جائے۔ اگر کمیٹی ایسا فیصلہ کرے، تو سپیکر یہ ہدایت جاری کر سکتا ہے کہ ایسی شہادت کو باقاعدہ ایوان کی میز پر رکھے جانے سے قبل اراکین کو خفیہ طور پر مہیا کیا جائے۔

(2) زبانی یا تحریری شہادت کا کوئی حصہ، کمیٹی کی رپورٹ، یا کارروائی جو ایوان کی میز پر نہ رکھی گئی ہو، سپیکر کی منظوری کے بغیر کسی بھی شخص کو معائنے کے لئے مہیا نہیں کی جائے گی۔

(3) کمیٹی کا کوئی رکن یا کوئی دوسرا شخص کسی کمیٹی کے سامنے دی گئی کسی شہادت کو ایوان کی میز پر رکھے جانے سے قبل شائع نہیں کرا سکتا۔

163۔ غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون پر محکموں کی آراء۔ اگر کسی غیر سرکاری رکن کا مسودہ قانون کسی کمیٹی کے سپرد کیا جائے تو سیکرٹری، اس مسودہ قانون کی ایک نقل متعلقہ محکمہ کو بھیجے گا اور اس سے درخواست کرے گا کہ اس پر محکمہ اپنی رائے کا اظہار کرے۔

164۔ کمیٹیوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ۔ (1) ہر کمیٹی کی کارروائیوں کے ریکارڈ کا خلاصہ رکھا

جائے گا۔

(2) کسی کمیٹی کے روبرو دی گئی شہادت کا خلاصہ متعلقہ کمیٹی کے کسی رکن کی درخواست پر اسے مہیا کیا جائے گا۔

165۔ خصوصی رپورٹیں۔ اگر کوئی کمیٹی مناسب خیال کرے تو وہ کسی ایسے مسئلے کے بارے میں خصوصی رپورٹ مرتب کرنے کی مجاز ہو گی، جو اس کی کارروائی کے دوران رونما ہو یا پیش آئے اور جسے سپیکر یا اسمبلی کے علم میں لانا ضروری سمجھا جائے۔

166۔ کمیٹیوں کی رپورٹیں۔ (1) کمیٹی کی رپورٹ قاعدہ 94 کے تحت سپیکر کی جانب سے مقرر کردہ مدت کے اندر یا جس تاریخ کو اسمبلی کی جانب سے یہ معاملہ کمیٹی کے حوالے کیا گیا تھا اس تاریخ سے تیس دن کے اندر پیش کی جائے گی تاوقتیکہ کسی تحریک کے پیش ہونے پر، اسمبلی، رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں تحریک میں مصرحہ تاریخ تک توسیع کردے۔

(2) رپورٹ میں–

(اے) متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کی جانب سے دی جانے والی رائے، اگر کوئی ہو، شامل کی جائے گی؛

(بی) کمیٹی کی سفارشات مع اقلیتی اراکین کی آراء، اگر کوئی ہوں، دی جائیں گی؛ اور

(سی) [1][چیئرپرسن] یا، اگر [2][چیئرپرسن] غیر حاضر ہو یا فوری طور پر نہ مل سکے تو، کمیٹی کا کوئی دیگر رکن رپورٹ پر کمیٹی کی جانب سے دستخط کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/ لیجس۔1(28)/ 2018/ 09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/ لیجس۔1(28)/ 2018/ 09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[1] [(3) اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو اور ذیلی قاعدہ (1) کے تحت رپورٹ پیش کرنے کا وقت ختم ہو چکا ہو یا ختم ہونے والا ہو اور کمیٹی نے ابھی اپنا کام نمٹانا ہو تو سپیکر ذیلی قاعدہ (1) میں مختص دورانیہ ختم ہونے کے بعد کمیٹی کو زیادہ سے زیادہ ایک مزید اجلاس کرنے کی خصوصی اجازت دے سکتا ہے۔]

167۔ رپورٹ پیش کرنا۔ (1) کمیٹی کی رپورٹ، [2][چیئر پرسن] یا کمیٹی کا کوئی دیگر رکن یا رکن متعلقہ اسمبلی میں پیش کرے گا۔

(2) سیکرٹری، کمیٹی کی ہر رپورٹ مع اقلیتی اراکین کی آراء، اگر کوئی ہوں، چھپوائے گا اور اس کی ایک نقل اسمبلی کے ہر ایک رکن کے استفادے کے لئے مہیا کی جائے گی۔

168۔ اجلاسوں کا ایجنڈا اور نوٹس۔ (1) کمیٹی میں انجام دی جانے والی کارروائی کی ترتیب نیز کمیٹی کے ہر اجلاس کا ایجنڈا سیکرٹری، اس کمیٹی کے [3][چیئر پرسن]، اگر وہ فوری طور پر مل سکے، کے مشورے سے متعین کرے گا۔

(2) کمیٹی کے تمام اجلاسوں کے نوٹس کمیٹی کے اراکین نیز ایڈووکیٹ جنرل، اگر وہ بھی کمیٹی کے رکن کے طور پر نامزد ہو، یا اگر کمیٹی نے اس کی حاضری کا مطالبہ کیا ہو، کو بھیجے جائیں گے۔

169۔ طریق کار کے بارے میں سپیکر کا فیصلہ۔ اگر طریق کار سے متعلق کسی امر کے

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، نیا ذیلی قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئر مین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئر مین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

بارے میں یا قواعد کی توضیح سے متعلق کوئی اشتباہ پیدا ہو جائے تو[1] [چیئر پرسن]، اگر وہ مناسب سمجھے، تو یہ معاملہ سپیکر کو بھیج دے گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

170۔ کمیٹیوں کے زیر غور کارروائی اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے کی وجہ سے ساقط نہیں ہو گی۔ کمیٹی کے زیر غور کام محض اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے کی وجہ سے ساقط نہیں ہو جائے گا بلکہ اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے کے باوجود کمیٹی اپنا کام جاری رکھے گی۔

171۔ کمیٹیوں کا نامکمل کام۔ (1) جو کمیٹی اپنی معینہ میعاد ختم ہونے سے پہلے یا اسمبلی کی میعاد کے اختتام سے قبل اپنا کام مکمل نہ کر سکے، وہ اسمبلی کو یہ اطلاع دے گی کہ کمیٹی اپنا کام مکمل نہیں کر سکی۔ کوئی رپورٹ، یادداشت یا نوٹ جو کمیٹی نے تیار کیا ہو، یا کوئی شہادت جو کمیٹی نے لی ہو، سیکرٹری کو بھیج دی جائے گی، جو یہ دستاویزات نئی کمیٹی کو مہیا کرے گا۔

(2) بلا لحاظ اس امر کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر مذکور ہو پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اسی مرحلے سے کام شروع کرے گی جس مرحلے پر اسمبلی ٹوٹنے سے قبل سابق کمیٹی نے کام چھوڑا تھا۔

(3) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ یا رپورٹ کے کسی حصے کو قاعدہ 167 کے مطابق نئی اسمبلی کے سامنے پیش کیا جا سکے گا، خواہ رپورٹ پیش کرنے کی مہلت ختم ہو چکی ہو۔

(بی) سیلیکٹ کمیٹی

172۔ تشکیل و فرائض۔ (1) سیلیکٹ کمیٹی میں مسودہ قانون سے متعلق محکمے کا متعلقہ

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

وزیر، مسودہ قانون سے متعلقہ کمیٹی کا[1][چیئرپرسن]، رکن متعلقہ اور وزیر قانون و پارلیمانی امور شامل ہوں گے اور ایسی کسی کمیٹی کے انتخاب کے لئے جو تحریک پیش کی جائے اس میں ان کے ناموں کا شامل کرنا ضروری نہ ہوگا۔

(2) جب مسودہ قانون کو سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی تحریک منظور ہو جائے، تو اسمبلی اپنے اراکین میں سے کمیٹی کے لئے دیگر اراکین نامزد کرے گی۔

(3) مسودہ قانون سے متعلقہ کمیٹی کا[2][چیئرپرسن] سلیکٹ کمیٹی کا[3][چیئرپرسن] ہوگا۔

(4) اگر[4][چیئرپرسن]، سلیکٹ کمیٹی کے کسی اجلاس میں حاضر نہ ہو تو کمیٹی کے اراکین اس اجلاس کے لئے[5][چیئرپرسن] منتخب کریں گے۔

(5) [6][چیئرپرسن] یا اس کی غیر موجودگی میں صدارت کرنے والا رکن ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت کے علاوہ کسی صورت میں ووٹ نہیں دے گا۔

(6) سلیکٹ کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ ماہرین کی شہادت لینے اور مسودہ قانون سے متاثر ہونے والے خصوصی مفادات کے حامل طبقوں کے نمائندوں کے بیانات سنے۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[4] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[5] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[6] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی / لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

173۔ کورم۔ (1) سیلیکٹ کمیٹی کے اجلاس کے لئے کورم، کمیٹی کے اراکین کی کل تعداد کا ایک تہائی ہو گا۔

(2) اگر سیلیکٹ کمیٹی کے اجلاس کے لئے مقرر کردہ وقت پر یا ایسے کسی اجلاس کے دوران کورم پورا نہ ہو تو [1][چیئرپرسن] یا تو اجلاس اس وقت تک کے لئے ملتوی کر دے گا جب تک کہ کورم پورا نہیں ہو جاتا یا اجلاس آئندہ کسی دن تک کے لئے ملتوی کر دے گا۔

(3) اگر کورم نہ ہونے کی وجہ سے سیلیکٹ کمیٹی کے اجلاس یکے بعد دیگرے دو تواریخ تک ملتوی ہوتے رہے، تو آئندہ اجلاس کمیٹی کا کورم پورا نہ ہونے کی صورت میں بھی منعقد ہو سکتا ہے۔

174۔ سیلیکٹ کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ ترامیم۔ سیلیکٹ کمیٹی کو مسودہ قانون میں ایسی ترامیم تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو گا جو مسودہ قانون کے دائرہ کار سے باہر نہ ہوں۔

175۔ رپورٹ۔ (1) سیلیکٹ کمیٹی، مسودہ قانون سے متعلق رپورٹ اسمبلی کی جانب سے متعین کردہ مدت کے اندر تیار کرے گی۔

(2) کسی مسودہ قانون پر سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ، اسمبلی میں [2][چیئرپرسن]، یا اس کی غیر حاضری میں کمیٹی کا کوئی دیگر رکن یا رکن متعلقہ پیش کرے گا اور اس مرحلے میں اس پر کوئی بحث نہیں ہو گی۔

(3) سیکرٹری، سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ مع اختلافی نوٹ، اگر کوئی ہو، چھپوائے گا اور اراکین کو اس کی ایک ایک نقل مہیا کرے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

(سی) پبلک اکاؤنٹس کمیٹیاں

176۔ تشکیل:۔ [1][(1) عام انتخابات کے بعد دو پبلک اکاؤنٹس کمیٹیاں اور مقامی حکومت کے نافذالعمل متعلقہ قانون کے تحت مقامی حکومتوں کے لیے اسمبلی کی مدت تک ایک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔]

(2) ہر کمیٹی [2][سترہ] اراکین پر مشتمل ہو گی جن کا انتخاب اسمبلی کرے گی اور وزیر خزانہ اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہو گا۔

177۔ فرائض۔ (1) کمیٹیاں حکومت [3][، یا جیسی بھی صورت ہو، مقامی حکومتوں] کے مد بندی حسابات اور اس کے بارے میں آڈیٹر جنرل کی رپورٹ، اور ایسے دیگر معاملات کو جو اسمبلی یا سپیکر یا وزیر خزانہ ان کمیٹیوں کے سپرد کرے، نمٹائیں گی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تابع کمیٹیاں ایسے امور کو نمٹائیں گی، جو مذکورہ ذیلی قاعدہ کے تحت کمیٹیوں کو سپرد کردہ کام میں سے سپیکر ان کو تفویض کرے۔

---

1 بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2008، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 اپریل 2019، صفحہ 3033، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

'(1) عام انتخابات کے بعد، اسمبلی کی میعاد تک کے لئے دو پبلک اکاؤنٹس کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔'

2 ابتدا میں اراکین کی تعداد 'دس' تھی جسے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(94)/96/487، مورخہ 31 جولائی 2003، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 2۔اگست 2003، صفحات 94-1493، بڑھا کر 'تیرہ' کر دیا گیا؛ اس تعداد کو بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1898، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 15 جنوری 2019، صفحہ 1677، مزید بڑھا کر 'سترہ' کر دیا گیا۔

3 بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2008، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 اپریل 2019، صفحہ 3033، الفاظ ایزاد کیے گئے۔

(3)حکومت [1][، یا جیسی بھی صورت ہو، مقامی حکومتوں] کے مدبندی حسابات اوران کے متعلق آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کی پڑتال کرتے وقت کمیٹیوں کا فرض ہو گا کہ وہ اس بارے میں اطمینان کریں کہ :

(اے) جن رقوم کے متعلق حسابات میں یہ دکھایا گیاہے کہ انہیں خرچ کیا گیاہے وہ قانوناً اس کام یا غرض کے لئے قابل استفادہ اور قابل استعمال تھیں جس کے لئے انہیں استعمال یا ادا کیا گیاہے؛

(بی) خرچ اس اختیار کے مطابق ہے جس کے مطابق اسے عمل میں آنا چاہیے تھا؛اور

(سی) ہر تبدیلی مد ایسے قواعد کے مطابق کی گئی ہے جو حکومت نے مقرر کئے ہوں۔

(4)کمیٹیوں کا یہ فرض بھی ہو گا کہ :

(اے) وہ سرکاری کارپوریشنوں، تجارتی اور صنعتی سکیموں، اداروں اور منصوبوں کے آمدنی اور خرچ ظاہر کرنے والے حسابات کے گوشواروں مع بیلنس شیٹوں اور نفع و نقصان کے حسابات کے گوشواروں کے جن کی تیاری کا حکم گورنر نے دیا ہو، یا جو کسی خاص کارپوریشن، کسی تجارتی ادارے یا منصوبے کے مالیاتی امور کو منضبط کرنے والے آئینی قواعد کے احکامات کے تحت تیار کئے گئے ہوں اور ان پر آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کی پڑتال کرے؛

(بی) خود مختار اور نیم خود مختار اداروں کی آمدنی اور خرچ ظاہر کرنے والے حسابات کے گوشواروں کی پڑتال کرے جن کا آڈٹ، آڈیٹر جنرل نے گورنر کی ہدایت کے تحت یا کسی قانون کے تحت کیا ہو؛اور

(سی) جب کبھی گورنر نے آڈیٹر جنرل کو کسی محاصل کی پڑتال کرنے یا سٹورز اور سٹاکس کے حسابات کا جائزہ لینے کے لئے کہا ہو تو اس کی رپورٹ پر غور کرے۔

(5)اگر کسی مالی سال کے دوران اسمبلی کی منظور کردہ رقم، جو کسی مقصد کے لئے رکھی گئی تھی، سے

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2008، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 اپریل 2019، صفحہ 3033، الفاظ ایزاد کیے گئے۔

زائد رقم کسی خدمت پر خرچ کردی جائے تو کمیٹی ہذا ہر معاملے کے حقائق کے حوالے سے ان حالات کا جائزہ لے گی جس وجہ سے ایسے زائد اخراجات کرنے پڑے اور ایسی سفارشات مرتب کرے گی جنہیں وہ مناسب خیال کرے۔

178۔ رپورٹیں۔ (1) ہر کمیٹی کے لئے یہ لازم ہو گا کہ اس تاریخ سے ایک سال کے عرصے کے اندر اندر اس معاملے کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کرے جس تاریخ سے اسمبلی نے وہ معاملہ اس کے سپرد کیا ہو، تاوقتیکہ اسمبلی کوئی تحریک پیش کئے جانے پر اس امر کی ہدایت نہ کرے کہ رپورٹیں پیش کرنے کی میعاد میں تحریک میں صراحت کردہ تاریخ تک توسیع کر دی جائے۔

(2) کمیٹی کوئی عبوری رپورٹ پیش کر سکتی ہے یا رپورٹوں کو بالا جزا پیش کر سکتی ہے۔

179۔ اجلاس۔ (1) کمیٹیوں کے اجلاس بالعموم لاہور میں منعقد ہوں گے۔

(2) اگر ضروری ہو تو سپیکر اور وزیر خزانہ کی پیشگی منظوری سے کمیٹیوں کے اجلاس لاہور سے باہر بھی منعقد کئے جا سکتے ہیں۔

[1][(3) تاآنکہ سپیکر نے بصورت دیگر اجازت دی ہو، قاعدہ 176 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت تشکیل کردہ ہر کمیٹی زیر التوا کارروائی نمٹانے کے لیے مہینہ کے پہلے، دوسرے، اور تیسرے دس ایام کے دوران اپنا اجلاس منعقد کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی کمیٹی سپیکر کی منظوری کے بغیر کسی ہفتہ میں تین دن سے زائد اجلاس منعقد نہ

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2008، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 25 اپریل 2019، صفحہ 3033، درج ذیل کی بجائے تبدیل کیا گیا:

'(3) تاآنکہ سپیکر بہ نہج دیگر اجازت دے پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں میں سے ایک کمیٹی کا اجلاس زیر غور کارروائی کو نمٹانے کے لئے مہینے کے پہلے پندرہواڑے میں اور دوسری کا مہینے کے دوسرے پندرہواڑے میں منعقد ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کی منظوری کے بغیر کمیٹیوں کا اجلاس کسی ہفتے میں تین دن سے زیادہ منعقد نہیں ہو گا۔'

کرے گی۔]

(ڈی) استحقاقات کمیٹی

180۔ تشکیل۔ (1) اسمبلی کی میعاد تک کے لئے ایک کمیٹی برائے استحقاقات تشکیل دی جائے گی۔

(2) یہ کمیٹی [1][سترہ] اراکین پر مشتمل ہو گی جنہیں اسمبلی منتخب کرے گی اور وزیر قانون و پارلیمانی امور اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہو گا۔

181۔ فرائض۔ کمیٹی اپنے سپرد کئے گئے ہر مسئلے کا جائزہ لے گی اور ہر معاملے کے حقائق کے حوالے سے اس امر کا تعین کہ آیا اس معاملے میں استحقاق مجروح ہوا ہے، اور اگر ایسا ہی ہو، تو استحقاق مجروح ہونے کی نوعیت اور اس کا باعث بننے والے حالات کا تعین کرے گی اور ایسی سفارشات مرتب کرے گی جنہیں وہ مناسب خیال کرے۔

[2] [ڈی۔اے۔ کمیٹی برائے اصلاحات قانون

181۔اے۔ تشکیل:۔ (1) قانون میں اصلاحات کی غرض سے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو اسمبلی کے منتخب کردہ، سترہ اراکین پر مشتمل ہو گی اور وزیر قانون و پارلیمانی امور اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہو گا۔

---

[1] ابتدا میں اراکین کی تعداد 'دس' تھی جسے بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(94)/96/487، مورخہ 31 جولائی 2003، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 2۔اگست 2003، صفحات 94-1493، بڑھاکر 'تیرہ' کر دیا گیا؛ اس تعداد کو بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/1898، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 15 جنوری 2019، صفحہ 1677، مزید بڑھا کر 'سترہ' کر دیا گیا۔

[2] نئی کمیٹی نے بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، نئے قواعد (181 اے اور 181 بی) ایزاد کیے۔

(2) اس کمیٹی کے [1][چیئرپرسن] کے انتخاب کے لئے کورم کمیٹی کے منتخب اراکین کی اکثریت پر مبنی ہوگا اور کمیٹی کے اجلاس کے لئے کورم چھ منتخب اراکین پر مشتمل ہوگا۔

181۔بی۔فرائض:۔(1) کمیٹی حکومت کو درج ذیل کے بارے میں سفارشات پیش کرنے کی غرض سے پنجاب کے بنیادی اور مفوضہ قوانین کا جائزہ لے گی اور ان پر مربوط بنیادوں پر مسلسل نظرثانی جاری رکھے گی:

(اے) بے ضابطگیوں اور تضادات کو ختم کرنا؛

(بی) متروک اور غیر ضروری دفعات کو ختم کرنا؛

(سی) پیچیدہ دفعات کو آسان فہم بنانا؛اور

(ڈی) قوانین کو موجودہ سماجی نظام کے مطابق ڈھالنا۔

(2) کمیٹی متذکرہ بالا فرائض سے منسلکہ کسی دیگر معاملہ پر غوروخوض کرسکتی ہے۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت سفارشات حکومت کو اسمبلی کی قرارداد کی صورت میں پیش کی جائیں گی جنہیں ازاں بعد، جہاں تک ممکن ہو، ان قواعد کے قاعدہ 126 کے ذیلی قاعدہ (2) اور ذیلی قاعدہ (3) کے مطابق نمٹایا جائے گا۔

(4) ایڈووکیٹ جنرل پنجاب، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، محکمہ خزانہ، محکمہ قانون وپارلیمانی امور اور متعلقہ محکمہ کے سیکرٹریز یا ان کے نامزد کردہ اشخاص کمیٹی کے اجلاس میں بطور ماہر مشیران شرکت کریں گے۔

(5) کمیٹی متعلقہ شعبہ کے کسی ماہر کو کمیٹی کی معاونت کے لئے شامل کرسکتی ہے۔

(6) کمیٹی کے ماہرین کو اتنی رقم اعزازیہ کے طور پر ادا کی جائے گی جس کا تعین سپیکر کرے گا۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔سی، لفظ ''چیئرمین'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

(ای) کمیٹی برائے گورنمنٹ اشورینسز

182۔ تشکیل و فرائض۔ (1) ایک کمیٹی برائے گورنمنٹ اشورینسز تشکیل دی جائے گی جو اسمبلی کے ایوان میں کسی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کی جانب سے کی گئی یقین دہانیوں، وعدوں اور لی گئی ذمہ داریوں کی جانچ پڑتال کرے گی اور اس سے متعلق ایسے تمام معاملات جو ذیلی قاعدہ (3) کے تحت اس کے سپرد کئے گئے ہوں، ان پر رپورٹ پیش کرے گی۔

(2) کمیٹی دس اراکین پر مشتمل ہو گی جنہیں اسمبلی اپنی میعاد تک کے لئے منتخب کرے گی۔

(3) اگر کوئی رکن یہ محسوس کرے کہ کسی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری نے جو اسے یقین دہانی ایوان اسمبلی میں کرائی تھی، وعدہ کیا تھا یا ذمہ داری لی تھی، اس پر ایک معقول مدت کے اندر عملدرآمد نہیں کیا گیا تو وہ تحریری طور پر یہ تجویز پیش کر سکتا ہے کہ یہ معاملہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے، اگر سپیکر کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ معقول مدت گزر چکی ہے اور یہ کہ کمیٹی کو اس معاملے کی چھان بین کرنی چاہیے تو وہ اس معاملے کو کمیٹی کے سپرد کر دے گا۔

(4) کمیٹی صرف اسمبلی کی مدت کے دوران کئے گئے وعدوں، یقین دہانیوں اور قبول کی گئی ذمہ داریوں کی چھان بین کرے گی۔

(5) کمیٹی اتنی مدت میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی جو سپیکر مقرر کرے یا جتنی وہ توسیع کرے۔

(ایف) لائبریری کمیٹی

183۔ تشکیل و فرائض۔ (1) ایک لائبریری کمیٹی ہو گی جو ڈپٹی سپیکر اور نو ایسے دیگر اراکین پر مشتمل ہو گی جن کا تقرر سپیکر، اسمبلی کی میعاد تک کے لئے کرے گا۔

(2) ڈپٹی سپیکر اس کمیٹی کا[1][چیئر پرسن] بلحاظ عہدہ ہو گا۔
(3) کمیٹی میں اتفاقی طور پر خالی ہونے والی بلحاظ عہدہ سیٹیں، سپیکر نامزدگی کے ذریعے پُر کرے گا۔
(4) کمیٹی اسمبلی کی لائبریری سے متعلقہ امور، جو سپیکر وقتاً فوقتاً اُس کے سپرد کرے، پر غور و خوض کرے گی اور ان کے متعلق مشورہ دے گی۔

(جی) ہاؤس کمیٹی

184۔ تشکیل و فرائض۔ (1) ایک ہاؤس کمیٹی ہو گی جس کے اراکین کی تعداد[2][چیئر پرسن] سمیت دس سے زائد نہ ہو گی۔
(2) کمیٹی، بشمول اس کے[3][چیئر پرسن]، کو سپیکر نامزد کرے گا اور یہ ایسے عرصے کے لئے ہو گی جو ایک سال سے متجاوز نہ ہو گا۔
(3) سپیکر اس کمیٹی کے کسی رکن کو نئی ہاؤس کمیٹی کے لئے دوبارہ نامزد کر سکتا ہے۔
(4) ہاؤس کمیٹی اراکین کے لئے رہائشی جگہ کے متعلق ایسے امور نمٹائے گی جو سپیکر کی جانب سے وقتاً فوقتاً اُس کے سپرد کئے جائیں۔

(ایچ) فنانس کمیٹی

185۔ تشکیل و فرائض۔ (1) اسمبلی کی میعاد تک کے لئے ایک فنانس کمیٹی ہو گی جو سپیکر، وزیر خزانہ اور سات دیگر اراکین پر مشتمل ہو گی جن کا انتخاب، اسمبلی قاعدہ 150 میں مصرحہ طریق

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

کار کے مطابق کرے گی۔

(2) سپیکر، کمیٹی کا[1][چیئرپرسن] اور سیکرٹری اس کا سیکرٹری ہوگا۔

(3) کمیٹی، اسمبلی اور اس کے سیکرٹریٹ کے سالانہ اور ضمنی بجٹ کے تخمینہ جات کی منظوری دے گی جنھیں حکومت بالترتیب سالانہ بجٹ اور ضمنی بجٹ کے گوشواروں میں شامل کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی مخصوص وقت پر، اسمبلی تحلیل شدہ ہو یا فنانس کمیٹی موجود نہ ہو تو سپیکر فنانس کمیٹی کی منظوری کی توقع پر، ایسی منظوری دے سکتا ہے۔

(4) کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ وقتاً فوقتاً رقوم کی فراہمی کی توقع میں اسمبلی یا اس کے سیکرٹریٹ کے لئے اضافی یا نئے اخراجات کی منظوری دے اور اس طرح سے منظور شدہ رقم یا رقوم ضمنی بجٹ میں شامل کی جائیں گی۔

(5) کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ اسمبلی یا اس کے سیکرٹریٹ سے متعلق کسی ایسے مالی معاملے کے سلسلے میں، جسے اسمبلی یا سپیکر نے اس کے سپرد کیا ہو، سفارشات پیش کرے۔

(6) قواعد ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود کمیٹی کا طریقہ کار کمیٹی کے وضع کردہ قواعد کے مطابق منضبط کیا جائے گا اور جب تک ایسے قواعد وضع کئے جائیں، کمیٹی کی کارروائی اس طریق پر سرانجام دی جائے گی جیسا کہ سپیکر ہدایت کرے۔

(آئی) بزنس ایڈوائزری کمیٹی

186۔ تشکیل و فرائض۔ (1) اسمبلی کے تشکیل میں آتے ہی یا وقتاً فوقتاً، جیسی بھی صورت ہو، سپیکر، لیڈر آف دی ہاؤس، اپوزیشن لیڈر کی مشاورت سے بزنس ایڈوائزری کمیٹی نامزد کر سکتا ہے جو زیادہ سے زیادہ بارہ اراکین، بشمول سپیکر جو کمیٹی کا[2][چیئرپرسن] ہوگا، پر مشتمل ہوگی۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبرپی اے پی/ لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبرپی اے پی/ لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

(2) کمیٹی کا فرض ہو گا کہ وہ ایسے سرکاری مسودات قانون یا دیگر کارروائی کے کسی مرحلے یا مراحل پر مباحثے کے لئے وقت مختص کرے جنہیں سپیکر، لیڈر آف دی ہاؤس کی مشاورت سے کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی ہدایت کرے۔
(3) کمیٹی مجوزہ اوقات کار میں ایسے مختلف اوقات کا تعین کرنے کی مجاز ہو گی جن میں مسودہ قانون یا دیگر کارروائی کے مختلف مراحل مکمل کئے جائیں گے۔
(4) کمیٹی کے ایسے دیگر فرائض بھی ہوں گے جو سپیکر کی جانب سے اسے وقتاً فوقتاً تفویض کئے جائیں۔

(ج) سپیشل کمیٹی

187۔ تشکیل و فرائض۔ (1) اسمبلی کسی تحریک پر سپیشل کمیٹی مقرر کر سکتی ہے جس کی تشکیل ایسے طریق پر ہو گی اور جس کے فرائض ایسے ہوں گے جیسا کہ اس تحریک میں صراحت کی جائے۔
(2) کمیٹی، سپیکر یا وزیر کے علاوہ اگر، ان میں سے کسی کا نام بطور رکن تحریک میں دیا گیا ہو، زیادہ سے زیادہ بارہ اراکین پر مشتمل ہو گی۔

(ج۔اے) مجلس جُملہ ایوان

[1]**[187اے۔ مجلس جُملہ ایوان:۔** قائد ایوان یا قائد حزب اختلاف، جیسی بھی صورت ہو، کی جانب سے پیش کی جانے والی تحریک پر ایوان پورے ایوان کی کمیٹی تشکیل دے سکتا ہے، جب ایوان مجموعی طور پر ایک کمیٹی بن جائے تو اس کے فرائض ایک ایسی کمیٹی کے طور پر ہوں گے جو ایوان کی طرف سے پیش کردہ کسی بھی معاملے پر کام کرتی ہے، اور ایک ایسی باقاعدہ، کمیٹی جس کی رکنیت ایوان کے جملہ اراکین پر مشتمل ہو گی، کے طور پر اپنی کارروائیوں کو سرانجام دے گی:

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔سی نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر پورے ایوان کو کمیٹی تشکیل دینے کے لئے تحریک منظور نہیں ہوتی تو اس طرح کی دوسری تحریک اُسی اجلاس میں پیش نہیں کی جائے گی۔]

(ک) عام اصول

188۔ ضمنی قواعد۔ (1) سٹینڈنگ کمیٹیوں سے متعلقہ قواعد، کسی دیگر کمیٹی پر اطلاق پذیر ہوں گے اگر وہ ان قواعد کے برعکس نہ ہوں جو خصوصی طور پر اس کمیٹی پر اطلاق پذیر ہوتے ہیں:

مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ 149 کے ذیلی قاعدہ (2) کے احکامات کا اطلاق لائبریری کمیٹی، ہاؤس کمیٹی اور فنانس کمیٹی پر نہیں ہوگا۔

(2) اگر باب ہذا میں مندرج قواعد میں کسی مسئلے کے بارے میں کوئی اہتمام موجود نہ ہو تو کوئی کمیٹی اپنی کارروائی کی مناسب سرانجام دہی کے سلسلے میں ہدایات حاصل کرنے کے لئے اس مسئلے کے متعلق سپیکر سے رجوع کر سکتی ہے اور سپیکر کی جانب سے دی جانے والی ہدایات پر عمل کیا جائے گا۔

عام قواعد

(اے) نوٹس

189۔ اراکین کی جانب سے نوٹس۔ (1) ماسوائے اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر مذکور ہو، قواعد ہذا کے تحت مطلوب ہر نوٹس تحریری طور پر سیکرٹری کے نام دیا جائے گا اور اس پر نوٹس دینے والے رکن کے دستخط ہوں گے اور اسے اسمبلی سیکرٹریٹ کے نوٹس آفس میں جمع کرایا جائے گا جسے ہر یوم کار پر ان اوقات کے دوران، جن کے بارے میں وقتاً فوقتاً اعلان کیا جائے گا، کھلا رکھا جائے گا۔

(2) نوٹس آفس کے اوقات کے بعد جمع کرائے جانے والے نوٹس کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ دوسرے دن جمع کرایا گیا ہے۔

190۔ نوٹسوں کا متداول کیا جانا۔ (1) سیکرٹری ہر نوٹس یا دیگر کاغذات کی نقل ہر رکن اور آئین کے تحت اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لینے کے مجاز ہر ایسے دیگر شخص کو بھیجے گا جو قواعد ہذا کے تحت اس کے استفادہ کے لئے فراہم کرنا ضروری ہو۔

(2) کسی ایسے نوٹس یا دیگر کاغذات کے بارے میں اس طرح سے متصور ہو گا کہ وہ اراکین کو ارسال کر دیئے گئے ہیں، اگر:

(اے) وہ اسمبلی کے اجلاس کے دوران اور اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے سے دو دن قبل

اراکین کے فراہم کردہ مقامی پتہ پر دستی پہنچا دیا گیا ہو، تاوقتیکہ رکن نے کسی دیگر طریق پر ہدایات نہ کی ہوں، یا اگر وہ اسمبلی کے اجلاس کے دوران اسمبلی چیمبر میں اس سیٹ پر رکھ دیا گیا ہو جو رکن کے لئے مخصوص ہو؛ یا

(بی) وہ دیگر اوقات میں رکن کے اس مستقل پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیا گیا ہو جو اسمبلی سیکرٹریٹ میں درج ہو۔

(بی) تحاریک

[1] [191۔ تحریک پر فیصلہ:۔ (1) ذیلی قاعدہ (2) کے تابع اگر کسی معاملہ میں اسمبلی کا فیصلہ لینا مقصود ہو تو کسی رکن کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر سپیکر ایک سوال کے ذریعے یہ معاملہ اسمبلی میں پیش کرے گا۔

(2) اسمبلی کا فیصلہ لینے کے لئے پیش کی گئی تحریک سے پہلے متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری اس تحریک کا جواب دینے کا حق رکھتا ہے۔

(3) سپیکر تحریک ایک بار پڑھے گا اور اگر اس کی مخالفت بھی کی گئی ہو تو اسمبلی کا فیصلہ لینے کے لئے سوال پیش کرنے کے وقت تحریک کو دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہ ہو گی۔]

192۔ تحریک یا ترمیم کا نوٹس۔ بجز اس صورت کے کہ قواعد ہذا یا آئین میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کوئی رکن جو تحریک پیش کرنا چاہتا ہو، سیکرٹری کو، باضابطہ تحریک کی صورت میں کم

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"**191۔ تحاریک کے ذریعے فیصلے۔** کوئی معاملہ جس کے بارے میں اسمبلی کا فیصلہ مطلوب ہو، کسی رکن کی پیش کردہ تحریک پر سپیکر، اسے سوال کی صورت میں پیش کرے گا۔"

از کم سات کامل دنوں اور ترمیم کی صورت میں کم از کم دو کامل دنوں کا تحریری نوٹس دے کر اپنے ارادے سے آگاہ کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کسی تحریک یا ترمیم کو قلیل المہلت نوٹس پر پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

وضاحت۔ باضابطہ تحریک سے مراد ایک جامع تجویز ہے جو اسمبلی کی منظوری کے لئے پیش کی جائے اور جس کی عبارت اسمبلی کی رائے کے اظہار کے پیرائے میں ہو۔

193۔ تحاریک پیش کرنا۔ (1) بجز اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کوئی تحریک یا ترمیم جس کے لئے نوٹس درکار ہو، صرف نوٹس دینے والا رکن ہی پیش کر سکتا ہے۔

(2) کوئی تحریک یا ترمیم اس سے مختلف شکل میں پیش نہیں کی جا سکے گی، جس شکل میں کہ وہ نوٹس میں درج ہو تاوقتیکہ سپیکر اسے تبدیل شدہ شکل میں پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

(3) اگر کوئی تحریک یا ترمیم پیش نہ کی جائے، تو وہ واپس لی گئی متصور ہو گی۔

194۔ تحریک کا اعادہ۔ (1) بجز اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کسی تحریک میں کوئی ایسا سوال نہیں اٹھایا جائے گا جو نفس مضمون کے لحاظ سے کسی ایسے سوال کے ساتھ کافی حد تک مماثلت رکھتا ہو، جس پر اسمبلی اسی اجلاس میں فیصلہ دے چکی ہو۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کی شرط مندرجہ ذیل تحاریک میں سے کسی تحریک کے پیش کئے جانے میں مانع متصور نہیں ہو گی یعنی:

(اے) کوئی تحریک جو کسی مسودہ قانون کو زیر غور لانے یا سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کے لئے پیش کی جائے، جب کہ اسی قسم کی سابقہ کسی تحریک پر اس امر کے بارے

میں کوئی ترمیم منظور کر دی گئی ہو، کہ اس مسودہ قانون کو رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر یا دوبارہ مشتہر کرایا جائے؛ یا

(بی) کوئی تحریک جو کسی مسودہ قانون میں ترمیم کے لئے پیش کی جائے جو دوبارہ سلیکیٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہو یا استصواب رائے کے لئے دوبارہ مشتہر کیا گیا ہو؛ یا

(سی) کوئی تحریک جو کسی مسودہ قانون میں ایسی ترمیم کے لئے پیش کی جائے جو نتیجتاً وارد ہو یا جس سے دوسری منظور شدہ ترمیم کے مسودہ میں محض تبدیلی کرنا مقصود ہو؛ یا

(ڈی) کوئی تحریک جسے ان قواعد کے تحت یا ان قواعد کی رو سے متعین کردہ مدت کے اندر اندر پیش کرنا ضروری ہو یا پیش کیا جا سکتا ہو۔

195۔ کسی بھی معاملے کا قبل از وقت پیش کیا جانا۔ (1) کسی تحریک یا ترمیم کے ذریعے کسی ایسے معاملے کو قبل از وقت اسمبلی میں بحث کے لئے پیش نہیں کیا جا سکے گا جسے اسمبلی میں زیر غور لانے کے لئے قبل ازیں فیصلہ کیا جا چکا ہو۔

(2) اس پیش بینی کی بناء پر کسی تحریک یا ترمیم کے بے ضابطہ ہونے کا تعین کرنے میں سپیکر اس امر کو ملحوظ رکھے گا کہ اس معاملہ کا جس کے متعلق پیش بینی کی جا رہی ہے کسی معقول مدت کے اندر اندر اسمبلی میں زیر بحث لایا جانا کس حد تک اغلب ہے۔

196۔ سوال پیش کرنا۔ جب کوئی تحریک پیش کی جا چکی ہو، تو سپیکر ایوان کے غور کے لئے سوال پیش کر سکتا ہے اور اگر کسی تحریک میں دو یا اس سے زائد مختلف مسائل ہوں، تو ان مسائل میں سے ہر ایک مسئلے کو ایک علیحدہ سوال کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔

197۔ تحریک واپس لینا۔ کسی تحریک کے بارے میں سوال تجویز کئے جانے کے بعد، اور رائے شماری کے انعقاد سے قبل، تحریک پیش کرنے والا رکن کسی بھی وقت اسمبلی کی اجازت سے تحریک واپس لے سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ:۔

(اے) اگر کسی تحریک میں کوئی ترمیم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہو، تو جب تک ترمیم کے متعلق فیصلہ نہ ہو جائے اصل تحریک واپس نہیں لی جا سکتی؛ اور

(بی) تحریک واپس لینے کی درخواست پر بحث نہیں کی جائے گی، بجز اس صورت کے کہ سپیکر کی جانب سے بحث کی اجازت دے دی جائے۔

(سی) ترمیم

198۔ ترامیم۔ (1) کسی ترمیم کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس تحریک کے دائرہ کار کے اندر ہو، اور اس کے نفس مضمون سے متعلق ہو، جس کے لئے وہ تجویز کی گئی ہو۔

(2) کسی ترمیم کے ذریعے کوئی ایسا مسئلہ نہیں اٹھایا جائے گا، جسے قواعد ہذا کے تحت صرف نوٹس دینے کے بعد باضابطہ تحریک کے ذریعے ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔

(3) ایسی کوئی ترمیم پیش نہیں کی جائے گی جو محض منفی ووٹ کا اثر رکھے۔

(4) کسی سوال میں کوئی ترمیم ایسے سابقہ فیصلے کے متضاد نہ ہو گی، جو کسی مسودہ قانون یا معاملے کے اسی مرحلے پر کئے گئے ایسے ہی سوال کے سلسلے میں کیا گیا ہو۔

(5) اسمبلی میں پیش کردہ ترمیم میں کوئی ترمیم پیش کی جا سکتی ہے۔

(6) کسی تحریک کے سلسلے میں یا اسمبلی کے زیر غور کسی مسودہ قانون کے سلسلے میں سپیکر کو یہ اختیار حاصل ہو گا، کہ وہ ایک یا متعدد بالکل ایک جیسی یا نفس مضمون کے لحاظ سے ایک جیسی ترامیم تجویز کئے جانے کے لئے منتخب کرے۔

199۔ ترامیم پیش کرنا۔ (1) ذیلی قاعدہ (2) کے تابع سپیکر ترامیم کو ایسی، ترتیب میں پیش کرنے کا مجاز ہو گا، جسے وہ مناسب خیال کرے۔

(2) سپیکر کسی ایسی ترمیم کو پیش کرنے سے انکار کر سکتا ہے جو اس کے خیال میں مہمل، متضاد، یا بے معنی ہو یا جو لاحاصل ہو چکی ہو۔

200۔ صریح غلطیوں کی تصحیح۔ جب مسودہ قانون اسمبلی سے منظور ہو جائے تو سپیکر مسودہ قانون میں موجود صریح غلطیوں کی تصحیح یا ایسی تبدیلیاں کرنے کا مجاز ہو گا جو اسمبلی کی منظور کردہ ترامیم کے ضمن میں ذیلی یا ضمنی نوعیت کے اثرات کی حامل ہوں۔

(ڈی) مباحثہ

201۔ خطاب کرنے کا طریقہ۔ کوئی رکن جو اسمبلی کے سامنے کسی مسئلے پر تقریر کرنا یا نکتہ اعتراض یا نکتہ استحقاق پیش کرنا چاہتا ہو تو صرف سپیکر کے پکارے جانے پر، اپنی سیٹ سے کھڑے ہو کر تقریر کرے گا اور سپیکر سے مخاطب ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رکن بیماری یا ناتوانی کے باعث معذور ہو تو اسے بیٹھ کر تقریر کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ سپیکر کی اجازت کے بغیر تقریر کرنے والے کسی رکن کی تقریر کو نہ تو ریکارڈ کیا جائے گا اور نہ اسے اسمبلی کی کارروائی کا حصہ ہی بنایا جائے گا۔

202۔ قواعد جو دوران خطاب ملحوظ رکھے جائیں گے۔ (1) اسمبلی میں ہر تقریر کا نفس مضمون اسمبلی کے زیر بحث معاملے سے متعلق ہو گا۔

(2) سپیکر کی اجازت کے ماسوا کوئی رکن لکھی ہوئی تقریر نہیں پڑھ سکتا البتہ اپنی یادداشت کو تازہ کرنے کے لئے لکھے ہوئے اشارات سے رجوع کر سکتا ہے۔

(3) کوئی رکن تقریر کرتے ہوئے:

(اے) کسی ایسے معاملے کو زیر بحث نہیں لائے گا جو عدالت میں زیر سماعت ہو؛

(بی) گورنر کی ذاتی حیثیت کے بارے میں اظہار خیال نہیں کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا میں مندرج کوئی امر کسی ایسے حوالہ کے سلسلے میں مانع نہیں ہو گا جو آئین کے احکام کے تابع صدر یا گورنر کے ایسے فعل کے متعلق ہو جو اس نے سرکاری حیثیت سے کیا ہو۔

(سی) سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے کسی جج کے ایسے طرز عمل کو زیر بحث نہیں لائے گا جو اس نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں اختیار کیا ہو؛

(ڈی) کسی رکن، وزیر یا سرکاری عہدے دار کے خلاف کوئی ذاتی الزام عائد نہیں کرے گا ماسوائے اس صورت کے کہ وہ اسمبلی کے زیر غور معاملے سے متعلق ہو؛

(ای) اپنے حق تقریر کو اس غرض سے استعمال نہیں کرے گا کہ وہ اسمبلی کی کارروائی میں جان بوجھ کر اور بار بار رکاوٹ ڈالے؛

(ایف) قومی اسمبلی، سینٹ یا کسی صوبائی اسمبلی میں کارروائی کے انعقاد کے بارے میں توہین آمیز کلمات ادا نہیں کرے گا؛

(جی) کسی تحریک کو منسوخ کرنے والے فیصلے کے سوا، اسمبلی کے کسی بھی فیصلے پر اظہار رائے نہیں کرے گا؛

(ایچ) مباحثہ پر اثر انداز ہونے کے لئے، صدر یا گورنر کا نام استعمال نہیں کرے گا؛

(آئی) ایسے الفاظ، جو باغیانہ، مفسدانہ یا توہین آمیز یا خلاف قانون یا غیر پارلیمانی ہوں، ادا نہیں کرے گا۔

وضاحت:۔ ضمن ہذا میں "غیر پارلیمانی الفاظ" سے مراد ایسے الفاظ ہیں جن میں کسی رکن سے کوئی غلط بات منسوب کی جائے یا اس پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا جائے یا جو ہتک آمیز یا ناشائستہ اور غیر مہذب پیرائے میں بیان کیے گئے ہوں، اور

(ج) اسمبلی سیکرٹریٹ کی کارکردگی پر تنقید نہیں کرے گا۔

203۔ غیر متعلق گفتگو یا تکرار۔ اگر کوئی رکن جو بار بار غیر متعلق گفتگو یا اپنے دلائل کی یا مباحثے میں پیش کئے گئے دیگر اراکین کے دلائل کی پریشان کن تکرار کرے تو سپیکر رکن مذکور کو اس کے طرز عمل کی جانب متوجہ کرانے کے بعد اسے تقریر روک دینے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

204۔ ذاتی وضاحت۔ سپیکر کی اجازت سے کوئی رکن ذاتی وضاحت پیش کرنے کا مجاز ہو گا خواہ اسمبلی کے سامنے کوئی سوال پیش نہ ہو لیکن اس وضاحت پر مباحثے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

205۔ تقاریر کی ترتیب اور جواب دینے کا حق۔ (1) جب کسی تحریک کو پیش کرنے والا رکن اپنی تقریر کر چکا ہو تو دیگر اراکین اس تحریک پر اسی ترتیب سے تقریر کر سکتے ہیں جس ترتیب سے سپیکر انہیں پکارے گا اور اگر کوئی رکن جسے سپیکر تقریر کرنے کے لئے پکارے، تقریر نہ کرے تو سپیکر کی اجازت کے بغیر وہ اس تحریک پر مباحثے کے بعد کے مراحل پر بھی تقریر کرنے کا مجاز نہ ہو گا۔

(2) بجز اس صورت کے کہ جب کوئی رکن جواب دینے کا حق استعمال کرے یا قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر حکم موجود ہو کوئی رکن کسی تحریک پر ایک سے زیادہ مرتبہ تقریر نہیں کرے گا لیکن اگر کوئی رکن ذاتی وضاحت کرنا چاہتا ہو تو وہ سپیکر کی اجازت سے دوبارہ تقریر کر سکتا ہے۔ لیکن اس صورت میں کوئی بحث طلب مسئلہ پیش نہیں کیا جائے گا۔

(3) کوئی رکن جس نے تحریک پیش کی ہو، جوابی تقریر کرنے کا مجاز ہو گا اور اگر تحریک کسی غیر سرکاری رکن نے پیش کی ہو تو محرک کے جواب دینے کے بعد متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری تقریر کرنے کا مجاز ہو گا۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) کے احکامات سے یہ متصور نہ ہو گا کہ اس کی رو سے کٹوتی کی کسی تحریک کے

محرک کو یا کسی مسودہ قانون، قرارداد یا تحریک میں کسی ترمیم کی تحریک کے محرک کو سپیکر کی اجازت کے بغیر جواب دینے کا حق حاصل ہے۔

(ای) مباحثہ پر قیود اور موقوفی بحث

206۔ مباحثہ پر قیود۔ (1) جب مسودہ قانون سے متعلق کسی تحریک یا کسی دیگر تحریک پر بحث طول پکڑ جائے تو سپیکر اسمبلی کی رائے لینے کے بعد مسودہ قانون یا تحریک، جیسی بھی صورت ہو، کے کسی بھی مرحلہ پر یا تمام مراحل پر بحث کی تکمیل کے لئے وقت کی حد مقرر کر سکتا ہے۔
(2) مسودہ قانون یا تحریک کے کسی خاص مرحلہ کی تکمیل کے لئے مقررہ مہلت پوری ہونے پر، تاآنکہ بحث اس سے پیشتر ہی مکمل نہ ہو چکی ہو، سپیکر ہر ایسا سوال پیش کرے گا جو مسودہ قانون یا تحریک کے اس مرحلہ کی تکمیل کے سلسلے میں تمام باقی ماندہ امور نمٹانے کے لئے ضروری ہو۔
(3) سپیکر مسودہ قانون یا تحریک پر تقریر کرنے کے لئے وقت کی حد مقرر کر سکتا ہے۔

207۔ موقوفی بحث۔ (1) کسی تحریک کے قواعد ہذا کے تحت پیش کئے جانے یا پیش کردہ تصور کئے جانے کے بعد کوئی رکن کسی وقت یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ ”اب سوال پیش کیا جائے۔“ اور تاآنکہ سپیکر یہ محسوس کرے کہ یہ تحریک قواعد ہذا کا بے جا استعمال ہے یا معقول مباحثے کے حق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ سپیکر اس تحریک پر ووٹنگ کرائے گا کہ "اب سوال پیش کیا جائے۔"
(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت پیش کی گئی تحریک کے منظور ہو جانے کی صورت میں ”تاآنکہ سپیکر کسی رکن کو قواعد ہذا کے تحت اسے حاصل حق جواب دہی سے استفادہ کی اجازت نہ دے دے، سوال کا فیصلہ کسی ترمیم یا بحث کے بغیر کیا جائے گا۔“

(ایف) رائے شماری

208۔ رائے شماری کا طریق کار۔ (1) ماسوائے اس صورت کے کہ بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، سپیکر کی جانب سے پیش کئے گئے کسی سوال پر اراکین کی آراء ان کو دعوت دے کر، کہ جو اراکین تحریک کے حق میں ہیں وہ "ہاں" کہیں اور جو اس کے خلاف ہیں " نہ " کہیں، آواز کے ذریعے لی جا سکتی ہیں اور سپیکر کہے گا میرے خیال میں "فیصلہ ہاں (یا نہ) والوں کے حق میں ہے" اگر سپیکر کی اس رائے سے اختلاف کا اظہار نہ کیا جائے تو پھر وہ کہے گا کہ "فیصلہ ہاں (یا نہ) والوں کے حق میں ہے" اور اسمبلی کو درپیش معاملہ کا حسبہ فیصلہ ہو جائے گا۔

(2) اگر اس سوال کے فیصلہ کے بارے میں سپیکر کی رائے سے اختلاف کا اظہار کیا جائے اور تقسیم آراء کا مطالبہ کیا جائے تو سپیکر یہ ہدایت دے گا کہ چھٹے گوشوارے میں مندرج طریق کار کے مطابق آراء بذریعہ تقسیم معلوم کی جائیں یا سپیکر "ہاں" کہنے والوں اور "نہ" کہنے والے اراکین کو باری باری اپنی جگہوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہہ سکتا ہے۔ اور ان کی گنتی کے بعد وہ اسمبلی کے فیصلہ کا اعلان کر دے گا۔ اس صورت میں رائے دہندگان کے نام ضبط تحریر میں نہیں لائے جائیں گے۔

(3) تقسیم آراء کے ذریعے رائے شماری کے نتیجہ کا اعلان سپیکر کرے گا اور اس پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(4) کوئی رکن جو تقسیم آراء کے وقت تقسیم کی لابی میں جانے سے قاصر ہو وہ سپیکر کی اجازت سے یا تو اسمبلی چیمبر میں اپنی سیٹ پر یا لابی میں اپنی رائے درج کرا سکتا ہے۔

(جی) نکتہ اعتراض

209۔ نکتہ اعتراض کا فیصلہ۔ (1) نکتہ اعتراض قواعد ہذا یا آئین عام قواعد کے ایسے آرٹیکلوں کی تشریح یا نفاذ سے متعلق ہو گا جو اسمبلی کی کارروائی کو منضبط کرتے ہوں اور اس میں ایسے مسئلے کو زیر بحث لایا جائے گا جو سپیکر کے دائرہ اختیار کے اندر ہو گا۔

(2) نکتہ اعتراض اس لمحہ اسمبلی میں زیر غور کارروائی کے بارے میں اٹھایا جا سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر فہرست کارروائی کی کسی آئٹم کے اختتام اور دوسری کے آغاز کے درمیان آنے والے وقفے کے دوران کسی رکن کو کوئی نکتہ اعتراض اٹھانے کی اجازت دے سکتا ہے اگر وہ نکتہ اسمبلی میں نظم وضبط برقرار رکھنے یا اسمبلی میں زیر غور کارروائی کی ترتیب سے متعلق ہو۔

(3) سپیکر کے سامنے پہلے سے زیر غور نکتہ اعتراض کا فیصلہ ہونے سے قبل کوئی نکتہ اعتراض نہیں اٹھایا جائے گا۔

(4) ذیلی قواعد (1)، (2) اور (3) کے تابع کوئی رکن نکتہ اعتراض پیش کر سکتا ہے اور سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا اٹھایا گیا نکتہ، نکتہ اعتراض ہے اور اگر ایسا ہے تو وہ اس پر اپنا فیصلہ دے گا اور اس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(5) نکتہ اعتراض پر کسی بحث کی اجازت نہیں ہو گی لیکن سپیکر اگر مناسب سمجھے تو اپنا فیصلہ سنانے سے قبل اراکین کی رائے سن سکتا ہے۔

(6) نکتہ اعتراض مسئلہ استحقاق نہیں ہوتا۔

(7) کوئی رکن نکتہ اعتراض:

(اے) معلومات حاصل کرنے کے لئے؛ یا

(بی) ذاتی وضاحت کی غرض سے؛ یا

(سی) جب کسی تحریک پر کوئی سوال ایوان کے روبرو پیش کیا جارہا ہو تو اس موقع پر، یا

(ڈی) جو مفروضہ پر مبنی ہو؛ یا

(ای) اس بناء پر کہ رائے شماری کے لئے گھنٹیاں نہیں بجائی گئیں یا سنائی نہیں دیں، نہیں اٹھائے گا۔

(8) کسی نکتہ اعتراض کے فیصلہ پر بحث نہیں کی جائے گی۔

[1] [209۔اے۔ سپیکر کا فیصلہ اور رولنگ:۔ (1) ذیلی قاعدہ (3) کے تابع اگر سپیکر ایوان کے اندر یا اپنے دفتر میں کسی فائل پر کسی معاملہ پر رولنگ دیتا ہے تو اس فیصلہ یا رولنگ کو چیلنج نہیں کیا جائے گا اور فیصلہ حتمی ہو گا۔

(2) اگر سپیکر اپنے دفتر میں کسی فائل پر رولنگ دیتا ہے تو سیکرٹری اس رولنگ کو اراکین کی معلومات کے لئے متداول کرے گا۔

(3) سپیکر تحریری وجوہات کی بنیاد پر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کیے گئے فیصلے یا دی گئی رولنگ پر نظر ثانی کر سکتا ہے۔]

(ایچ) نظم وضبط کی برقراری

210۔اراکین کے اخراج کا حکم دینے یا اجلاس کو ملتوی کرنے کا اختیار۔(1) سپیکر نظم وضبط قائم رکھے گا اور اسے وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو اسے اپنے احکامات کو نافذ کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

(2) سپیکر کسی رکن کو جس کا طرز عمل اس کی رائے میں حد درجہ خلاف ضابطہ ہو اسمبلی سے فوراً باہر نکل جانے کا حکم دینے کا مجاز ہو گا اور کوئی رکن جس کو نکل جانے کا حکم دیا گیا ہو، فی الفور ایسا کرے گا اور اجلاس کے باقی ماندہ وقت کے لئے غیر حاضر رہے گا۔

(3) اگر کسی رکن کو ایک ہی اجلاس کے دوران دوسری مرتبہ یا اس کے بعد بھی نکل جانے کا حکم دیا جائے تو سپیکر رکن کو اس امر کی ہدایت کرنے کا مجاز ہو گا کہ وہ اسمبلی کے اجلاس سے اتنے عرصہ کے لئے جو پندرہ روز سے متجاوز نہ ہو، غیر حاضر رہے اور وہ رکن جس کو ایسا کرنے کی ہدایت کی گئی ہو حسبہ، غیر حاضر رہے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 3937-44، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

(4) سپیکر مجاز ہو گا کہ اسمبلی میں سخت بد نظمی کی صورت میں کسی اجلاس کو، اتنے وقت کے لئے جس کا وہ تعین کرے، معطل کردے یا ملتوی کردے۔

(5) سپیکر یا اس کے انتخاب سے قبل سبکدوش ہونے والا سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں سیکرٹری مجاز ہو گا کہ وہ ایک سارجنٹ ایٹ آرمز اور دیگر افسران، جنہیں وہ سپیکر کے احکامات کی تعمیل کے سلسلہ میں سارجنٹ ایٹ آرمز کی مدد کے لئے ضروری سمجھے، مقرر کرے۔

(6) اگر کوئی رکن جسے سپیکر نے اسمبلی سے باہر نکل جانے کا حکم دیا ہو ایسا کرنے سے انکار کردے تو سارجنٹ ایٹ آرمز بذات خود یا ایسے دیگر افسران جو ذیلی قاعدہ (5) کے تحت مقرر کئے گئے ہوں، کی مدد سے ایسے احکام بجالائے گا جو اسے سپیکر کی جانب سے موصول ہوں۔

211۔ گیلریاں۔ (1) اسمبلی کے اجلاسوں کے دوران اس کی گیلریوں میں داخلہ سپیکر کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق ہو گا۔

(2) سپیکر جب مناسب خیال کرے، گیلریوں کو خالی کئے جانے اور اجنبی اشخاص کو نکال دیئے جانے کا حکم دینے کا مجاز ہو گا۔

212۔ اجنبی اشخاص کا اخراج۔ سپیکر کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی افسر ایسے کسی بھی اجنبی شخص کو اسمبلی کی حدود سے باہر نکال دے گا جسے وہ اسمبلی کی حدود کے اندر واقع ایسے کسی حصہ میں، جو صرف اراکین کے استفادے کے لئے مخصوص ہو، موجود پائے یا اسے اس حصہ میں اس شخص کی موجودگی کی اطلاع ملے، یا جو اجازت ملنے پر اسمبلی کی حدود میں واقع کسی بھی حصہ میں داخل ہونے کے بعد بد نظمی پیدا کرے یا جو سپیکر کی قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دی گئی ہدایات کی جان بوجھ کر خلاف ورزی کرے یا جب قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت ہدایت کی جائے تو وہ باہر نہ نکلے اور وہ کسی ایسے اجنبی شخص کو بھی باہر نکال سکتا ہے جس نے ماقبل غلط رویہ

اختیار کیا ہو اور اس کی جانب سے دوبارہ ایسے غلط رویے کا اندیشہ موجود ہو۔

(آئی) اسمبلی کا خفیہ اجلاس

213۔ خفیہ اجلاس۔ (1) لیڈر آف دی ہاؤس یا اس کی جانب سے کسی وزیر کی درخواست پر سپیکر اپنی صوابدید سے کوئی دن یا اس کا کوئی حصہ اسمبلی کے خفیہ اجلاس کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔

(2) جب ایوان کا خفیہ اجلاس منعقد ہو رہا ہو، تو چیمبر، لابی یا گیلری میں ماسوائے سیکرٹری اور اسمبلی کے دیگر ایسے افسران یا دیگر افراد کے جنہیں سپیکر ہدایت کرے، کسی اجنبی کو موجود رہنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

214۔ کارروائیوں کی رپورٹ۔ سپیکر کسی خفیہ اجلاس کی کارروائی کی رپورٹ ایسے طریق پر رکھے جانے کا اہتمام کرے گا جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔ لیکن کوئی دیگر شخص کسی خفیہ اجلاس کی کارروائی یا فیصلوں کی یادداشت کا ریکارڈ نہ تو جزوی طور پر اور نہ ہی کلی طور پر رکھے گا، نہ اس کی کوئی رپورٹ جاری کرے گا اور نہ ایسی کارروائی کو افشاء یا بیان کرے گا۔

215۔ دیگر معاملات میں طریق کار۔ قواعد ہذا کے تابع کسی خفیہ اجلاس کے بارے میں دیگر معاملات کے متعلق طریق کار ایسی ہدایات کے مطابق اختیار کیا جائے گا جیسا کہ سپیکر ہدایت کرے۔

216۔ رازداری پر سے پابندی اٹھانا۔ (1) جب یہ محسوس کیا جائے کہ کسی اجلاس کی کارروائی کے ضمن میں رازداری برقرار رکھنے کی ضرورت ختم ہو گئی ہے تو لیڈر آف دی ہاؤس یا اس ضمن میں اس کی جانب سے مجاز کوئی رکن، سپیکر کی رضامندی سے مشروط، ایک تحریک پیش کر

سکتاہے کہ اس کارروائی کومزید خفیہ نہ رکھا جائے۔
(2) ذیلی قاعدہ(1) کے تحت جب کوئی تحریک منظور ہو جائے تو سیکرٹری اس خفیہ اجلاس کی کارروائی پر مبنی ایک رپورٹ تیار کرائے گا اور بعجلت ممکنہ، اسے ایسی شکل اور طریق پر شائع کرائے گا جس کی سپیکر ہدایت کرے۔

217۔ **کارروائی یا فیصلوں کا افشاء۔** قاعدہ 216 میں مذکورہ صورت کے ماسوا کسی بھی شخص کی جانب سے کسی خفیہ اجلاس کی کارروائی یا فیصلوں کے کسی بھی طور پر افشاء کو اسمبلی کے استحقاق کی سنگین خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔

(ج) رپورٹ اور ریکارڈ

218۔ **اسمبلی سے خطاب کی زبان۔** اراکین عام طور پر اُردو میں خطاب کریں گے لیکن ایسا رکن جو اردو میں اپنا مافی الضمیر تسلی بخش طور پر ادا نہ کر سکے تو وہ سپیکر کی اجازت سے انگریزی یا صوبے کی دیگر تسلیم شدہ زبان میں اسمبلی سے خطاب کر سکتا ہے۔

219۔ **کارروائیوں کی رپورٹ۔** (1) سیکرٹری، اسمبلی کے ہر اجلاس کی کارروائی کی ایک رپورٹ تیار کرائے گا اور جتنا جلد عملاً ممکن ہو، اسے ایسی صورت اور ایسے طریق پر شائع کرائے گا جیسا کہ سپیکر وقتاً فوقتاً ہدایت دے۔
(2) اس طرح سے شائع کردہ رپورٹ اسمبلی کی کارروائی کا مصدقہ ریکارڈ ہو گی اور کسی بھی بنیاد پر اس پر اعتراض یا چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

220۔ **دستاویزات اور ریکارڈ کی تحویل۔** سیکرٹری، تمام ریکارڈ، دستاویزات، بشمول گزٹ میں شائع شدہ اصل دستاویزات کے اور اسمبلی یا اس کی کمیٹیوں یا اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق

کاغذات اپنی تحویل میں رکھے گا اور وہ ان کاغذات، دستاویزات اور ریکارڈ کو سپیکر کی تحریری اجازت کے بغیر سیکرٹریٹ سے باہر لے جانے کی اجازت نہیں دے گا۔

[1] [221۔ الفاظ کا حذف کیا جانا:۔ (1) اگر سپیکر کی رائے میں بحث مباحثہ میں استعمال کئے گئے الفاظ ہتک آمیز، غیر مہذب، غیر پارلیمانی یا وقار کے منافی ہوں تو وہ کسی بھی وقت حکم دے سکتا ہے کہ ایسے الفاظ اسمبلی کی کارروائی سے حذف کر دیئے جائیں۔

(2) ایوان کی براہ راست یا انٹرنیٹ کے ذریعے آڈیو وڈیو براڈکاسٹنگ صرف معلومات کے لئے ہو گی اور مباحثات کی مطبوعہ اشاعت ہی کارروائی کی سرکاری اور معتبر صورت ہو گی۔]

222۔ مطبوعہ مباحثات میں حذف شدہ کارروائی کے لئے اشارات۔ اسمبلی کی کارروائی کے حذف شدہ حصے پر ستارے کا نشان لگایا جائے گا اور کارروائی کے حاشیے میں مندرجہ ذیل تشریحی نوٹ لکھا جائے گا:

"بحکم سپیکر حذف کر دیا گیا"

(کے) اراکین جن قواعد پر عمل کریں گے

223۔ قواعد، جنہیں اراکین، اسمبلی اجلاس کے دوران ملحوظ رکھیں گے۔ اسمبلی کے اجلاس کے دوران کوئی رکن:۔

(اے) کوئی کتاب، اخبار یا خط نہیں پڑھے گا، ماسوائے اس کے کہ اس کا تعلق اسمبلی کی

---

1 بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"**221۔ الفاظ کا حذف کرنا۔** اگر سپیکر کی رائے یہ ہو کہ مباحثہ میں استعمال کئے گئے الفاظ ہتک آمیز، ناشائستہ، پارلیمانی آداب کے خلاف یا وقار کے منافی ہیں تو وہ کسی بھی وقت ان الفاظ کو اسمبلی کی کارروائی سے حذف کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔"

کارروائی سے ہو؛

(بی) صاحب صدر اور تقریر کرنے والے کسی رکن کے درمیان سے نہیں گزرے گا؛

(سی) کسی رکن کی تقریر کے دوران خلاف ضابطہ گفتگو یا شور یا کسی دیگر بے ضابطہ طریق پر اس کی تقریر میں مداخلت نہیں کرے گا؛

(ڈی) ہمیشہ صاحب صدر کو مخاطب کرے گا؛

(ای) اسمبلی سے خطاب کرتے وقت اپنی عمومی سیٹ پر ہو گا؛

(ایف) جب اسمبلی میں تقریر نہ کر رہا ہو تو خاموشی برقرار رکھے گا؛

(جی) کارروائی میں رکاوٹ پیدا نہیں کرے گا اور جب اسمبلی میں تقاریر جاری ہوں تو ان پر تبصرہ کرنے سے گریز کرے گا؛

(ایچ) ماسوائے اس صورت کے کہ غیر ملکی مندوبین یا غیر ملکی معززین کو خصوصی طور پر اس اجلاس کے لئے مدعو کیا گیا ہو، کسی بھی گیلری میں کسی اجنبی کی آمد پر باآواز اظہار مسرت نہیں کرے گا؛

(آئی) اپنی تقریر کے دوران، ماسوائے اس صورت کے کہ غیر ملکی مندوبین یا غیر ملکی معززین کو خصوصی طور پر اس اجلاس کے لئے مدعو کیا گیا ہو، کسی بھی گیلری میں موجود کسی اجنبی کے بارے میں کوئی بھی حوالہ نہیں دے گا؛

(جے) گیلری میں نہیں بیٹھے گا اور نہ ہی چیمبر میں بیٹھ کر گیلری میں موجود کسی مہمان سے گفتگو کرے گا؛ اور

(کے) موبائل فون استعمال نہیں کرے گا۔

224۔ سپیکر کے خطاب کے دوران کا ضابطہ۔ (1) جب بھی سپیکر اسمبلی سے خطاب کرے گا اس کی بات خاموشی کے ساتھ سنی جائے گی اور اس وقت اگر کوئی رکن بات کر رہا ہو یا بات کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ فوری طور پر اپنی سیٹ پر بیٹھ جائے گا۔

(2) سپیکر کے اسمبلی سے خطاب کے دوران کوئی رکن اپنی سیٹ سے نہیں اٹھے گا۔

(ایل) کارروائی کا ساقط ہو جانا

225۔ اجلاس ملتوی ہونے پر زیر التوا نوٹسوں کا ساقط ہو جانا۔ (1) اجلاس ملتوی ہونے پر سوالات [1] [اور استحقاقات] کے نوٹسوں اور مسودہ قانون سے متعلق نوٹسوں کے علاوہ تمام زیر التوا نوٹس ساقط ہو جائیں گے اور دوسرے اجلاس کے لئے نئے نوٹس دیئے جائیں گے۔

(2) جو مسودات قانون پیش ہو چکے ہوں وہ آئندہ اجلاس کے لئے باقی ماندہ کارروائی کی فہرست میں شامل کر لئے جائیں گے۔ اگر رکن متعلقہ دو متواتر اجلاسوں کے دوران مسودہ قانون سے متعلق کوئی تحریک پیش نہ کرے تو مسودہ قانون ساقط ہو جائے گا، تاآنکہ اگلے اجلاس میں رکن کی تحریک پر اسمبلی مسودہ قانون کو برقرار رکھنے کے لئے خاص حکم نہ دے دے۔

226۔ پیش کردہ تحریک، قرارداد یا ترمیم ساقط نہیں ہوگی۔ ایسی تحریک، قرارداد یا ترمیم جو اسمبلی میں پیش کی جا چکی ہو اور اس میں زیر التوا ہو، محض اسمبلی کے ملتوی ہونے کے باعث ساقط نہیں ہو جائے گی۔

227۔ اسمبلی کے تحلیل ہونے کا اثر۔ قاعدہ 171 کے تابع اسمبلی کے تحلیل ہونے پر تمام باقی ماندہ کام ساقط ہو جائے گا۔

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، الفاظ ایزاد کیے گئے۔

(ایم) متفرقات

228۔ سیکرٹری بحیثیت عہدہ کمیٹیوں کا بھی سیکرٹری ہو گا۔ سیکرٹری، اسمبلی کی تمام کمیٹیوں کا بلحاظ عہدہ سیکرٹری ہو گا۔

229۔ سیکرٹری کسی افسر کو اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔ سیکرٹری، اسمبلی سیکرٹریٹ کے کسی افسر کو ایسے فرائض سر انجام دینے کا اختیار دے سکتا ہے جیسا کہ وہ ہدایت کرے۔

230۔ سپیکر، نوٹس اور تحاریک میں ترمیم کر سکے گا۔ سپیکر کی رائے میں اگر کسی نوٹس یا تحریک میں ایسے الفاظ، محاورے یا فقرے موجود ہوں جو حجتی، غیر پارلیمانی، طنزیہ، غیر متعلقہ، طویل یا کسی دیگر پہلو سے نامناسب ہوں تو وہ اپنی صوابدید سے، متداول کئے جانے سے قبل، ایسے نوٹس یا تحریک میں ترمیم کر سکتا ہے۔

[1] [**230۔اے۔ مشترکہ نوٹس کی صورت میں طریقہ کار:۔** (1) کسی ترمیم، تحریک یا قرارداد کے لیے دو یا زائد اراکین کی جانب سے مشترکہ نوٹس دیئے جانے کی صورت میں سپیکر تکرار سے بچنے اور ایوان کا وقت بچانے کی غرض سے ترمیم، تحریک یا قرارداد کے ابتدائی محرک کا نام پکارے گا۔

(2) کسی ترمیم، تحریک یا قرارداد کے تمام دستخط کنندہ اراکین کے نام ایوان کی کارروائی سے متعلق دستاویزات میں پرنٹ کیے جائیں گے۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا۔

231۔ سوال پیش ہونے کے بعد تقریر کی ممانعت۔ جب سپیکر سوال کو اسمبلی کے سامنے پیش کر چکا ہو تو کوئی رکن سوال پر تقریر نہیں کرے گا۔

232۔ فیصلہ کن ووٹ۔ سپیکر ووٹوں کی برابری کی صورت کے علاوہ ووٹ نہیں دے گا۔

233۔ کارروائی کا قانونی جواز۔ (1) اسمبلی کی کارروائی کے جائز ہونے پر طریق کار کی کسی بے ضابطگی کی بنیاد پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(2) اسمبلی کو یہ اختیار ہو گا کہ وہ بلا لحاظ اس امر کے کہ اس کی رکنیت میں کوئی خلا ہے، کام کرے اور اسمبلی کی کوئی کارروائی صرف اس بناء پر بے جواز نہ ہو گی کہ کسی ایسے شخص نے جسے بطور رکن نااہل قرار دیا جا چکا ہو یا کوئی ایسا شخص موجود تھا یا اس نے ووٹ دیا یا کارروائی میں حصہ لیا جو بصورت دیگر ایسا کرنے کا مجاز نہ تھا۔

234۔ قواعد کی معطلی۔ اگر قواعد ہذا پر عملدرآمد کے ضمن میں کبھی کوئی تضاد یا مشکل پیدا ہو جائے تو کوئی رکن سپیکر کی اجازت سے یہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اسمبلی کے سامنے زیر غور کسی خاص تحریک کے ضمن میں کسی قاعدہ پر عملدرآمد کو معطل کر دیا جائے۔ اگر تحریک منظور ہو جائے تو قاعدہ مذکور کو اس طور پر معطل تصور کیا جائے گا۔

235۔ سپیکر کو حاصل مزید اختیارات۔ ایسے تمام معاملات جن کے متعلق قواعد ہذا میں کوئی واضح اہتمام موجود نہ ہو اور ایسے تمام سوالات جو قواعد ہذا کے تفصیلی طریق عمل سے متعلق ہوں، کو ایسے طریق پر منضبط کیا جائے گا جس کی سپیکر وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

[1][235۔اے۔ **معلومات افشاء کرنے کی ممانعت:۔** سپیکر کی پیشگی منظوری کے بغیر اسمبلی کے اراکین یا اس کے سیکرٹریٹ کے متعلق کوئی بھی معلومات افشاء نہیں کی جائے گی۔]

236۔ دستاویزات ایوان کی میز پر رکھی جائیں گی۔ اگر کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری ایوان میں کسی ایسے مراسلے یا دیگر سرکاری دستاویز کا حوالہ دے جسے ایوان میں پیش نہ کیا گیا ہو تو وہ متعلقہ دستاویز ایوان کی میز پر رکھے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا ایسی دستاویزات کی صورت میں اطلاق پذیر نہ ہو گا جس کے متعلق کوئی وزیر یا کوئی پارلیمانی سیکرٹری یہ بیان دے کہ وہ اس نوعیت کی ہیں کہ ان کو پیش کرنا مفاد عامہ کے منافی ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ جب کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری ایسے کسی مراسلہ یا سرکاری دستاویز کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرے تو اس صورت میں متعلقہ دستاویز ایوان کی میز پر رکھنا ضروری نہ ہو گا۔

237۔ایوان کی میز پر رکھی جانے والی دستاویزات کو نمٹانے کا طریق کار۔ (1) ایوان کی میز پر رکھے جانے والے کسی کاغذ یا دستاویز کی باقاعدہ تصدیق اس رکن یا وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کی جانب سے کی جائے گی جو اسے ایوان کی میز پر رکھے گا۔

(2) ایوان کی میز پر رکھے جانے والے جملہ کاغذات و دستاویزات سرکاری متصور ہوں گے۔

---

1 بذریعہ نوٹیفکیشن نمبرPAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109تا3112، ایزاد کیا گیا۔

238۔ طریق کار جو اس صورت میں اختیار کیا جائے گا جب وزیر اس مشورے یا رائے کے ذرائع کا انکشاف کرے جو اسے دی گئی ہو۔ اگر کسی سوال کے جواب میں بحث کے دوران وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری اس مشورے یا رائے کا انکشاف کرے جو اسے کسی سرکاری افسر نے یا کسی دوسرے شخص یا اتھارٹی نے دی ہو تو وہ متعلقہ دستاویز یا دستاویز کے کسی حصے، جس میں وہ رائے یا مشورے یا اس کا خلاصہ درج ہو، معمولاً ایوان کی میز پر رکھے گا۔

239۔ اہمیت عامہ سے متعلق امور پر بیانات۔ کوئی وزیر، سپیکر کی اجازت سے اہمیت عامہ کے حامل کسی امر کے بارے میں بیان دے سکتا ہے لیکن جس وقت یہ بیان دیا جائے اس وقت نہ تو کوئی سوال دریافت کیا جائے اور نہ ہی بحث کی جائے گی۔

[1] [**240۔ اسمبلی چیمبر کا استعمال:۔** سپیکر یا ایوان کی اجازت کے بغیر یہ چیمبر اسمبلی کے اجلاس کے علاوہ کسی دیگر مقصد کے لئے استعمال نہ ہو گا۔]

241۔ عبوری احکامات۔ اگر اسمبلی کی تحلیل کے وقت کوئی سپیکر نہ ہو یا اگر آئین کے آرٹیکل 53 کی ضمن (8) جسے آئین کے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا، کے تحت سپیکر اسمبلی کی تحلیل کے بعد مستعفی ہو جائے یا بصورت دیگر وفات پا جائے یا بصورت دیگر غیر حاضر ہو تو سیکرٹری، سپیکر کے انتخاب تک ایسے اقدامات کرے گا جو اسمبلی کے روزمرہ معاملات کی انجام دہی،

---

[1] بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر PAP/Legis-1(15)/2013/1380، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 22 فروری 2016، صفحات 44-3937، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

"**240۔ ایوان کے استعمال پر پابندی۔** تاآنکہ ایوان بصورت دیگر فیصلہ کرے، چیمبر کو سوائے اسمبلی کے اجلاس کے کسی دیگر مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔"

عام انتخابات کے بعد عام قواعد 161 اسمبلی کے پہلے اجلاس کے انعقاد اور اسمبلی کی کارروائی کی سرانجام دہی کے لئے ضروری ہوں۔

242۔ [1][چیئرپرسنز] کی کونسل۔ سپیکر کی سربراہی میں سٹینڈنگ کمیٹیوں کے [2][چیئرپرسنز] پر مشتمل [3][چیئرپرسنز] کی ایک کونسل ہوگی جو سٹینڈنگ کمیٹیوں سے متعلق معاملات پر غور اور انہیں مربوط کرے گی۔

243۔ عام بحث۔ (1) کوئی وزیر یا رکن یہ تحریک پیش کرنے کا نوٹس دے سکتا ہے کہ کسی بھی پالیسی یا صورتحال پر اسمبلی غور کرے۔

(2) جب محرک اپنی تقریر ختم کر لے تو اسمبلی اس تحریک پر بحث شروع کرے گی اور بحث کے اختتام پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جائے گا بجز اس کے کہ کوئی وزیر یا رکن، سپیکر کی اجازت سے، مناسب پیرائیہ میں ایک باضابطہ تحریک پیش کرے اس صورت میں سوال پیش کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی باضابطہ تحریک، سپیکر کی جانب سے اصل تحریک ایوان میں پیش کئے جانے کے فوراً بعد پیش کی جائے گی۔

(3) ماسوائے اس صورت کے کہ قاعدہ ہذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اسمبلی کے زیر غور لائے جانے کی غرض سے پیش کردہ تحریک جسے قاعدہ ہذا میں ازاں بعد اصل تحریک کہا جائے گا اور اصل تحریک کے متبادل کے طور پر پیش کردہ کسی باضابطہ تحریک جسے قاعدہ ہذا میں ازاں بعد متبادل تحریک کہا جائے گا، پر قواعد 115 تا 126 میں بیان کردہ شرائط کا مناسب

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمینوں" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمینوں" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514 اے۔ سی، لفظ "چیئرمینوں" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

تبدیلیوں کے ساتھ اس طور پر اطلاق ہو گا گویا ایسی اصل تحریک کوئی قرارداد ہے اور متبادل تحریک اس قرارداد میں کوئی ترمیم ہے۔

(4)ایک یا زائد متبادل تحاریک پیش کئے جانے کی صورت میں سپیکر، اپنی صوابدید پر، اُنہیں اسمبلی کی رائے کے لئے پیش کرے گا تاکہ اصل تحریک میں پیش کردہ مسئلہ کے حق میں پیش کی جانے والی تحاریک پر رائے شماری سے قبل اس کی مخالفت میں آنے والی تحاریک پر رائے شماری کر لی جائے۔

(5)متبادل تحریک کے منظور ہو جانے کی صورت میں ایسی تمام دیگر تحاریک، جو اسمبلی میں پیش نہ کی گئی ہوں، ساقط ہو جائیں گی۔

(6)قاعدہ ہذا کے تحت تحاریک کے باہمی تقدم کا تعین قاعدہ 30 میں مندرج طریق کار کے مطابق ان تبدیلیوں کے ساتھ کیا جائے گا کہ اس قاعدہ میں جہاں قراردادوں کا حوالہ دیا گیا ہے، قاعدہ 243 کے تحت اس سے تحاریک کا حوالہ مراد لیا جائے گا۔

244۔ سوالات سپیکر کی وساطت سے دریافت کئے جائیں گے۔ بحث کے دوران وضاحت کی غرض سے یا کسی بھی دیگر معقول وجہ سے جب کسی رکن کو کسی دوسرے رکن سے اس وقت اسمبلی کے زیر غور معاملے سے متعلق کوئی سوال پوچھنے کی ضرورت محسوس ہو تو وہ یہ سوال سپیکر کی وساطت سے پوچھے گا۔

[1][باب 19

قواعد میں ترامیم

244۔اے:۔ ترمیم کا طریق کار:۔ (1) ماسوائے اس صورت کے کہ سپیکر بہ نہج دیگر ہدایت کرے، قواعد ہذا میں ترمیم کے لئے اجازت طلب کرنے کی تحریک پیش کرنے کا نوٹس، پندرہ کامل یوم قبل مجوزہ ترمیم کے ہمراہ سیکرٹری کو دیا جائے گا۔

(2) سیکرٹری، بعجلت ممکنہ، نوٹس کو اراکین میں متداول کرائے گا۔

(3) اگر اسمبلی کا اجلاس جاری ہو تو ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی مدت گذرنے کے بعد سات دن کے اندر یا اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئندہ اجلاس کے آغاز سے سات دن کے اندر تحریک کو فہرست کارروائی میں شامل کیا جائے گا۔

[2][(4) تحریک کی باری آنے پر سپیکر اسے اسمبلی میں ووٹ کے لئے پیش کرے گا جس کا فیصلہ حاضر اور ووٹ ڈالنے والے اراکین کی اکثریت سے کیا جائے گا اور اگر اجازت حاصل ہو جائے تو سپیکر اعلان کرے گا کہ محرک کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہو گئی ہے۔]

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(94)/96/83، مورخہ 25 جون 1997، نیا باب ایزاد کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 27 جون 1997 کے صفحات 950-949 ملاحظہ فرمائیں۔

[2] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا:

'(4) تحریک کی باری آنے پر سپیکر مجوزہ ترمیم اراکین اسمبلی کو پڑھ کر سنائے گا اور پوچھے گا کہ آیا رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہے۔ اگر کوئی اعتراض اٹھایا جائے تو سپیکر ان اراکین کو، جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں، اپنی اپنی سیٹوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہے گا اور اگر حاضر اراکین کی اکثریت اس کے حق میں اپنی سیٹوں پر کھڑی نہ ہو تو وہ اعلان کرے گا کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت

(5) جب ذیلی قاعدہ (4) کے تحت رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہو جائے تو وہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مجوزہ ترمیم کو زیر غور لایا جائے اور ایسی تحریک میں کوئی دیگر رکن یہ ترمیم پیش کر سکتا ہے کہ مجوزہ ترمیم کو سٹینڈنگ کمیٹی برائے قانون و پارلیمانی امور کے سپرد کر دیا جائے۔

(6) اگر تحریک غور کے لئے منظور ہو جائے تو فوری طور پر مجوزہ ترمیم اسمبلی کے سامنے فیصلے کے لئے پیش کی جائے گی۔ اگر مجوزہ ترمیم کو کمیٹی کے سپرد کرنے کے لئے پیش کردہ ترمیم منظور ہو جائے تو معاملے کو کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(7) مجوزہ ترمیم کو کمیٹی کے سپرد کر دیئے جانے کے بعد، جہاں تک ممکن ہو، ایسی تبدیلیوں کے ساتھ جنہیں سپیکر ضروری خیال کرے، وہی طریق کار اختیار کیا جائے گا جو اس طرح سپرد کئے جانے والے کسی مسودہ قانون کے ضمن میں اختیار کیا جاتا ہے۔

(8) ماسوائے اس صورت کے کہ اسمبلی بصورت دیگر فیصلہ کرے، ایسا کوئی قاعدہ یا کسی قاعدے میں ایسی ترمیم، جسے اسمبلی نے منظور کر دیا ہو، اس دن سے نافذ العمل ہو گی جس دن اسے سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے۔]

[1] [244۔بی۔ سٹینڈنگ آرڈرز:۔ اسمبلی سیکرٹریٹ کے سپیکر کی منظوری سے شائع کردہ سٹینڈنگ آرڈرز اسمبلی اور اس کی کمیٹیوں کے انضباط کار اور کارروائی کے انعقاد کے حوالے سے قواعد ہذا کی توسیع کے طور پر پڑھے جائیں گے اور ان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ سٹینڈنگ آرڈرز اسمبلی سیکرٹریٹ میں نافذ قواعد انضباط کار کی تشریح کے طور پر بھی پڑھے جائیں گے۔]

حاصل نہیں ہے اور اگر کوئی اعتراض نہ اٹھایا جائے یا اراکین کی اکثریت اس کے حق میں اپنی سیٹوں پر کھڑی ہو جائے تو سپیکر یہ اعلان کرے گا کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہے۔'

[1] بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PAP/Legis-1(28)/2018/2379، شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ 11 نومبر 2020، صفحات 3109 تا 3112، نیا قاعدہ ایزاد کیا گیا:

245۔ **تنسیخ:۔** قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب، 1973 بذریعہ تحریر ہذا منسوخ کیئے جاتے ہیں۔

گوشوارے

[1]["پہلا گوشوارہ

(قواعد 9، 10 اور 17 ملاحظہ فرمائیں)

سپیکر / ڈپٹی سپیکر / وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے کاغذ نامزدگی

حصہ۔اے

---

[1] پہلی دفعہ بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397، تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔ اب بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر پی اے پی/لیجس۔1(28)/2018/09؛ شائع شدہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 28 جون 2022 صفحات 6514اے۔ سی درج ذیل کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

"پہلا گوشوارہ

(قاعدہ 17 ملاحظہ فرمائیں)

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے کاغذ نامزدگی

حصہ۔اے

(تجویز کنندہ کی جانب سے پُر کیا جائے)

میں .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب جو حلقہ نمبر .... سے منتخب ہوا ہوں آئین کے آرٹیکل 130 کے تحت بذریعہ تحریر ہذا جناب .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب جو حلقہ نمبر .... سے منتخب ہوئے ہیں کا نام وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے تجویز کرتا ہوں۔

میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں، کہ میں نے اس انتخاب کے لئے بطور تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کوئی دیگر کاغذ نامزدگی جمع نہیں کرایا ہے۔

مورخہ .... دستخط تجویز کنندہ

حصہ۔بی

(تائید کنندہ کی جانب سے پُر کیا جائے)

میں .... (نام تائید کنندہ) .... رکن صوبائی اسمبلی جو حلقہ نمبر .... سے منتخب ہوا ہوں، بذریعہ تحریر ہذا مندرجہ بالا تجویز کی تائید کرتا ہوں۔

میں بذریعہ تحریر ہذا تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے اس انتخاب کے لئے بطور تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کوئی دیگر کاغذ نامزدگی جمع نہیں کرایا ہے۔

مورخہ .... دستخط تائید کنندہ

حصہ۔سی

(امیدوار کی جانب سے پُر کیا جائے)

میں .... (نام امیدوار) .... رکن صوبائی اسمبلی، جو حلقہ نمبر .... سے منتخب ہوا ہوں، بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے مذکورہ بالا تجویز پر رضامندی دے دی ہے اور یہ کہ میں وزیر اعلیٰ بننے کا اہل ہوں۔

مورخہ .... دستخط امیدوار

رسید وصولی

✂................................✂................................

محترم/محترمہ .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب حلقہ نمبر .... نے محترم/محترمہ .... حلقہ نمبر .... کے بطور وزیر اعلیٰ انتخاب کے لئے کاغذ نامزدگی مورخہ .... بوقت .... صبح/شام جمع کرا دیا ہے۔ کاغذ نامزدگی کا اندراج متعلقہ رجسٹر کے سیریل نمبر .... پر کر دیا گیا ہے۔

سیکرٹری

صوبائی اسمبلی پنجاب"

(تجویز کنندہ کی جانب سے پُر کیا جائے)

میں (تجویز کنندہ کا نام)..رکن صوبائی اسمبلی پنجاب جو حلقہ نمبر........................ سے منتخب ہوا ہوں، آئین کے آرٹیکل 108 کے تحت سپیکر / ڈپٹی سپیکر یا آئین کے آرٹیکل 130 کے تحت وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے بذریعہ تحریر ہذا جناب .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب جو حلقہ نمبر.......................سے منتخب ہوئے ہیں کا نام انتخاب کے لئے تجویز کرتا ہوں۔

میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں، کہ میں نے اس انتخاب کے لئے بطور تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کوئی دیگر کاغذ نامزدگی جمع نہیں کرائے ہیں۔

مورخہ............................ دستخط

تجویز کنندہ

حصہ۔بی

(صرف وزیر اعلیٰ کے انتخاب کی صورت میں تائید کنندہ کی جانب سے پُر کیا جائے)

میں (نام تائید کنندہ)...رکن صوبائی اسمبلی پنجاب جو حلقہ نمبر......................سے منتخب ہوا ہوں، بذریعہ تحریر ہذا مندرجہ بالا تجویز کی تائید کرتا ہوں۔

میں بذریعہ تحریر ہذا تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے بطور تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کوئی دیگر کاغذ نامزدگی جمع نہیں کرائے ہیں۔

مورخہ.......................................

دستخط تجویز کنندہ

حصہ۔سی

(امیدوار کی جانب سے پُر کیا جائے)

میں (نام امیدوار)..رکن صوبائی اسمبلی، جو حلقہ نمبر......................سے منتخب ہوا ہوں، بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے مذکورہ بالا تجویز پر رضامندی دے دی ہے اور یہ کہ میں سپیکر / ڈپٹی سپیکر / وزیر اعلیٰ بننے کا اہل ہوں۔

مورخہ............................ دستخط امیدوار

✂...✂...

اقرار نامہ

محترم / محترمہ...رکن صوبائی اسمبلی پنجاب حلقہ نمبر.................نے محترم / محترمہ..حلقہ نمبر.......................کے بطور سپیکر / ڈپٹی سپیکر / وزیراعلیٰ انتخاب کے لئے کاغذ نامزدگی مورخہ.....................بوقت..............صبح / شام جمع کرادیا ہے۔ کاغذ نامزدگی کا اندراج متعلقہ رجسٹر کے سیریل نمبر......................پر کر دیا گیا ہے۔

سیکرٹری

صوبائی اسمبلی پنجاب]

[1]دوسرا گوشوارہ

(قواعد 20، 22اور 23 ملاحظہ فرمائیں)

وزیر اعلیٰ کے معاملے میں ووٹوں کے اندراج کا طریق کار

1۔ ووٹنگ کے آغاز سے پہلے سپیکر پانچ منٹ تک گھنٹیاں بجائے جانے کی ہدایت کرے گا تاکہ جو اراکین ایوان میں موجود نہ ہوں وہ ایوان میں حاضر ہو جائیں۔ گھنٹیاں بند ہونے کے فوراً بعد لابی میں داخلے کے تمام دروازے مقفل کر دیئے جائیں گے اور ہر دروازے پر متعین اسمبلی کا عملہ ووٹنگ کے مکمل ہونے تک کسی کو ان دروازوں سے داخل ہونے یا باہر جانے کی اجازت نہیں دے گا۔

2۔ پھر سپیکر وزیر اعلیٰ کے انتخاب کی صورت میں قاعدہ 20 کے تحت اراکین کے نام یا قاعدہ 22 یا قاعدہ 23 کے تحت، جیسی بھی صورت ہو، قرارداد اسمبلی کے سامنے پڑھے گا۔ اور ان اراکین سے، جو رکن قرارداد کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہوں اس راستے سے ایک قطار میں گزرنے کے لیے کہے گا جہاں پر شمار کنندہ، ووٹ کا اندراج کرنے کے لئے موجود ہوں گے شمار کنندہ کے ڈیسک کے نزدیک پہنچنے پر ہر رکن اپنی باری پر ان قواعد کے تحت تفویض کردہ اپنا ڈویژن نمبر پکارے گا۔ پھر شمار کنندہ ڈویژن فہرست میں سے اس کے نمبر کے آگے نشان لگا دیں گے اور ساتھ ہی رکن کا نام پکاریں گے۔ رکن اپنے ووٹ کے مناسب طور پر درج ہونے کو یقینی بنانے کے لئے اپنی جگہ سے اس وقت تک نہیں ہٹے گا جب تک کہ وہ شمار کنندہ کو اپنا نام پکارتے ہوئے واضح طور پر سن نہ لے۔ کوئی رکن اپنا ووٹ درج کرانے کے بعد اس وقت تک ایوان میں واپس نہیں جائے گا جب تک کہ پیرا 3 کے تحت گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔

3۔ جب سپیکر کو یہ اطمینان ہو جائے کہ تمام اراکین جو ووٹ دینا چاہتے تھے، اپنا ووٹ درج

---

[1] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر PAP/Legis-1(27)/08/397 تبدیل کیا گیا۔ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) مورخہ 12 مئی 2011 کے صفحات 69-38765 ملاحظہ فرمائیں۔

کروا چکے ہیں تو وہ اعلان کرے گا کہ ووٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔اس کے بعد سیکرٹری ڈویژن فہرست کو اکٹھا کرائے گا، درج شدہ ووٹوں کی گنتی کرے گا اور گنتی کا نتیجہ سپیکر کو پیش کرے گا۔پھر سپیکر ہدایت کرے گا کہ دو منٹ تک گھنٹیاں بجائی جائیں تاکہ اراکین ایوان میں واپس آ جائیں۔ گھنٹیاں بند ہونے کے بعد سپیکر ایوان میں اس انتخاب کے نتیجے کا اعلان کرے گا۔]

تیسرا گوشوارہ

(قواعد 29 اور 30 ملاحظہ فرمائیں)

غیر سرکاری اراکین کے مسودات قانون اور قراردادوں کے تقدم و تاخر کے تعین کے لئے قرعہ اندازی کا طریق کار

1۔ ہر اس دن سے کم از کم سات دن پہلے جو غیر سرکاری اراکین کے کام کے لئے مخصوص کیا گیا ہو، سیکرٹری نوٹس آفس میں ایک نمبر شدہ فہرست رکھوائے گا۔ فہرست دو دن کے لئے رکھی جائے گی اور ان دنوں میں اور ان اوقات کے دوران جب دفتر کھلا ہو کوئی رکن جس نے کسی قرارداد کا نوٹس دے رکھا ہو یا دینا چاہتا ہو، یا کسی مسودہ قانون کا نوٹس دے رکھا ہو، جیسی بھی صورت ہو، قراردادوں کے لئے قرعہ اندازی کی صورت میں صرف ایک نمبر کے سامنے اور مسودات قانون کے لئے قرعہ اندازی کی صورت میں ہر مسودہ قانون جس کا اس نے نوٹس دے رکھا ہو، جن کی تعداد زیادہ سے زیادہ تین ہو سکتی ہے، کے لئے ایک نمبر کے سامنے اپنا نام درج کرا سکتا ہے۔

2۔ قرعہ اندازی سیکرٹری کے روبرو منعقد کی جائے گی اور کوئی رکن جو قرعہ اندازی کے موقع پر موجود رہنا چاہے ایسا کرنے کا مجاز ہو گا۔

3۔ نمبر شدہ فہرست میں جن نمبروں کے سامنے ناموں کا اندراج ہوا ہو، ان میں سے ہر نمبر ایک علیحدہ پرچی پر لکھا جائے گا اور یہ پرچیاں ایک بکس میں ڈال دی جائیں گی۔

4۔ ایک کلرک بکس میں سے بلا تامل ایک پرچی نکالے گا اور سیکرٹری فہرست میں اس پرچی والے نمبر کے سامنے درج رکن کا نام پکارے گا جسے فہرست تقدم و تاخر میں درج کر لیا جائے گا۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک مسودات قانون کی صورت میں پندرہ نمبر اور قراردادوں کی صورت میں پانچ نمبر نہ نکل آئیں۔

5۔ جس رکن کا نام فہرست تقدم و تاخر میں آ چکا ہو وہ مجاز ہو گا کہ اپنے نام کے سامنے اس دن کے لئے جس کے سلسلہ میں قرعہ اندازی کی گئی ہو، کوئی مسودہ قانون یا کوئی قرارداد، جیسی بھی صورت ہو، درج کر دے جس کا وہ قواعد کے مطابق نوٹس دے چکا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اسے مسودہ قانون یا مسودات قانون یا قرارداد کی صراحت اسی وقت اور اسی جگہ کرنی ہو گی۔

چوتھا گوشوارہ

رکن کی گرفتاری، نظربندی، سزایابی یارہائی، جیسی بھی صورت ہو، کی اطلاع کا فارم

(قواعد 77اور 78ملاحظہ فرمائیں)

جگہ.................

تاریخ.....................

بخدمت جناب سپیکر

صوبائی اسمبلی پنجاب

محترمی

(اے)

اطلاعاً عرض ہے کہ ....قانون کی دفعہ..............کے تحت اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے میں ایسی ہدایات جاری کرنا اپنا فرض منصبی سمجھتا ہوں کہ جناب.......................... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب کو......................................(گرفتاری/نظر بندی کی وجہ)کی بناء پر گرفتار/ نظر بند کر لیا جائے۔

لہذا جناب .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب کو مورخہ ....کو بوقت.....................................بجے گرفتار کر لیا گیا ہے/ نظر بند کر لیا گیا ہے اور اس وقت وہ..............................جگہ / جیل میں محبوس ہیں۔

(بی)

اطلاعاً عرض ہے کہ جناب ....رکن صوبائی اسمبلی پنجاب پر........................ عدالت میں .... (عائد کردہ الزام کی نوعیت) الزام یا الزامات کی بناء پر میرے روبرو مقدمہ چلایا گیا۔

مورخہ....................کو..........دنوں تک مقدمہ کی سماعت کے بعد میں نے رکن مذکور

کو................... کا مرتکب پایا اور..............................(مدت) کی سزا دی۔
(رکن مذکور کی جانب سے اپیل دائر کرنے کی درخواست...................کی عدالت میں زیر التوا ہے۔)

(سی)

اطلاعاً عرض ہے کہ جناب .... رکن صوبائی اسمبلی پنجاب جن کو.......................(تاریخ) کو... (جرم کی نوعیت جس کی بناء پر سزا دی گئی) کی بناء پر سزا ہوئی تھی، ان کی اپیل کے فیصلے تک انہیں ضمانت پر یا (جیسی بھی صورت ہو) ان کی اپیل پر سزا معاف ہونے پر ان کو........................ (تاریخ) کو رہا کر دیا گیا۔

(ڈی)

اطلاعاً عرض ہے کہ جناب ....رکن صوبائی اسمبلی پنجاب کو جنہیں (تاریخ).......................کو قانون .... کی دفعہ..........کے تحت گرفتار کیا گیا/ حراست میں لیا گیا تھا۔ انہیں میں نے (نام عہدہ)................................ (تاریخ)..................................کو ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔

آپ کا مخلص
(جج، مجسٹریٹ، یا انتظامی اتھارٹی)

پانچواں گوشوارہ

(قاعدہ نمبر 150 ملاحظہ فرمائیں)

واحد قابل انتقال ووٹ کے ذریعے انتخاب منعقد کرانے کا طریق کار

1۔ گوشوارہ ہذا میں:۔

(1) "جاری امیدوار" سے مراد ایسا امیدوار ہے جو کسی معینہ وقت پر نہ تو ابھی منتخب ہوا ہو اور نہ انتخاب سے خارج ہی کیا گیا ہو؛

(2) "استعمال شدہ پرچیوں" سے مراد ایسے بیلٹ پیپرز ہیں جن پر کسی جاری امیدوار کے لئے مزید تقدم کا اندراج نہ کیا گیا ہو۔ البتہ کوئی پرچی اس صورت میں بھی استعمال شدہ متصور ہو گی جس میں۔

(اے) دو یا دو سے زائد امیدواروں کے ناموں پر خواہ وہ جاری امیدوار ہوں یا نہ ہوں ایک ہی نمبر لگایا گیا ہو، اور ترتیب ترجیح میں ان کے نام یکے بعد دیگرے وارد ہوئے ہوں؛ یا

(بی) ترتیب ترجیح کے اعتبار سے اگلے امیدوار کے نام پر خواہ وہ جاری امیدوار ہو یا نہ ہو۔

(i) ایک ایسے عدد کے ذریعے جو بیلٹ پیپر پر کسی دیگر عدد کے فوراً بعد نہ آتا ہو؛ یا

(ii) دو یا دو سے زائد اعداد کے ذریعے نشان لگایا گیا ہو؛*

---

* یہ امر کہ کسی رائے دہندہ نے فرداً فرداً ترجیح پر درست طریقے سے نشان لگایا ہے۔ اس کی دی گئی ہر ایک ترجیح کو کالعدم قرار نہیں دے سکتا اس کی پرچی اس وقت استعمال شدہ پرچی سمجھی جائے گی جب غلط طریقہ سے نشان لگائی ہوئی ترجیح کی باری آ جائے اس کی مندرجہ ذیل مثالیں ہیں۔

1(اے) 1(اے)

(3) ''اول ترجیح'' سے مراد ہندسہ "1" ہے جو کسی امیدوار کے نام کے بالمقابل لکھا جائے اس طرح "دوم ترجیح" سے مراد اس طرح سے درج شدہ ہندسہ "2" ہے۔ "سوم ترجیح" سے مراد ہندسہ "3" ہے۔ اور علیٰ ہذاالقیاس۔

(4) کسی امیدوار کے بارے میں "اصل بیلٹ پیپرز" سے مراد بیلٹ پیپرز میں سے لئے گئے ایسے بیلٹ پیپرز ہیں جن میں ایسے امیدوار کے لئے اول ترجیح کا اندراج ہو۔

(5) ''پیراگراف'' سے گوشوارہ ہذا کا پیراگراف مراد ہے۔

(6) ''فاضل مالیت'' سے مراد ایسی تعداد ہے جو کسی امیدوار کے اصل یا منتقل شدہ ووٹوں کی مالیت، پیراگراف نمبر 11 میں مصرحہ کوٹہ سے زائد ہو۔

(7) کسی امیدوار کے بارے میں "منتقل شدہ بیلٹ پیپرز" سے مراد ایسے بیلٹ پیپرز ہیں جن کی کل مالیت یا اس کا حصہ ایسے امیدوار کے حق میں شامل کیا گیا ہو۔ اور جو ایسے بیلٹ پیپرز سے لئے گئے ہوں جن پر ایسے امیدوار کے لئے دوسری یا مابعد ترجیح درج کی گئی ہو۔ اور

(8) ''غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپرز'' سے مراد ایسے انتخابی بیلٹ پیپرز ہیں جن پر کسی جاری امیدوار کے لئے کوئی مزید ترجیح درج کی گئی ہو۔

---

(1)	(بی)2	(2)	(بی)2
	(سی)2		(سی)2
	(ڈی)3		(ڈی)5
	(ای)4		(ای)6
			(ایف)

مثال نمبر (1) کی صورت میں (اے) اور (بی) کے لئے ترجیح مؤثر ہوگی۔ تیسری ترجیح آجائے تو پرچی استعمال شدہ تصور ہوگی۔ کیونکہ یہ معلوم کرنا ممکن نہیں ہے کہ رائے دہندہ فی الواقع کس امیدوار کو تیسری ترجیح دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مثال نمبر (2) کی صورت میں (اے)، (بی) اور (سی) کے لئے ترجیح مؤثر ہوگی لیکن ازاں بعد ترجیحات مؤثر نہ ہوں گی خواہ (ڈی) منتخب ہو چکا ہو یا خارج کر دیا گیا ہو یا ابھی تک جاری امیدوار ہو۔ یہ ممکن ہے ووٹر کا مطلب کسی دیگر امیدوار مثلاً (ایف) کو ترجیح چہارم دینا ہو لیکن ایسا کرنے سے وہ رہ گیا ہو۔ لیکن ایسا کرنا ممکن نہ ہوگا کہ 5 کو یوں متصور کیا جائے کہ اس سے مراد 4 ہے۔

2۔امیدواروں کو تجویز کرنا

(1) جب قواعد کے تحت کوئی انتخاب کرانا مقصود ہو تو سپیکر ایک ایسی مدت کا تعین کرے گا۔ جس کے دوران کوئی رکن، جو کمیٹی کے انتخاب کے لئے کسی رکن یا اراکین کے نام تجویز کرنا چاہے، نوٹس دے سکے گا۔

(2) نوٹس پر، نوٹس دینے والے رکن کے دستخط ہوں گے جو اس امر کا اطمینان کرے گا کہ وہ جن اراکین کی تجویز پیش کر رہا ہے وہ منتخب ہونے کی صورت میں فرائض کی بجاآوری پر رضامند ہیں۔

(3) اگر ضمن (1) کے تحت تعین کردہ مدت ختم ہونے پر امیدواروں کی تعداد، پر کی جانے والی خالی نشستوں کی تعداد سے کم ہو تو سپیکر مزید مدت کا تعین کرے گا۔ جس کے دوران متذکرہ بالا نوٹس دیئے جا سکیں گے۔اس کے بعد وہ مزید مدت کا تعین کرے گا حتیٰ کہ امیدواروں کی تعداد پُر کی جانے والی خالی جگھوں کی تعداد سے کم نہ رہے۔

(4) اگر ضمن (1) کے تحت تعین کردہ مدت یا ضمن (3) کے تحت تعین کردہ مزید مدت کے خاتمے پر امیدواروں کی تعداد پُر کی جانے والی خالی نشستوں کی تعداد کے مساوی ہو تو سپیکر تمام امیدواروں کو باضابطہ طور پر منتخب قرار دے گا۔

(5) اگر مذکورہ مدت کے خاتمے پر امیدواروں کی تعداد خالی نشستوں کی تعداد سے زائد ہو جائے تو سپیکر متذکرہ مابعد طریق پر انتخاب کرانے کے لئے کوئی تاریخ مقرر کرے گا اور اس طرح سے مقرر کردہ تاریخ اور امیدواروں کے ناموں کا اعلان کرے گا۔

3۔ووٹنگ

(1) تمام اراکین ووٹ دینے کے حق دار ہوں گے۔

(2) کسی شخص کی غیر حاضری میں کوئی دوسرا شخص اس کی جانب سے ووٹ نہیں دے گا۔

4۔ سیکرٹری، ریٹرننگ آفیسر کی حیثیت سے فرائض انجام دے گا اور گوشوارہ ہذا کے احکامات

کے تابع انتخاب منعقد کرانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔

5۔ ووٹنگ بذریعہ بیلٹ ہو گی۔ ریٹرننگ آفیسر اس امر کا تعین کرے گا کہ جو شخص ووٹ دینا چاہتا ہے وہ ایک ایسا رکن ہے جس نے پہلے ووٹ نہیں دیا ہے اور انتخابات کے لئے فراہم کردہ بیلٹ پیپر بک میں ایک بیلٹ پیپر کے مثنیٰ پر اس کا نام تحریر کرے گا اور پھر اس مثنیٰ سے متعلقہ بیلٹ پیپر اس میں سے پھاڑ کر اس کی پشت پر اپنے مختصر دستخط کر کے اسے رکن کے حوالے کر دے گا۔ ہر بیلٹ پیپر پر انتخاب کے لئے تمام امیدواروں کے نام گوشوارہ ہذا میں دیئے گئے فارم کے مطابق درج ہوں گے۔

(2) جب ایک رکن بیلٹ پیپر وصول کرے تو وہ اس پرچی کو اس مقصد کے لئے مقرر کردہ ڈیسک کی طرف لے جائے گا اور متذکرہ مابعد طریق پر اس طرح نشان لگائے گا جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ کس کے حق میں ووٹ دینا چاہتا ہے اس کے بعد رکن اس بیلٹ پیپر کو اس طرح سے بند کرے گا کہ اس پر ریٹرننگ آفیسر کے ثبت شدہ مختصر دستخط نظر آ سکیں اور بیلٹ پیپر کو اس طریق سے پکڑے گا کہ ریٹرننگ آفیسر مختصر دستخط دیکھ سکے اور اسے ریٹرننگ آفیسر کے سامنے پڑے ہوئے بیلٹ بکس میں ڈال دے گا۔

(3) اگر کسی رکن سے بیلٹ پیپر غیر ارادی طور پر بیکار ہو جائے تو وہ اسے ریٹرننگ آفیسر کو واپس کر سکتا ہے۔ ریٹرننگ آفیسر اگر اس امر سے مطمئن ہو جائے کہ یہ واقعی غیر ارادی طور پر بیکار ہوا ہے تو وہ اس رکن کو دوسرا بیلٹ پیپر دے گا اور بیکار بیلٹ پیپر کو اپنے پاس رکھ لے گا۔ بیکار بیلٹ پیپر فی الفور منسوخ کر دیا جائے گا اور اس کی منسوخی کے امر کو اس بیلٹ پیپر کے مثنیٰ پر درج کر دیا جائے گا۔

6۔ رکن کا صرف ایک ووٹ ہو گا۔ ووٹ دیتے وقت رکن:

(اے) جس امیدوار کے حق میں ووٹ دینا چاہے بیلٹ پیپر پر اس کے بالمقابل مربع نما خانے میں ہندسہ 1 ثبت کرے گا؛

(بی) علاوہ ازیں وہ اپنی ترتیب ترجیح کے لحاظ سے بیلٹ پیپر پر دیگر امیدواروں کے ناموں کے بالمقابل مربع نما خانوں میں ہندسہ 2 یا ہندسے 2 اور 3 یا ہندسے 2، 3 اور 4 وغیرہ ثبت کر سکتا

ہے۔

7۔ ایسا بیلٹ پیپر کالعدم قرار پائے گا۔

(اے) جس پر کوئی رکن اپنے نام کے دستخط کر دے یا کوئی لفظ لکھ دے یا کوئی ایسا نشان بنا دے جس سے بیلٹ پیپر قابل شناخت ہو جائے؛ یا

(بی) جس پر ریٹرننگ آفیسر کے دستخط نہ ہوں؛ یا

(سی) جس پر ہندسہ 1 ثبت نہ ہو؛ یا

(ڈی) جس میں ایک سے زائد امیدواروں کے ناموں کے بالمقابل ہندسہ 1 ثبت کیا گیا ہو؛ یا

(ای) جس پر ایک ہی امیدوار کے نام کے بالمقابل ہندسہ 1 اور کوئی دیگر ہندسہ مندرج ہو؛ یا

(ایف) جس پر کوئی نشان موجود نہ ہو یا جو شبہ کی وجہ سے باطل ہو۔

ووٹوں کی گنتی

8۔ بیلٹ پیپروں کی پڑتال کی جائے گی اور کالعدم بیلٹ پیپروں کو مسترد کرنے کے بعد ریٹرننگ آفیسر باقی بیلٹ پیپروں کو ان پر ہر امیدوار کے حق میں مندرج ترجیح اول کے لحاظ سے پارسل میں تقسیم کرے گا اور ہر پارسل میں موجود بیلٹ پیپر گنے گا۔

9۔ متذکرہ مابعد پیراجات پر عمل پیرا ہوتے وقت ریٹرننگ آفیسر:

(اے) تمام کسور اعشاریہ کو نظر انداز کر دے گا؛

(بی) اور ان تمام ترجیحات کو نظر انداز کر دے گا جو پیشتر ہی سے منتخب امیدواروں یا انتخاب سے خارج شدہ امیدواروں کے حق میں مندرج ہوں۔

10۔ متذکرہ مابعد پیروں میں مصرحہ عمل کو آسان بنانے کی غرض سے ہر صحیح بیلٹ پیپر کو ایک

سو کی قدر کے برابر تصور کیا جائے گا۔

11۔ ریٹرننگ آفیسر تمام پارسلوں میں بیلٹ پیپروں کی قدر کو جمع کرے گا اور مجموعہ کو ایک ایسی تعداد پر تقسیم کرے گا جو پُر کی جانے والی اسامیوں کی تعداد میں ایک جمع کرنے سے حاصل ہو اور حاصل تقسیم میں ایک جمع کرنے سے جو قدر حاصل ہو گی، اس قدر کے برابر نمبروں کا حصول کسی امیدوار کے منتخب ہونے کے لئے کافی ہو گا۔ (اس قدر کو متذکرہ مابعد عبارت میں کوٹہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے)۔

12۔ اگر کسی وقت اتنے امیدوار جتنے امیدواروں کو منتخب کرنا مقصود ہو کوٹہ حاصل کر لیں تو ایسے امیدواروں کو منتخب تصور کیا جائے گا اور مزید کوئی اقدامات نہیں کئے جائیں گے۔

13۔ (1) کوئی امیدوار جس کے پارسل کی قدر جو ترجیح اول پر مشتمل ہو، کوٹہ سے زائد ہو یا کوٹہ کے برابر ہو تو اسے منتخب قرار دیا جائے گا۔

(2) اگر کسی ایسے پارسل میں بیلٹ پیپروں کی قدر کوٹہ کے برابر ہو تو ان بیلٹ پیپروں کو حتمی طور پر نمٹائے گئے تصور کر کے علیحدہ رکھ دیا جائے گا۔

(3) اگر کسی پارسل میں بیلٹ پیپروں کی قدر کوٹہ سے زائد ہو تو فاضل قدر کو متذکرہ مابعد پیراجات کے مطابق ایسے باقی امیدواروں کو منتقل کر دیا جائے گا جو بیلٹ پیپر پر ووٹ کی ترتیب ترجیح کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہوں۔

14۔ (1) اگر اور جب کبھی ان پیراجات میں مجوزہ کسی عمل کے نتیجے میں کسی امیدوار کی قدر فاضل ہو تو اس فاضل قدر کو پیرا ہذا کے احکام کے مطابق منتقل کیا جائے گا۔

(2) اگر ایک سے زائد امیدواروں کی قدر فاضل ہو تو جو فاضل قدر سب سے بڑی ہو اسے پہلے نمٹایا جائے گا اور باقی فاضل قدروں کو ان کی مقدار کی ترتیب کے لحاظ سے نمٹایا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ووٹوں کی پہلی گنتی کی بناء پر حاصل شدہ فاضل قدر کو دوسری گنتی کی بناء پر حاصل شدہ فاضل قدر سے پہلے نمٹایا جائے گا۔ علیٰ ہذا القیاس۔

(3) جہاں دو یا دو سے زیادہ فاضل قدریں مساوی ہوں تو ریٹرننگ آفیسر ازاں بعد پیرا انیس

میں متذکرہ طریق پر یہ فیصلہ کرے گا کہ کون سی فاضل قدر کو پہلے نمٹایا جائے۔

(4) (اے) اگر کسی امیدوار کی فاضل قدر جو منتقل کی جانی ہو، صرف اصل ووٹوں سے حاصل ہو تو ریٹرننگ آفیسر جس امیدوار کی فاضل قدر منتقل کی جانی ہو اس کے پارسل میں تمام بیلٹ پیپروں کی پڑتال کرے گا اور غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کو ان پر مندرج ترجیح ثانی کے لحاظ سے مزید جزوی پارسلوں میں تقسیم کرے گا۔ وہ استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کا بھی ایک علیحدہ چھوٹا پارسل بنا دے گا۔

(بی) وہ ہر چھوٹے پارسل میں بیلٹ پیپروں اور تمام غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی قدر دریافت کرے گا۔

(سی) اگر غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی قدر فاضل قدر کے برابر ہو یا اس سے کم ہو تو وہ غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کو اسی قدر میں منتقل کرے گا، جس پر وہ امیدوار کو جس کی فاضل قدر منتقل کی جارہی ہو حاصل ہوئی تھی۔

(ڈی) اگر غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی قدر فاضل قدر سے زائد ہو تو غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کے چھوٹے پارسلوں کو منتقل کردے گا اور جس قدر پر ہر بیلٹ پیپر کو منتقل کیا جائے گا اس کا تعین فاضل قدر کو غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی کل تعداد پر تقسیم کرکے کیا جائے گا۔

(5) اگر کسی امیدوار کی فاضل قدر جو منتقل کی جانی ہو منتقل شدہ ووٹوں اور اصل ووٹوں دونوں سے حاصل ہو تو ریٹرننگ آفیسر اس امیدوار کے حق میں منتقل کردہ آخری چھوٹے پارسل میں بیلٹ پیپروں کی دوبارہ پڑتال کرے گا۔ اور فاضل بیلٹ پیپروں کو ان پر مندرج اگلی ترجیح کے مطابق مزید چھوٹے پارسلوں میں تقسیم کرے گا۔ پھر وہ ان جزوی پارسلوں کو اسی طریق پر نمٹائے گا جو طریق ضمن (4) میں محولہ جزوی پارسلوں کے بارے میں وضع کیا گیا ہے۔

(6) کسی امیدوار کے حساب میں جو بیلٹ پیپر منتقل کئے جائیں گے وہ پیشتر ہی سے ایسے امیدوار کے حساب میں موجود بیلٹ پیپروں میں ایک چھوٹے پارسل کی صورت میں جمع کئے جائیں گے۔

(7) منتخب امیدوار کے پارسل یا چھوٹے پارسل میں ایسے تمام بیلٹ پیپروں، جو ضابطہ ہذا کے تحت منتقل نہ کئے گئے ہوں، کو حتمی طور پر نمٹائے گئے تصور کر کے علیحدہ رکھ دیا جائے گا۔

15۔ (1) اگر متذکرہ ماسبق طریق پر تمام فاضل قدریں منتقل کرنے کے بعد جتنے امیدوار منتخب کئے جانے ہوں ان سے کم امیدوار منتخب ہوں تو ریٹرننگ آفیسر فہرست انتخاب میں سب سے کم درجے پر آنے والے امیدوار کو فہرست انتخاب سے خارج کر دے گا اور اس کے غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کو ان پر مندرج اگلی ترجیح کے مطابق باقی امیدواروں میں تقسیم کرے گا۔ تمام استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کو آخری طور پر نمٹائے گئے تصور کر کے علیحدہ رکھ دے گا۔

(2) کسی خارج شدہ امیدوار کے اصلی ووٹوں پر مشتمل کاغذات پہلے منتقل کئے جائیں گے۔ ہر پرچی کی قدر انتقال ایک سو ہو گی۔

(3) اس کے بعد کسی خارج شدہ امیدوار کے منتقل شدہ ووٹوں پر مشتمل کاغذات کو اس ترتیب سے اور اس قدر میں منتقل کیا جائے گا جس میں وہ کاغذات امیدوار مذکور کو موصول ہوئے ہوں۔

(4) اس قسم کے ہر انتقال کو ایک جداگانہ انتقال تصور کیا جائے گا۔

(5) ضابطہ ہذا کے تحت ہدایت کردہ طریقہ کار کا اعادہ فہرست انتخاب میں سب سے کم درجے پر ہونے کی بناء پر امیدواروں کے یکے بعد دیگرے فہرست انتخاب سے خارج کئے جانے کی صورت میں کیا جاتا رہے گا، تاآنکہ آخری اسامی کوٹہ کے مساوی ووٹ حاصل کرنے والے کسی امیدوار کے انتخاب کے ذریعے یا متذکرہ مابعد طریق پر پُر ہو جائے۔

16۔ اگر گوشوارہ ہذا کے احکامات کے تحت کاغذات کے انتقال کے نتیجہ میں ایک امیدوار کے حاصل کردہ ووٹوں کی مالیت کوٹہ کے برابر یا اس سے زائد ہو جائے تو اس وقت زیر عمل انتقال مکمل کیا جائے گا لیکن اس کے حق میں مزید کاغذات منتقل نہیں کئے جائیں گے۔

17۔ (1) اگر ان پیپروں کے تحت کسی منتقلی کی تکمیل کے بعد کسی امیدوار کے ووٹوں کی قدر کوٹہ کے مساوی یا اس سے زائد ہو تو اسے منتخب قرار دیا جائے گا۔

(2) اگر کسی ایسے امیدوار کے ووٹوں کی قدر کوٹہ کے مساوی ہو تو ان تمام کاغذات، جن پر ایسے ووٹوں کا اندرج ہے، کو حتمی طور پر نمٹائے گئے کاغذات سمجھ کر علیحدہ رکھ دیا جائے گا۔

(3) اگر کسی ایسے امیدوار کے ووٹوں کی قدر کوٹہ سے زائد ہو تو اس کے زائد ووٹوں کو کسی دوسرے امیدوار کے اخراج سے پہلے متذکرہ ماقبل طریقے کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔

18۔ (1) جب جاری امیدواروں کی تعداد کم ہو کر باقی ماندہ خالی نشستوں کی تعداد کے مساوی ہو جائے تو قائم امیدواروں کو منتخب قرار دیا جائے گا۔

(2) جب صرف ایک نشست خالی رہ جائے اور کسی ایک جاری امیدوار کے ووٹوں کی قدر دیگر جاری امیدواروں کے ووٹوں کی مجموعی قدر بشمول کسی غیر منتقلہ فاضل قدر کے متجاوز ہو تو اس امیدوار کو منتخب قرار دیا جائے گا۔

(3) جب صرف ایک نشست خالی رہ جائے اور صرف دو جاری امیدوار ہوں اور ان دونوں امیدواروں کے ووٹوں کی قدر یکساں ہو اور کوئی ایسی فاضل قدر نہ رہے جو منتقل کی جا سکتی ہو تو متصلہ مابعد پیرا کے تحت ایک امیدوار کو خارج قرار دیا جائے گا، اور دوسرے کو منتخب قرار دیا جائے گا۔

19۔ جب ایک سے زائد فاضل قدروں کو تقسیم کرنا ہو، دو یا دو سے زیادہ فاضل قدریں مساوی ہوں یا اگر کسی وقت ایک امیدوار کو خارج کیا جانا ضروری ہو جائے اور دو یا دو سے زائد امیدواروں کے ووٹوں کی قدر مساوی ہو اور وہ فہرست انتخاب میں سب سے کم درجے پر ہوں تو ہر امیدوار کے اصلی ووٹوں کا خیال رکھا جائے گا۔ اور جس امیدوار کے سب سے کم اصلی ووٹ درج کئے گئے ہوں گے اس کی فاضل قدر کو سب سے پہلے تقسیم کیا جائے گا یا اسے سب سے پہلے خارج کر دیا جائے گا جیسی بھی صورت ہو، اگر ان کے اصلی ووٹوں کی تعداد مساوی ہو تو ریٹرننگ آفیسر قرعہ اندازی کے ذریعے اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ کس امیدوار کی فاضل قدر تقسیم کی جائے یا اسے خارج کیا جائے۔

بیلٹ پیپر کا نمونہ

(بیلٹ پیپر کے سامنے حصے کا نمونہ)

امیدواروں کے نام	ترتیب ترجیح	مثنی/نمبر
محمد یاسین		
وقار حسین		
امیر علی		
محمد حسین		
محمود رضا		
محمد طاہر		

نوٹ:۔ مثنی/پر وہی نمبر درج ہونا چاہیے جو بیلٹ پیپر کی پشت پر درج ہے۔

اراکین کے لئے ہدایات

(بیلٹ پیپر کی پشت کا نمونہ)

(اے) ہر رکن کا ایک اور صرف ایک ووٹ ہے۔

(بی) ووٹ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ کہ رکن اپنے انتخاب اول امیدوار کے نام کے بالمقابل ہندسہ 1 ثبت کرے، رکن کو یہ بھی اجازت ہے کہ وہ:۔

(اول) اپنے انتخاب ثانی امیدوار کے نام کے بالمقابل ہندسہ 2 ثبت کرے؛

(دوم) اپنے انتخاب سوم امیدوار کے نام کے بالمقابل ہندسہ 3 ثبت کرے اور اسی طرح اپنی ترتیب ترجیح کے لحاظ سے جتنے امیدواروں کے ناموں کے آگے چاہے نمبر لگائے، یہ ضروری نہیں کہ ترجیحات کی تعداد اسامیوں کی تعداد تک محدود رہے۔

نوٹ:۔ اگر ایک سے زائد امیدواروں کے ناموں کے بالمقابل ہندسہ "1" ثبت کیا گیا ہو تو ووٹ ضائع ہو جائے گا۔

نمبر...

....

نوٹ:۔ بیلٹ پیپر کی پشت پر درج شدہ نمبر وہی ہونا چاہیے جو اس بیلٹ پیپر کے مثنی/پر درج ہے۔

ضمیمہ

تشریحی انتخاب

متذکرہ ماقبل پیروں کے مطابق واحد قابل انتقال ووٹ کے طریق پر کیئے گئے انتخاب کی مثال

فرض کریں کہ سات اراکین کو منتخب کیا جانا ہے، امیدوار سولہ ہیں اور ووٹ دہندگان کی تعداد ایک سو چالیس ہے۔[1]

صحیح بیلٹ پیپروں کو ان پر ہر امیدوار کے لئے مندرج ترجیح اول کے لحاظ سے علیحدہ پلندوں کی صورت میں رکھا گیا ہے اور ہر پلندے میں پیپروں کو شمار کیا گیا ہے۔

فرض کریں کہ نتیجہ مندرجہ ذیل ہے۔

اے..12

بی..8

سی..6

ڈی..9

ای..10

ایف..7

جی..4

ایچ..19

آئی..13

جے..5

[1] پیرا۔8

کے...14

ایل...8

ایم...10

این...6

او...4

پی...5

میزان 140

ہر صحیح بیلٹ پیپر کو ایک سو کی قیمت کے برابر تصور کیا گیا ہے اور متعلقہ امیدواروں کے حاصل شدہ ووٹوں کی قدر کو نتیجہ کے گوشوارے کے پہلے کالم میں دکھایا گیا ہے۔[1]

تمام بیلٹ پیپروں کی قدروں کو جمع کیا گیا ہے اور مجموعہ 14000 کو 8 (یعنی وہ تعداد جو پُر کی جانے والی اسامیوں کی تعداد سے ایک سے زیادہ ہے) پر تقسیم کیا گیا ہے اور تعداد 1751 (یعنی وہ تعداد جو خارج قسمت 1750 میں جمع 1 کرنے سے حاصل ہوئی ہے) وہ تعداد ہے جس کا حصول کسی رکن کے منتخب ہونے کے لئے کافی ہے اور یہ تعداد کوٹہ کہلائے گی۔[2] اس حسابی عمل کو یوں دکھایا جاسکتا ہے۔

کوٹہ $1751=1+1750=1+14000/8$

امیدوار ''ایچ'' جس کے حق میں دیئے گئے ووٹوں کی قدر کوٹہ سے متجاوز ہے، کو منتخب قرار دیا جائے گا۔[3]

---

[1] پیرا۔10

[2] پیرا۔11

[3] پیرا۔12(1)

چونکہ ''ایچ'' کے پارسل میں کاغذات کی قدر مقررہ کوٹے سے زائد ہے۔اس فاضل قدر کو منتقل کیا جانا چاہیے۔اس کی فاضل قدر 149 (یعنی 1900 منفی 1751) ہے۔[1]

فاضل قدر اصلی ووٹوں سے حاصل ہوتی ہے۔لہذا ''ایچ'' کے تمام کاغذات ان پر مندرج ترجیح دوم کے مطابق ذیلی پارسلوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔استعمال شدہ کاغذات کا ایک علیحدہ پارسل بھی بنایا جائے گا۔[2]

فرض کریں کہ نتیجہ حسب ذیل ہے:۔

	پرچیاں
بی کا نام ترجیح دوم کے طور پر 7 پرچیوں پر درج ہے۔	7
ڈی کا نام ترجیح دوم کے طور پر 4 پرچیوں پر درج ہے۔	4
ای کا نام ترجیح دوم کے طور پر 4 پرچیوں پر درج ہے۔	4
ایف کا نام ترجیح دوم کے طور پر 3 پرچیوں پر درج ہے۔	3
غیر استعمال شدہ کاغذات کا میزان	18
استعمال شدہ کاغذات کی تعداد	1
کاغذات کی کل تعداد	19

ذیلی پارسلوں میں کاغذات کی قدر حسب ذیل ہے۔[3]

بی...700

ڈی...400

ای...400

[1] پیرا۔13(3)اضافی

[2] پیرا۔14(4)(اے)

[3] پیرا۔14(4)(بی)

ایف..300

غیر استعمال شدہ کاغذات کی کل تعداد	1800
استعمال شدہ کاغذات کی قدر	100
کاغذات کی کل قدر	1900

غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد 1800 ہے جو فاضل قدر سے متجاوز ہے لہذا یہ فاضل قدر حسب ذیل طریق پر منتقل کی جائے گی۔[1]

تمام کاغذات منتقل کئے گئے ہیں لیکن ایسی کم قدر پر جو زائد نمبروں کی تعداد کو غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد سے تقسیم کرنے سے معلوم کی گئی ہو۔

کاغذات کی کم کردہ قدر کا مجموعہ، بشمول اس قدر کے جو کسروں کو نظر انداز کر دینے سے کم ہوئی ہے، فاضل قدر کے مساوی ہے۔اس صورت میں ہر کاغذ کی نئی قدر حسب ذیل ہو گی:

$$\frac{149\ (\text{فاضل قدر})}{18\ (\text{غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد})} = 8$$

یہ عدد 8 وہ قدر ہے جو "ایچ" کو اپنا کوٹہ پورا کرنے کے لئے مطلوب تعداد 92 کے بعد باقی بچی ہے، جو ایک استعمال شدہ کاغذ (قدر، 100) جمع 18 غیر استعمال شدہ کاغذوں کی قدر (1656) پر مشتمل ہے۔

منتقلہ ذیلی پارسلوں کی قدر حسب ذیل ہے:۔

بی = 56 (یعنی 8 کی قدر کی سات پرچیاں)

ڈی = 32 (یعنی 8 کی قدر کی چار پرچیاں)

---

[1] پیرا۔14(4)(سی)

ای	=	32(یعنی 8 کی قدر چار پرچیاں)
ایف	=	24(یعنی 8 کی قدر کی تین پرچیاں)

یہ عمل منتقلی کی شیٹ پر حسب ذیل طریق پر دکھائے جا سکتے ہیں:۔

منتقلی کی شیٹ

اتیچ کی فاضل قدر جو منتقل کی جانی ہے.. 149

اتیچ کے پارسل میں کاغذات کی تعداد..19

پارسل میں میں موجود ہر کاغذ کی قدر...100

غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد.................................... 18

غیر استعمال شدہ کاغذات کی قدر..1800

منتقل شدہ ہر پرچی کی نئی قدر= فاضل قدر / غیر استعمال شدہ کاغذات کی تعداد = 149/18

8=

امیدواروں کے نام جن پر اگلی ترجیح کے طور پر نشان لگا یا گیا	منتقل کیئے جانے والے کاغذات کی تعداد	ذیلی پارسل کی قدر جو منتقل کی جانی ہے
بی	7	56
ڈی	4	32
ای	4	32
ایف	3	24
میزان	18	144

استعمال شدہ کاغذات کی تعداد کسور	1	----
اعشاریہ کو نظر انداز کرنے کے باعث قدر میں کمی	---	5
میزان	19	149

ذیلی پارسلوں کی قدر کو امیدواروں بی، ڈی، ای اور ایف کے حق میں پہلے ہی سے ڈالے گئے ووٹوں کی قدر میں جمع کیا گیا ہے۔ یہ عمل نتیجے کی شیٹ میں دکھایا گیا ہے۔[1]

مزید یہ فاضل قدر نہ ہونے کی وجہ سے ووٹوں کی سب سے کم تعداد کے حاصل کنندہ امیدواروں کو خارج کیا جاتا ہے۔ جی اور او دونوں کے 400 ووٹ ہیں۔

ریٹرننگ آفیسر قرعہ اندازی کرتا ہے اور جی کو خارج کرنے کے لئے منتخب کر لیا جاتا ہے۔[2]

جی کی پرچیاں چونکہ اس کے اصل ووٹوں پر مشتمل ہیں اس لئے ہر پرچی 100 کی قدر پر منتقل کی جاتی ہے۔ اے نے جس کے حق میں دو پرچیوں پر بطور ترجیح دوم نشان لگایا گیا تھا 200 حاصل کئے جبکہ ''ڈی'' اور ''ای'' میں سے ہر ایک نے جن کے لئے ایک ایک پرچی پر ترجیح دوم کے طور پر نشان لگایا گیا تھا 100، 100 حاصل کئے۔ ''او'' جواب سب سے کم درجے پر ہے، کو اس مرتبہ خارج کر دیا گیا اور اس طرح اس کے 400 ووٹ آئی، بی اور کے کو منتقل کر دیئے گئے، ''آئی'' نے 200 اور ''بی'' اور ''کے'' میں سے ہر ایک نے 100، 100 ووٹ حاصل کئے۔[3]

اس کے بعد ''جے'' اور ''پی'' سب سے کم درجے پر ہیں جن میں سے ہر ایک نے 500 نمبر حاصل کئے ہیں اور قرعہ اندازی کے ذریعے ''جے'' کو پہلے خارج کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے کاغذات اے، بی، ڈی اور آئی کو 100 نمبر فی پرچی کی قدر کے حساب سے منتقل کر دیئے گئے ہیں پہلے

[1] پیرا۔15(1)

[2] پیرا۔19

[3] پیرا۔15(2)

تین امیدواروں میں سے ہر ایک کو 100 حاصل ہوئے اور "پی" کو خارج کر دیا گیا۔ اور اس کے کاغذات ای، ایل اور کے کو منتقل کئے گئے ہیں پہلے دو امیدواروں میں سے ہر ایک کو 100 حاصل ہوئے اور "کے" نے، جس کے لئے تین پرچیوں پر اگلی ترجیح درج ہے، 300 حاصل کئے[1]۔

"کے" کے حاصل شدہ ووٹوں کی قدر کوٹہ سے متجاوز ہے لہذا "کے" کو منتخب قرار دیا جائے گا۔[2]

مزید اخراج سے قبل "کے" کی فاضل قدر 49 کو تقسیم کرنا پڑے گا۔[3]

"کے" کے حق میں منتقل شدہ آخری چھوٹا پارسل 3 ووٹوں پر مشتمل ہے جن کو فی ووٹ 100 کی قدر سے منتقل کیا گیا ہے۔ اس چھوٹے پارسل کی پڑتال کی گئی ہے۔ اس میں کوئی استعمال شدہ بیلٹ پیپر نہیں ہے۔ اور بی، ایف اور آئی ہر ایک کو ایک بیلٹ پیپر پر اگلی ترجیح حاصل ہے اور ہر ایک کو ایک پیپر اس تخفیف شدہ قدر کے حساب سے منتقل کیا گیا ہے جو فاضل مالیت (49) کو استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی تعداد (3) پر تقسیم کرنے سے حاصل ہوتی ہے اس طرح بی، ایف اور آئی ہر ایک کو 16 نمبر ملتے ہیں۔[4]

اب اخراج عمل میں لایا جاتا ہے سی اور این ہر ایک کی قدر 600 ہے اور قرعہ اندازی کے ذریعے سی کو خارج کرنے کے لئے چنا گیا ہے۔ اس کے حق میں 6 اصل ووٹ ہیں۔ بی، ڈی اور ای ہر ایک کو دو بیلٹ پیپروں پر اگلی ترجیح حاصل ہے اور ہر ایک کو 200 نمبر حاصل ہوتے ہیں۔ پھر ای کو خارج کر دیا جاتا ہے اور اس کے بیلٹ پیپروں میں سے تین بیلٹ پیپروں پر اے کو اگلی ترجیح حاصل ہے۔ لہذا

---

[1] پیرا۔19
[2] پیرا۔17(1)
[3] پیرا۔17(3)
[4] پیرا۔14(3)

اے کو 300 نمبر وصول ہوتے ہیں۔ ایف، آئی اور ایل ہر ایک کو ایک بیلٹ پیپر پر اگلی ترجیح حاصل ہے۔ اور ہر ایک کو 100 نمبر وصول ہوتے ہیں۔[1]

اس طرح اے اور آئی کی قدر کوٹہ سے زائد ہو جاتی ہے اور انہیں منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ اب ان کی فاضل قدروں کو تقسیم کرنا ہے اور آئی کو فاضل قدروں کو تقسیم کرنا ہے اور آئی کی فاضل قدر 65 کو جو بڑی ہے پہلے نمٹایا جاتا ہے۔[2]

آئی کے حق میں منتقل شدہ آخری چھوٹے پارسل میں صرف ایک بیلٹ پیپر تھا جسے 100 کی قدر کے حساب سے منتقل کیا گیا تھا۔ اس بیلٹ پیپر پر ڈی کو اگلی ترجیح حاصل ہے۔ اس لئے ڈی کو تمام فاضل قدر 65 حاصل ہو جاتی ہے۔[3]

اس کے بعد اے کی فاضل قدر 49 کو نمٹایا جاتا ہے اے کے حق میں منتقل شدہ آخری چھوٹے پارسل میں تین بیلٹ پیپرز ہیں، جو 100 کی قدر سے منتقل کئے گئے تھے۔ ان میں سے دو بیلٹ پیپروں پر بی کو اگلی ترجیح حاصل ہے اور ایک بیلٹ پیپر پر ای کو، اور بیلٹ پیپروں کو اس کے مطابق منتقل کیا جاتا ہے۔ فی بیلٹ پیپر کو 16 کی قدر سے منتقل کیا جائے گا۔ یہ قدر فاضل قدر کو غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپروں کی تعداد 3 پر تقسیم کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ لہذا بی کو 32 اور ای کو 16 ملتے ہیں ۔[4]

ابھی تک کسی اور امیدوار کی قدر کوٹہ کے برابر نہیں ہوئی لہذا اخراج کو عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اور ایف جس کی قدر یعنی 840 سب سے کم ہے، کو خارج کیا جاتا ہے۔[5]

---

[1] پیرا۔19
[2] پیرا۔17(1)
[3] پیرا۔14(5)
[4] پیرا۔14(4) (ڈی) اور (5)
[5] پیرا۔15(1)

ایچ کے سات اصل ووٹوں کو پہلے منتقل کیا جاتا ہے۔ ان میں سے 3 بیلٹ پیپروں پر بی کو 2 بیلٹ پیپروں پر ڈی کو اور دو بیلٹ پیپروں پر ای کو اگلی ترجیح حاصل ہے۔ لہذا انہیں بالترتیب 300، 200 اور 200 نمبر حاصل ہوں گے۔

منتقل شدہ ووٹوں کو اب اس ترتیب سے آگے منتقل کیا گیا ہے۔ جس ترتیب سے کہ وہ ایف کے حق میں منتقل ہوئے تھے۔ 3 ووٹ جو ایچ کی فاضل قدر کو تقسیم کرنے پر فی ووٹ 8 کی قدر کے حساب سے "ایف" کو حاصل ہوئے تھے انہیں اسی قدر پر ایل کے حق میں منتقل کیا جاتا ہے۔ جس کو ان تینوں بیلٹ پیپروں پر اگلی ترجیح حاصل ہے۔ 2 ووٹ جو کے، کی فاضل قدر تقسیم کرنے پر فی ووٹ 8 کی قدر کے حساب سے ایف کو موصول ہوئے تھے۔ انہیں اسی قدر ایم کے حق میں منتقل کیا جاتا ہے۔ جس کو ان میں سے ہر ایک بیلٹ پر اگلی ترجیح حاصل ہے، جو ووٹ این کو خارج کرنے پر 100 کی قدر کے حساب سے ایف کو وصول ہوا تھا اس کو اسی قدر کے حساب سے ڈی کے حق میں منتقل کیا جاتا ہے۔ اس طرح ڈی کو کل 300 نمبر حاصل ہو جاتے ہیں۔[1]

جاری امیدواروں میں سے ابھی تک کوئی امیدوار کوٹہ حاصل نہیں کر سکا۔ لہذا ایم کو جس کی قدر یعنی 1016 سب سے کم ہے۔ خارج کیا جاتا ہے۔[2]

ایچ کے دس اصل ووٹوں کو پہلے منتقل کیا جاتا ہے۔ بی اور ڈی ہر ایک کو تین بیلٹ پیپروں پر اگلی ترجیح حاصل ہے۔ لہذا بی اور ڈی ہر ایک کو 300 نمبر حاصل ہوتے ہیں۔ ای اور ایل ہر ایک کو 200 نمبر وصول ہوتے ہیں۔[3]

[1] پیرا۔15(2)
[2] پیرا۔15(3)
[3] پیرا۔15(2)

اس طرح بی، ڈی اور ای کی قدر کوٹہ سے زائد ہو جاتی ہے اور انہیں منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ جتنے امیدواروں کو منتخب کیا جانا درکار تھا، اتنے امیدوار اب منتخب ہو چکے ہیں۔ لہذا انتخاب مکمل ہو چکا ہے، اور ایم کے حق میں منتقل شدہ ووٹوں کو اب آگے منتقل کرنا غیر ضروری ہے۔[1]

مکمل تفصیلات نتیجے کے گوشوارے میں دکھائی گئی ہیں۔

[1] پیرا۔15(4) اور (5) اور 16

نتیجہ کا گوشوارہ

ووٹوں کی مالیت=14000

کوٹہ(14000/8)+1=1751

امیدواروں کے نام	پہلی گنتی پر ووٹوں کی مالیت	اچ کی فاضل مالیت کی تقسیم	نتیجہ	جی اور او کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	جے اور پی کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	کے کی فاضل مالیت کی تقسیم	نتیجہ	سی اور این کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	اے اور آئی کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	ایف کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	ایم کے ووٹوں کی تقسیم	نتیجہ	انتخاب کا نتیجہ
اے...	1,200	..	1,200	+200	1,400	+100	1,500	..	1,500	+300	1,800	-49	1,751	..	1,751	..	1,751	منتخب
بی...	800	+56	856	+100	956	+100	1,056	+16	1,072	+200	1,272	+32	1,304	+300	1,604	+300	1,904	منتخب
سی...	600	..	600	..	600	..	600	..	600	-600	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
ڈی...	900	+32	932	+100	1,032	+100	1,132	..	1,132	+200	1,332	+65	1,397	+300	1,697	+300	1,997	منتخب
ای...	1,000	+32	1,032	+100	1,132	+100	1,232	..	1,232	+200	1,432	+16	1,448	+200	1,648	+200	1,848	منتخب
ایف...	700	+24	724		724	..	724	+16	740	+100	840	..	840	-840	..	..	..	غیر منتخب
جی...	400	..	400	-400	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
اچ...	1,900	-149	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1,751	منتخب
آئی...	1,300	..	1,300	+200	1,500	+200	1,700	+16	1,716	+100	1,816	-65	1,751	..	1,751	..	1,751	منتخب
جے...	500	..	500	..	500	-500	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
کے...	1,400	..	1,400	+100	1,500	+300	1,800	-49	1,751	..	1,751	..	1,751	..	1751	..	1,751	منتخب
ایل...	800	..	800	..	800	+100	900	..	900	+100	1,000	..	1,000	+24	1,024	+200	1,224	غیر منتخب
ایم...	1,000	..	1,000	..	1,000	..	1,000	..	1,000	..	1,000	..	1,000	+16	1,016	-1000	16	غیر منتخب
این...	600	..	600	..	600	..	600	..	600	-600	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
او...	400	..	400	-400	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
پی...	500	..	500	..	500	-500	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	..	غیر منتخب
کسور اعشاریہ کو نظر انداز کرنے سے مالیت میں کمی	..	-5	5	..	5	..	5	-1	6	..	6	-1	7	..	7	..	7	
میزان	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	**..**	**14,000**	

چھٹا گوشوارہ

ووٹنگ کی تقسیم کا طریق کار

(قاعدہ 208 ملاحظہ فرمائیں)

1۔ سپیکر تقسیم آراء کہہ کر ووٹنگ کی تقسیم کے انعقاد کا حکم دے گا اور پانچ منٹ کے لئے تقسیم آراء کی گھنٹیاں بجائے جانے کی ہدایت کرے گا تاکہ وہ اراکین جو ایوان میں موجود نہ ہوں اپنی اپنی جگہوں پر واپس آ جائیں۔ گھنٹی کے رک جانے کے فوراً بعد اراکین کی لابیوں کے تمام راستے مقفل کر دیئے جائیں گے۔ اور دونوں دروازوں پر متعین عملہ ووٹنگ کی تقسیم کے خاتمہ تک ان دروازوں سے آمد و رفت کی اجازت نہ دے گا۔ سپیکر اسمبلی کے سامنے تحریک کے مندرجات پڑھ کر سنائے گا اور سوال دہرائے گا۔ اگر ووٹنگ کی تقسیم کا مطالبہ پھر بھی کیا جائے تو وہ کہے گا "کہ (ہاں) کہنے والے دائیں طرف اور (نہ) کہنے والے بائیں طرف تقسیم ہو جائیں۔"

2۔ اس پر اراکین جس طرح وہ ووٹ دینا چاہیں ہاں یا نہ کہنے والوں کی لابیوں میں چلے جائیں گے اور شمار کنندوں کے پاس سے ایک قطار میں گزریں گے شمار کنندوں کے ڈیسک کے پاس پہنچ کر ہر رکن اپنی باری پر اس مقصد کے لئے اپنا تفویض شدہ تقسیم نمبر پکارے گا۔ شمار کنندہ ووٹنگ کی تقسیم کی فہرست پر رکن کا نام لے کر نشان لگائیں گے۔ اس امر کا اطمینان کرنے کے لئے کہ رکن کا ووٹ صحیح طور پر درج کر لیا گیا ہے۔ اسے اس وقت تک آگے نہیں بڑھنا چاہیے جب تک وہ شمار کنندہ کو اپنا نام لیتے نہ سن لے۔ ہر رکن کو تفویض کیا گیا نمبر اسے علیحدہ بتایا جائے گا۔ یہ نمبر اراکین کے سیٹ کارڈوں پر لگے ہوں گے۔

3۔ جب رائے دہی کا طریق کار جس کا بیان اوپر ہوا ہے۔ تقسیم آراء کی لابیوں میں مکمل ہو جائے تو شمار کنندگان اپنی تقسیم آراء کی فہرستیں سیکرٹری کو پیش کریں گے۔ جو ان میں درج ووٹوں کو شمار کرے گا اور پھر سپیکر کو مخالف اور موافق آراء کی کل تعداد پیش کرے گا۔ جو اس کے بعد اسمبلی کے

سامنے نتیجہ کا اعلان کر دے گا۔ تقسیم آراء اس وقت تک مکمل نہیں ہو گی جب تک کہ نتیجہ کا اعلان نہ ہو جائے۔ اگر مخالف اور موافق آراء کی تعداد برابر ہو تو اس کا تصفیہ سپیکر کے فیصلہ کن ووٹ سے ہو گا۔

4۔ اگر کسی رکن کی رائے موافقت اور مخالفت دونوں جانب درج ہو جائے تو سپیکر اس رکن سے دریافت کرے گا کہ وہ کس جانب ووٹ دینا چاہتا ہے اور اس کے مطابق اس میں تصحیح کر لی جائے گی۔

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کا یہ اردو ترجمہ اسمبلی سیکرٹریٹ نے طبع کروایا ہے تاہم تعبیر و توضیح کی اغراض کے لئے ان قواعد کا انگریزی متن ہی مستند متصور ہو گا۔

سید علی عمران رضوی
سیکرٹری
صوبائی اسمبلی پنجاب